وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

الحمدُ لِلّٰہِ وَ اختتامہٗ رسالہٗ

شریفۂ عجیبہ مشتمل بر فوائد منفعیہ

یعنی

اسرار الاعداد

حصہ دوم

از تالیف

ماہر علم الاعداد و نجوم و رمل و جفر

سید فقیر حسین ضیاء النقوی بھاکری

خانچہ جنوبی - ڈاک خانہ بھگی والہ - تحصیل علی پور - ضلع مظفر گڑھ

کتب خانہ شان اسلام

متصل گیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان - فون نمبر:- ۷۳۵۱۱۲۰

تعنون

خاک سار مؤلف اس ناچیز تالیف کو اپنے برادر روحانی

جناب ملک شیر محمد صاحب گھلو رئیس اعظم گھلوان

کے نام نامی و اسم گرامی سے معنون کرنے کی سعادت

حاصل کرتا ہے۔ موصوف کے اس ناچیز پر اس قدر

احسانات ہیں کہ جن کا خدا شاہد ہے۔ اور ناظرین کرام

سے جو صاحب اس کتاب سے مستفید ہوں وہ موصوف

کے والد مرحوم جناب ملک روشن علی صاحب گھلو

رئیس اعظم کے روح پرفتوح کو ایصال ثواب کیلئے

ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر بخشنے کی گذارش کرتا ہوں۔

سید فقیر حسین ضیاء النقوی بہاکری فتحپور

جنوبی تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ

مؤلف

ناظرین کرام

یا جن حضرات کو علم الاعداد یا نجوم و جفر و رمل کے احکام و خواص و اثرات سے مستفید ہونا مطلوب ہو یا شخصیت کا عدد معلوم کرنا ہو یا نجوم کے ذریعہ زائچہ تولد بنوانا ہو یا جفر کے آثاری فیوضات سے کوئی عمل کرانا ہو یا کسی مرض یا مریض کے متعلق کوئی مشورہ مطلوب ہو یا نجوم و اعداد و رمل سے کسی قسم کے سوال کا جواب لینا ہو یا کسی امتحان کا نتیجہ قبل از وقت معلوم کرنا ہو تو سوال عـ۱ نام معہ نام مادر عـ۲ یوم سوال عـ۳ ماہ و سال سوال عـ۴ ہندی مہینہ اور اسکی تاریخ عـ۵ وقت سوال عـ۶ تاریخ پیدائش عـ۷ اصل نام عـ۸ مشہور نام عـ۹ وقت پیدائش۔ عـ۱۰ یوم تولد وغیرہ صحیح طریقہ کے ساتھ ارسال فرما کر مناسب معاوضہ پر مولف کی خدمات حاصل کرکے مستفید ہوں ہر کام ذمہ داری سے ہوگا پوشیدہ امراض اور امور خفیہ راز کی باتوں کو مخفی رکھا جائیگا جوابی امور کیلئے جوابی لفافہ ساتھ آنا چاہئے ہر ایک بات و مختلف سوالات کا معاوضہ مختلف ہے جو خط و کتابت سے طے کیا جا سکتا ہے ایکبار کا تجربہ آپکو ان علوم کا قائل کر دیگا۔

حکیم سید قنبر حسین ضیا النقوی البھاکسی بسیرہ ساداتِ فتحپور جنوبی تحصیل علی پور ڈاکخانہ بھگی والا ضلع مظفرگڑھ
(مغربی پاکستان)

فہرست مضامین کتاب اسرار الاعداد حصہ دوم

هو العلی الاعلیٰ وهو العلی العظیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میری ابتدا انکسار کی ہے — ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

ابتدائیہ

خالق حی وقیوم نے بطفیل محمد وآل محمد صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین جب سے مخلوقات کی خلقت فرمائی اس وقت ہی سے اعداد کا وجود بنایا اس خالق کل کی انسانی مخلوق نے اس عطیہ ایزدی پر اس وقت ہی سے عمل شروع کر دیا جب سے وہ عالم وجود میں آئی یہ علم جو علم الاعداد سے موسوم ہے قدرتی علوم میں سے ایک بزرگ و شریف علم ہے جو ایک تا نو اعداد مفرد و منفی اعدادی حیثیت پر مشتمل ہے۔ یہی مفرد اعداد تمام کائنات و موجودات عالم پر حاوی و محیط رکھتے ہیں اور کائنات کا کوئی شمار و حساب ان اعداد کا رہین منت ہے دنیا کا کوئی دینی یا دنیوی علم ہو اس کے بغیر نامکمل ہے ان میں سے جس قدر بھی روحانی علوم ہیں مثل جفر و نجوم و رمل وغیرہ کے تجربہ شاہد ہے کہ علم الاعداد کے بغیر سب نامکمل ہیں ان علوم نے ہی اس علم سے اکتساب فیوض کے بعد درجہ تدوین و ترتیب حاصل کیا۔

متقدمین اور متاخرین نے اعداد میں ایک اثر تسلیم کیا ہے یہ وہ بہترین اثر ہے جس کو ذات احدیت نے اعداد میں ودیعت فرما رکھا ہے اسے عامل حضرات اچھی طرح جانتے ہیں۔ دنیا میں اصل حروف سے اس کے اصلی عدد کا اثر زیادہ موثر تسلیم ہو چکا ہے ہر عدد مختلف ترکیب و ترتیب اور جمع تقسیم و اضراب کی وجہ سے اپنے اثرات کو بڑھاتا ہے اعداد اپنی وسعت کے لحاظ سے چاہے جس قدر بھی ہوں وہ ایک سے نو تک کے عدد سے حل کر سکتے ہیں۔ ان مفرد ہی اعداد کی انسانی ترتیب کا نام مرکب اعداد ہے جو دس کے عدد سے لا کر کھرب وار بوں سے زیادہ بنتے چلے جاتے ہیں اعداد کی افادیت سے قدیم و جدید کی کوئی متمدن قوم انکار نہیں کر سکتی ان کے ہر کاروبار ان اعداد و شمار کی بدولت چل رہے ہیں اور چلتے رہیں گے۔ ایک

سے نو تک کے مفرد اعداد اس علم کی امہات ہیں اور باقی سب اعداد جو ان کے مرکب ہو کر بنتے ہیں متولدات ہیں۔

صفر زوائدات میں شمار ہوتی ہے جو خالق کل کی ابدیت کی علامت ہے دس کے ہندسہ کے آگے جو صفر آتی ہے وہ صرف زائد ایک کے عدد کو علیحدہ کرنے کے لئے ہے کیونکہ ایک کا عدد سب اعداد سے اول ہے جو اس قادر مطلق کی احدیت کی علت اولیٰ کو بیان کرتا ہے ایک کا عدد خالق اور باقی مخلوق ہیں اس ایک کی مختلف زاویوں کی ترتیب سے باقی آٹھ عدد بنتے ہیں۔ حکیم الامت حضرت علی ابن ابی طالب غالب علی کل غالب کرم اللہ وجہ صفر کے متعلق فرماتے ہیں "انا نقطۃ التحت الباء" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کتب معتمدہ اہل اسلام میں پایا جاتا ہے کہ اس منبع العجائب ذات اقدس نے غروب آفتاب سے لے کر طلوع صبح تک بائے بسم اللہ کے مقدس نقطہ کے رموز و اسرار بیان فرمائے اور بعد نماز صبح فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ میری عمر تا قیام قیامت بھی کر دے اور میں صرف اس نقطے کے اسرار و رموز بیان کرتا رہوں تو اس کے اسرار و رموز ختم نہ ہوں۔ آپ نے جو کچھ بھی بیان فرمایا اس کے چند ایک جملے کتب میں پائے جاتے ہیں جن سے علم الاعداد کے اسرار ہویدا ہو سکتے ہیں جو ایک علیحدہ متبرک علم ہے:

ایک کا عدد اس عالم الغیب سے متعلق ہے جس کے مفرد عدد = ۱ + ۲ + ۴ + ۵ = ۱۲ ۔ یہ عدد دوازدہ ائمہ علیہم السلام کے وجود ذی جود کا پتہ دیتا ہے کہ سب دوازدہ معصوم خدا کے برگزیدہ و منتخب شدہ ولی الامر ہیں۔ ان میں سب سے پہلے حضرت علی ہیں جو مصداق نقطہ تحت الباء ہیں اور آخر میں حضرت حجت صاحب العصر و قائم الامرؑ ہیں خدا اور علی کے درمیان میں جو نام آتا ہے وہ نام مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے جو اپنے بعد سب آئمہ کا سردار ہے اور نو کا عدد اس حی و قیوم کی ازلی ابدی ہستی کا نشان ہے کیونکہ اس عدد کو جتنا بھی فی نفسہ ضرب دیتے جاؤ اور حاصل ضرب کو اکائی بناتے جاؤ تو حاصل اکائی وہی نو کا عدد ہوگا اس کی ہیئت عددی کبھی تبدیل نہ ہو سکے گی اپنی انفرادی حیثیت کو عالم ظہور میں باقی رکھے گی۔ اس لئے یہ عدد مظہر ذات احدیت ہے میں نے اس کی تفصیلی مثال اپنی کتاب اسرار الاعداد حصہ اول میں تحریر کر دی ہے کہ کس طرح یہ عدد اپنے ظہور کو قائم رکھتا ہے۔

جناب احدیت نے سب سے پہلے تخلیق انوار مقدس چہاردہ معصوم کے ساتھ ان کے بعد اعداد کو خلق فرمایا گنتی کے متعلق اپنی مقدس کتب میں اس واجب الطاعت ذات نے بکثرت ذکر فرمایا کہ جس سے کوئی فرد انکار نہیں کر سکتا غرضیکہ اعداد کا نام اس برحق حی قیوم ذات کی مصلحت کے مطابق اب تک قائم و دائم ہے جو تا قیام قیامت قائم رہے گا دنیا کی تعداد ان مفرد اعداد سے باہر نہیں جا سکتی اور ہر ایک تعداد پر یہی نو عدد احاطہ رکھتے ہیں ایک کا عدد ابتدا ہے اور نو کا عدد انتہا ہے ان مفرد اعداد کا درمیانی عدد پانچ ہے جو خدا کی مخلوق پر صاحب الامر ہے اور یہ پانچ تن، محمد، علی، فاطمہ، حسن، حسین صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہیں اور یہی خمسہ نجبا ہیں جو خدا کی مخلوق پر ہادی و راہ نما ہیں۔ پھر ان اسماء کے درمیانی اسم کا عدد نو ہے جو مظہر ذات احدیت ہے خیر الامور اوسطہا۔ ایک کا عدد عکس ہے اور نو کا عدد معکوس الشئ ہے علم اعداد میں اس ہی وجہ سے نو کے عدد کی خاصیت سفر، جلا وطنی اور بازگشت مقرر کی ہے اور ... بھی ہر انقلاب کے بعد قائم رہتی ہے یہ عدد اپنی مرکزیت کو نہیں چھوڑتا۔ ... وردتمام ...

کی گنتی اعداد مفردہ میں موجود ہے اور ان کے خواص قدرت نے موجودات عالم پر تقسیم فرمائے ہیں اعداد ہر شے پر اثر ڈالتے ہیں اس لئے ہر عامل وہ کسی مقدس آیت کو اعداد میں منتقل کر کے بہت سے طریقوں پر عمل کرنے کے بعد ایک زود اثر و تیر بہدف نقش تیار کرتا ہے کیونکہ یہ قانون قدرت نے اس کے دماغ میں رکھ دیا ہے کہ جس سے ہر عامل حسب قابلیت مستفید ہوتا ہے۔

حکیم فیثاغورث کے متعلق بیان ہوتا ہے کہ وہ اس علم کا موجد ہے اور اس ہی نے اپنی ریسرچ سے اعداد کے خواص و اثرات دریافت کر کے ایک سے نو تک کے عدد قائم کر دیئے ہر ایک عدد کے مطابق مفصل بیان دیا ہے یہ صحیح ہو یا غلط یہاں اس سے بحث نہیں جو بھی ہو قیام اعداد کا سلسلہ اس خالق کل تک جاتا ہے ممکن ہے کہ حکیم موصوف نے ان اعداد کی صرف شرح کی ہو۔ واللہ عالم بحقیقۃ الحال بہرحال یہ علم اعداد مفردہ ایک اسرار مکتوم ہے اور صفر یعنی علم النقطہ کے موجد مولائے اہل ایمان حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں اور الجبر اصفر کا مظہر اتم ہے اور اس کے اسرار و خواص کے علم کا ایک نام ہے جیسے علم ریاضی کا ہر عالم و ماہر تسلیم کرتا ہے۔

علم الاعداد کا پرانے زمانے کے لوگوں مثلاً عبرانی یونانی آرین مصری قبطی وغیرہ میں رواج

تھا اس کے بعد اہل عرب نے اسے اپنایا اور اس سے علم جفر ایجاد کیا جو بالخاصہ مولائے اہل ایمان امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے ۔

مجھے اس علم میں کمال نہیں ہے کیونکہ میں اس کا پورا ماہر نہیں ہوں مجھے صرف مشاہدات و تجربات کے ذریعہ اس پر یقین ہوا ہے ۔ اس لئے اپنے تجربات اور اپنے والد محترم حضرت جناب حکیم سید محمد اکبر شاہ صاحب منجم وجفار وعامل کامل مرحوم کے تجربات واجتہادات کو برائے افادہ شائقین کرام وبرادر زادگان سید خیرات حسین وسید زوار حسین ابن حکیم سید امیر حسین وسید مختار حسین وسید ابرار حسین ابن برادرم سید فیض علی شاہ وبرادرم سید سید علی شاہ زیجیاتہ پیش کرتا ہے اور سہل طریقہ پر پیش کرتا ہے ورنہ یہ مبتدی کیا اور کیا میری بساط بھی جو اس بحر زخار ناپید کنار میں غواصی کرتا ۔ جو کچھ ہوسکا وہ آپ کی دست بوسی کا شرف حاصل کررہا ہے اس کے بعد میں آپ جیسے کریم النفوس حضرات سے ہر قلمی وذہنی وعقلی غلطی کے متعلق معافی کا خواستگار ہوں ۔

اس کے بعد مؤلف کتاب ہذا سید قیصر حسین ضیار النقوی بھاکری فتح پور جنوبی ڈاکخانہ بجلی والا تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ مغربی پاکستان ناظرین کتاب کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ علم الاعداد ایک بے پایاں علم ہے اگر بشریت کے لحاظ سے کہیں کوئی غلطی ہوگئی ہو تو معاف فرما کر مطلع فرمادیں کہ آئندہ طباعت ثانی میں اس کی درستی کرادی جاوے اور آپ سے بلحاظ زبان دانی کتاب کی زبانی اغلاط کے لئے معذرت خواہ ہوں ۔

نیاز مند

سید قیصر حسین ضیار النقوی البھاکری

مؤلف

اصطلاحات علم

علم الاعداد کے زائچے مختلف صورتوں پر بنائے جاتے ہیں۔ اس جگہ جو اس رسالہ کے متعلق اصطلاحات ہوں گی وہ بیان ہوں گی چونکہ یہ علم مثل بکثرت روحانی علوم کے نہایت وسیع علم ہے اپنی اساسات وتجربات کثیرہ کی رو سے اس کی ابجدیں بھی مختلف ہیں۔ مختلف قوموں نے ابجد کے حروف کے مختلف عدد قائم کئے ہیں یہاں صرف دو ابجدوں کا ذکر ہوگا اور ان کی مقررہ قدر ابجدی میں بیان کی جاوے گی۔

۱۔ ابجد: ابجد مفرد اعدادی جس کے حروف ابجدی کے ایک تا نو تک عدد ہوں گے یہ جمل صغیر کے عدد کہلاتے ہیں۔ اس ابجد کو ابجد ایقغ بھی کہتے ہیں جس کے موجد بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں یہ تمام اعداد سوالات وغیرہ میں کام دے گی قطع نظر دوسری کثیر ابجدوں کے اس رسالہ میں صرف اسی ہی ابجد کا عمل و دخل ہوگا ابجد کسی ابجد کی ترتیب حروف و اعداد کا نام ہے۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	اعداد
حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	
	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	
	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	
	غ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

۲۔ ابجد انگریزی: ذیل میں انگریزی حروف کی ابجد بیان کی جاتی ہے حروف اور تاریخ پیدائش کو کئی طریقوں سے استعمال کرنا پڑتا ہے اس لحاظ سے ہندی حروف کے اعداد اور ہیں اردو کے اور طرح اور انگریزی کے اور طرح کے ہیں اور حقیقت میں نہ کوئی عدد سعد ہے اور نہ نحس ہے لیکن اپنے مقام اور شمار کے لحاظ سے یہ عدد سعد بھی ہو جاتے ہیں اور نحس بھی بن جاتے ہیں کوئی عدد کبھی نحس ہوتا ہے کبھی سعد۔ منفرد و متعدد اعداد کے استخراج سے ایک مفرد عدد پیدا کیا جاتا ہے انگریزی ابجد میں دو مختلف نظریئے ہیں ایک تو مفرد اعداد

ب ۔ دوسرا قول چیرو انگریز عدد مفرد کا ہے چیرو کی ابجد اس کے حصہ اول میں درج ہے

دوسری ابجد فیثاغورث کی یہ ہے

مفرد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	اعداد
حروف ابجد	A	B	C	D	E	F	G	H	I	
	J	K	L	M	N	O	P	Q	R	
	S	T	U	V	W	X	Y	Z		

۲ ۔ نام سائل معہ مادر کا مفرد عدد : سائل جو سوال کرے اس کے اور اس کی ماں کے نام کے عدد ابجد القبع کے اعداد مقررہ کے مطابق لے کر پھر ان کو ایک دوسرے میں جمع کرکے ایک اکائی کا مفرد عدد بنانے کو کہتے ہیں مفرد عدد سے مراد ہر جگہ بھی عدد ہوگا جو ایک سے نو تک ہووے ۔

۳ ۔ استنطاق : سے مراد کسی مرکب عدد کو ایک دوسرے میں جمع کرتے کرتے اس کی اکائی کا عدد بنانا ہے مثلاً کل مجموعہ اعداد = ۹۴۴ ہے اس کا ہم نے استنطاق کرکے اسے اکائی کے کسی عدد میں تبدیل کرنا ہے اس کو ہم اس طرح استنطاق کریں گے مثلاً ۴ + ۴ + ۹ = ۱۷ پھر حاصل عدد ۱۷ کے مرکب کو اس طرح استنطاق کریں گے کہ اس سے اکائی کا کوئی عدد بن جاوے مثلاً ۷ + ۱ = ۸ یہ اکائی کا عدد ہے ۔

۴ ۔ حروف سوال کا مفرد عدد : یہی ۲ و ۳ کے ذریعہ بنایا جاوے اور جو کچھ اس کا مجموعہ اعداد بنے اسے پھر استنطاق کرکے اکائی کے کسی عدد میں تبدیل کیا جاوے گا ۔

۵ ۔ یوم سوال کا عدد : اس سے روز یکشنبہ سے کر شنبہ تک سات روز ہونے کے مطابق ایام کے عدد بھی سات ہیں ۔ یوم سوال کے عدد سے وہ عدد مطلوب ہے جو اس کا ذاتی عدد ہے یعنے جس روز سائل نے سوال کیا ہے اس روز کا عدد لینا ہے مثلاً سائل نے یکشنبہ کو سوال کیا تو یکشنبہ کا عدد ترتیبی جو اس کا ذاتی عدد ہے لیا جاوے گا اگر چہار شنبہ کو سوال کیا ہے تو چہار شنبہ کا ترتیبی یعنے ذاتی عدد لیا جاوے گا نقشہ اعداد ایام یہ ہے :

اعداد مقررہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ایام	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ
روز	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ

۶۔ ماہِ سوال کا عدد: چونکہ سال کے مہینے بارہ ہوتے ہیں لہٰذا بارہ مہینوں کے بارہ ہی عدد قرار پاویں گے مہینوں کے اعداد کا نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس ماہ میں سائل سوال کرے اُس ماہ کا وہی عدد لیا جاوے گا جو اس کے اوپر ہے (نقشہ یہ ہے):

عدد ماہواری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
انگریزی ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
عربی ماہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
ہندی ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	اگھن	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت

۷۔ سال سوال کا مفرد عدد: سائل کا سوال جس سنہ میں ہو اس کے اعداد کو استنطاق کرنے سے جو اکائی کا عدد پیدا ہو وہی مفرد عدد ہوتا ہے مثلاً ۱۹۵۶ء کا استنطاق کیا ۱+۹+۵+۶ = ۲۱ ہوا پھر ۲+۱ = ۳ ہوا یہی سال سوال کا مفرد عدد ہے۔

۸۔ تاریخ سوال کا عدد مفرد: جس ماہ کی جس تاریخ کو سائل سوال کرے وہ اگر مفرد ہو تو بہتر اگر مرکب ہووے تو اسے عمل استنطاق سے اکائی میں تبدیل کر کے مفرد بنایا جاتا ہے۔

۹۔ طالع وقت کا مفرد عدد: طالع وقت کا استخراج محض علم النجوم کا رہین منت ہے اسی علم ہی کے ذریعہ طالع وقت کا استخراج کیا جا سکتا ہے کہ وقت سوال سائل کون سے برج کا عمل دخل ہے۔ سو اس کا طریقہ استخراج نہایت آسان ہے جو ہم آگے چل دو جدولوں کے ذریعہ عرض کریں گا اس جگہ یہ بتانا مقصود ہے کہ جو برج وقت سوال ہو اس کا عدد اگر مفرد ہو تو مفرد لکھا جاوے اگر مرکب ہو تو مرکب لکھا جاوے اسے مفرد کیا جاوے۔

۱۰۔ طالع وقت تاریخ کا درجہ: اس سے مراد تاریخ سوال کا وہ برج طالع وقت ہے جو بوقت صبح اس روز کے طالع ہوا ہو اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جنتری رائج الوقت میں سنکرات بکرمی کے حساب سے دیکھو جو ہندی ماہ ہو اس کے نیچے جو برج لکھا ہے وہی برج اس روز کی صبح

جدول ہندی نقشہ بروج یہ ہے۔

عدد ترتیب	ہندی ماہ	نام برج	ہندی نام برج
۱	بیساکھ	حمل	میکھ
۲	جیٹھ	ثور	برکھ
۳	ہاڑ	جوزا	متھن
۴	ساون	سرطان	کرک
۵	بھادوں	اسد	سنگھ
۶	اسوج	سنبلہ	کنیا
۷	کاتک	میزان	تلا
۸	مگھر	عقرب	برچھک
۹	پوہ	قوس	دھن
۱۰	ماگھ	جدی	مکر
۱۱	پھاگن	دلو	کنبھ
۱۲	چیت	حوت	مین

اب ہندی مہینہ کے حساب سے جو اس ماہ کی تاریخ ہوگی وہ تاریخ اس برج کا درجہ ہوگا مثلاً اس ماہ کی ۱۴ تاریخ ہے تو اس کا درجہ طلوع بھی چودہ ہوگا علیٰ ہٰذالقیاس اسی طرح۔

۱۱۔ وقت سوال کے ستارے کا معلوم کرنا۔ جس وقت سائل سوال کرے اس وقت کا ستارہ معلوم کرنا ہوتا ہے نجوم میں ہر ستارے کا وقت مقررہ ایک گھنٹہ ہوتا ہے لیکن علم الاعداد کی رو سے ہر ستارے کا وقت کم و بیش ہو سکتا ہے جو اس طرح ہے جب آپ اس وقت کے ستارے کو معلوم کرنا چاہیں تو اس طرح معلوم کریں کہ جنتری رائج الوقت سے یہ معلوم کرو کہ وہ دن یعنی یوم سوال کتنے گھنٹہ منٹ کا ہے جو ہو اسے بارہ پر تقسیم کرو حاصل تقسیم کو ایک ستارے کا وقت جانو اس کے بعد صبح کے ستارے سے وقت مطلوبہ تک یہ وقت منہا کرتے جاؤ جہاں ختم ہو یعنی جس ستارے کی ساعت میں ختم ہو اس وقت کا وہی ستارہ جانو۔ اور رات کے ستاروں کی ساعات جاننے کے لئے آٹھوں پہر کے چوبیس گھنٹہ سے دن کا وقت منہا کرکے بقایا کو بدستور ۱۲ پر تقسیم کرو اور بدستور سابق رات کے پہلے ستارہ سے منہا کرتے کرتے جس ستارے کی ساعت میں ختم ہو وہی ستارہ وقت ہوگا۔

مثلاً: ۱۶ اگست ۱۹۵۶ء جمعرات کے دن بوقت ۱۲ بجے کو سائل نے سوال کیا جنتری رائج الوقت سے اس روز کا مقدار یوم ۱۲ گھنٹے ۴۲ منٹ ہے اس کو بارہ پر تقسیم کیا ایک گھنٹہ ۶ منٹ ایک ستارے کا وقت ہوا ہم نے جمعرات کے دن بارہ بجے کا ستارہ معلوم کرنا ہے جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے بعد ستارہ مشتری کی پہلی ساعت ہے ایک گھنٹہ چھ منٹ اسے دیئے اس کے بعد اتنی وقت مریخ کو دیا اور اس کے بعد اتنی وقت شمس کو دیا پھر اتنی وقت زہرہ کو دیا پھر اسی قدر وقت عطارد کو دیا پھر اتنا ہی وقت قمر کو دیا باقی ایک منٹ بچا تھا وہ ستارہ زحل کو دیا پس معلوم ہوا کہ سوال کے وقت ستارہ

زحل حکمران وقت ہے۔

کیوں کہ ۱۳ گھنٹہ ۱۳ منٹ کا دن تھا اسے بارہ پر تقسیم کرنا ایک گھنٹہ ایک ستارے کو پورا آیا باقی ایک گھنٹہ تیرہ منٹ بچے گھنٹہ کے ساٹھ منٹ اور ۱۳ منٹ تو کل ۷۳ منٹ ہوئے ان کو بارہ پر تقسیم کیا تھا جو ایک ستارے کا حصہ چھ منٹ ہوا لہذا ایک منٹ بچ گیا تھا ۱۲×۶=۷۲ باقی ایک رہا، جمعرات کے دن کے پہلے مشتری ستارہ چھ ستارے آگے گئے جو ستارہ قمر تک ختم ہوئے ایک منٹ بقایا زحل کو دے کر وقت کا ستارہ معلوم کر لیا۔

نقشہ ساعات روز یہ ہے:

نقشہ ساعات روز

عدد ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	پہر	رات
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	پہر	رات
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	پہر	رات
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	"	"
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	"	"
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	"	"
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زہرہ	مشتری	مریخ	"	"
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	پہر	رات

دن کی ساعات کی جدول بیان ہو چکی رات کی ساعات کی جدول ابھی بیان ہو گی دن اور رات کی چوبیس ساعات یعنے بالفاظ دگر چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں بارہ ساعات دن کی جدول اوپر درج ہے اور رات کی جدول باقی ہے یاد رہے کہ دن اور رات سوائے دو وقتوں کے کبھی برابر نہیں ہوتے کبھی دن بڑا ہوتا ہے کبھی رات بڑی ہوتی ہے لہٰذا ان دونوں جدولوں کو ملا کر چوبیس گھنٹوں کی یہ ایک ہی جدول تصور کرنی چاہئے خواہ رات بڑی ہو یا دن بظاہری خود یہ دن رات آتے ہیں مگر درحقیقت دن اور رات ایک ہی روز ہوتا ہے آپ مذکورہ بالا طریقہ پر

عمل کریں چاہے دن بڑا ہو یا رات کوئی فکر نہ کریں۔

جدول ساعات رات

عدد ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سنیچر	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

۱۲۔ **وقت سوال کا مثبت منفی عدد**: جس وقت سائل سوال کرے اگر وہ سوال بعد دوپہر میں کرے تو اس دن کا منفی عدد لیا جاوے اگر آدھی رات کے بعد سوال کیا جائے تو اس روز کا مثبت عدد لیا جاوے گا۔ چنانچہ نقشہ ذیل سے ان عددوں کا پتہ ملتا ہے۔

نمبر اصلی ترتیب یوم و ستارہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام دن منسوبہ	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچروار
نام ستارہ منسوبہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
مثبت عدد	۱	۷	۹	۵	۳	۶	۸
منفی عدد	۴	۲	۵	۹	۶	۳	۱

۱۳۔ **حکمران عدد**: کائنات میں خالق کل نے اپنی مخلوقات پہ حکمران بھی قرار دیئے ہیں ہر ایک کی حکمرانی کا ایک خاص وقت مقرر ہے چنانچہ اسی لحاظ سے یہ اعداد بھی اپنے اپنے خاص وقت میں حکمران ہوتے ہیں۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ اس وقت یہ اعداد نہایت طاقت ور و بااثر ہوتے ہیں۔ نیز ان اعداد میں مثبت و منفی دو قسمیں ہوتی ہیں جن کا نقشہ درج ذیل ہے:

ثبت اعداد منفی	ثبت	ثبت	ثبت	ثبت	ثبت	ثبت	منفی	منفی	ثبت	منفی	منفی	منفی
اعداد	۱ تا ۴	۲ تا ۷	۳	۵	۶	۹	۳	۵	۸	۶	۸	۹
سے	۲۱ جولائی	۲۱ جون	۲۱ نومبر	۲۱ مئی	۲۱ اپریل	۲۱ مارچ	۱۹ فروری	۲۱ اگست	۲۱ دسمبر	۲۱ ستمبر	۲۱ جنوری	۲۱ اکتوبر
تک ہے	۲۰ اگست	۲۰ جولائی	۲۰ دسمبر	۲۰ جون	۲۰ مئی	۱۹ اپریل	۲۰ مارچ	۲۰ ستمبر	۲۰ جنوری	۲۰ اکتوبر	۱۹ فروری	۲۰ نومبر

۱۴۔ اعداد کا سیارگان سے تعلق: جس طرح سیارگان کا اپنی ترتیب کے لحاظ سے بروج سے تعلق ہے اسی طرح اعداد مفردہ کا ٹھیک سیارگان سے ایک ذاتی تعلق ہے سیارے اثرات و خواص کے لحاظ سے تو بہت ہیں مگر یہ نو سیارے۔ شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ زحل۔ راس۔ ذنب سب سے افضل مانے گئے ہیں۔ اور اعداد مفرد بھی نو ہی ہیں باقی جملہ اعداد جہاں تک گنو ان اعداد کی ترتیب سے تولد ہوتے ہیں۔ صفر تو نو اور ایک کو علیحدہ کرنے کے لئے درمیان میں ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نو کا عدد علیحدہ ہے اور ایک کا علیحدہ ہے سیارگان اور اعداد مفردہ کو آپس میں اس طرح تعلق ہے کیونکہ نو ہی سیارے ہیں اور نو ان کے عدد ہیں اور ہر سیارے کے تحت ایک دن ہے اور وہی ستارے دن اس کا عدد ہے۔

مالک عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مالک سیارگان	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
ایام	اتوار	سوموار	منگوار	بدھ	جمعرات	جمعہ	سینچر	منگوار	سینچروار

اس میں علم سے صرف نو ہی عدد سے کام لیا جاتا ہے۔ ورنہ دن سات ہیں ان سات دنوں کے ساتھ اعداد مفردہ کا اس طرح تعلق ہے جیسا کہ نقشہ بالا میں دکھایا گیا ہے۔

۱۵۔ طالع وقت کا استخراج: جاننا چاہیئے کہ دن رات صرف ساٹھ گھڑیوں کا ہوتا ہے۔ یعنے ۲۴ گھنٹہ کا، ان ساٹھ گھڑیوں میں بارہ بروج مختلف طور سے دورہ کرتے ہیں۔ جس ماہ ہندی کی پہلی تاریخ کو آفتاب جس برج میں داخل ہوتا ہے وہ سارا مہینہ اسی برج میں بوقت صبح طلوع ہوتا ہے اور اپنے وقت مقررہ تک رہتا ہے اس کے بعد دوسرے ماہ کی

پہلی تاریخ کو آفتاب دوسرے برج میں داخل ہو کر طالع ہونا شروع کرتا ہے اسی طرح علی ہٰذالقیاس ایک ایک مہینہ میں ایک ایک برج طے کر کے بارہویں برج میں اپنا سالانہ دور ختم کرتا ہے ۔

لیکن کسی تاریخ کے آٹھ پہر میں بارہ برج بھی طلوع کرتے رہتے ہیں ۔ جس وقت کوئی برج طلوع کرتا ہے اُسے طالع وقت کہتے ہیں ۔ ذیل میں دو جدولیں ان ہی طالع اوقات کے متعلق بیان کرتا ہوں جن سے طالع وقت معلوم کرنا نہایت آسان ہو جاتا ہے ۔

ترکیب : آپ جس ماہ کی جس تاریخ اور جس وقت کا بحساب گھڑی پل طالع وقت معلوم کرنا چاہیں پہلے ذیل کے نقشہ نمبر ایک سے اس ماہ کے سامنے اس تاریخ کے نیچے جو گھڑی پل درج ہیں ان میں اپنے وقت کے گھڑی پلوں کو جمع کر دو ۔

نقشہ نمبر ایک ا گلے صفحہ پر دیکھو

نقشہ نمبر ایک

نام ماہ ہندی	نام برج		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
بیساکھ	حمل	گ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳
چیت	حوت	پ	۶	۱۳	۲۰	۲۶	۳۳	۴۰	۴۷	۵۴	۰	۷	۱۴	۲۱	۲۷	۳۴	۴۱	۴۸	۵۵	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۸	۳۵	۴۲	۴۹	۵۵	۲	۹	۱۶	۲۳
		ب	۴۶	۳۲	۱۸	۴	۵۰	۳۶	۲۲	۸	۵۴	۴۰	۲۶	۱۲	۵۸	۴۴	۳۰	۱۶	۲	۴۸	۳۴	۲۰	۶	۵۲	۳۸	۲۴	۱۰	۵۶	۴۲	۲۸	۱۴	۰
جیٹھ	ثور	گ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
پھاگن	دلو	پ	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹
		ب	۵۸	۵۶	۵۴	۵۲	۵۰	۴۸	۴۶	۴۴	۴۲	۴۰	۳۸	۳۶	۳۴	۳۲	۳۰	۲۸	۲۶	۲۴	۲۲	۲۰	۱۸	۱۶	۱۴	۱۲	۱۰	۸	۶	۴	۲	۰
ہاڑ	جوزا	گ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۴
مانگھ	جدی	پ	۹	۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۹	۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۹	۱۹	۲۹	۳۸	۴۸	۵۸	۸	۱۸	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۸	۱۸	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸
		ب	۵۶	۵۲	۴۸	۴۴	۴۰	۳۶	۳۲	۲۸	۲۴	۲۰	۱۶	۱۲	۸	۴	۰	۵۶	۵۲	۴۸	۴۴	۴۰	۳۶	۳۲	۲۸	۲۴	۲۰	۱۶	۱۲	۸	۴	۰
ساون	سرطان	گ	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵
پوہ	قوس	پ	۱۱	۲۳	۳۴	۴۶	۵۸	۹	۲۱	۳۲	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۰	۴۲	۵۴	۵	۱۷	۲۸	۴۰	۵۲	۳	۱۵	۲۶	۳۸	۵۰	۱	۱۳	۲۴	۳۵	۴۸
		ب	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۳۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۱۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰
بھادوں	اسد	گ	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵
مگھر	عقرب	پ	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۳۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹
		ب	۵۸	۵۶	۵۴	۵۲	۵۰	۴۸	۴۶	۴۴	۴۲	۴۰	۳۸	۳۶	۳۴	۳۲	۳۰	۲۸	۲۶	۲۴	۲۲	۲۰	۱۸	۱۶	۱۴	۱۲	۱۰	۸	۶	۴	۲	۰
اسوج	سنبلہ	گ	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵
کاتک	میزان	پ	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۳۳	۴۵	۵۶	۹	۲۱	۳۲	۴۴	۵۶	۸	۲۰	۳۱	۴۴	۵۵	۷	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳
		ب	۴۶	۳۲	۱۸	۴	۵۰	۳۶	۲۲	۸	۵۴	۴۰	۲۶	۱۲	۵۸	۴۴	۳۰	۱۶	۲۰	۴۸	۳۴	۲۰	۶	۵۲	۳۸	۲۴	۱۰	۵۶	۴۲	۲۸	۱۴	۰

نوٹ: (۱) اوقات نقشہ ہذا بحساب دھوپ گھڑی۔ گھڑی پلوں میں لکھا گیا ہے (۲) چونکہ بعض مہینے ۳۱ - ۳۲ روز کے ہوا کرتے ہیں اگر ان تواریخ کے طالع وقت مطلوب ہوں تو ۱ - ۲۰ تاریخ کا ۳۱ - ۳۲ کے بجائے وقت معلوم کریں (۳) نقشہ ہذا میں گ سے مراد گھڑی پ سے مراد پل اور ب سے مراد بپل ہیں۔

اب آپ اپنے جمع شدہ گھڑی پلوں کو ذیل کے نقشہ نمبر دوم میں دیکھو جس جگہ وہ گھڑی پل موجود ہوں ان کے اوپر جس برج کا نام درج ہو وہ آپ کا مطلوبہ طالع وقت ہوگا اس کے اوپر جو عدد لکھا ہوا ہے وہ طالع وقت کا عدد ہے۔ اور یہ گھڑی پل اس ماہ کے نقشہ میں دیکھو جس ماہ میں آپ طالع وقت معلوم کر رہے ہیں۔ فافہم وتدبر وھو المستعان۔

نقشہ نمبر دوم

[illegible] ۔ حمل

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
طالع	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گھڑی	۳	۷	۱۲	۱۸	۲۴	۳۰	۳۵	۴۱	۴۷	۵۲	۵۶	۶۰
پل	۲۳	۲۲	۲۰	۸	۷	۰	۵۳	۵۲	۴۰	۳۸	۴۷	۰

[illegible] ۔ ثور

عدد	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
طالع	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل
گھڑی	۳	۸	۱۴	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۴۴	۴۹	۵۴	۵۶	۶۰
پل	۵۵	[illegible]	۴۵	[illegible]	[illegible]	۳۱	۳۵	۱۶	۱۴	۱۳	۴۷	۰

[illegible] ۔ جوزا

عدد	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
طالع	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور
گھڑی	۴	۱۰	۱۶	۲۲	۲۸	۳۴	۴۰	۴۵	۵۱	۵۲	۵۶	۶۰
پل	۵۸	۵۶	۴۵	۳۸	۳۱	۳۰	۱۸	۱۴	۱۵	۳۸	۱	۰

ساون ۔ سرطان

عدد	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
طالع	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
گھڑی	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۳۵	۴۰	۴۴	۴۷	۵۱	۵۵	۶۰
پل	۴۸	۴۷	۴۰	۲۳	۲۲	۲۰	۱۸	۱۷	۴۰	۴۱	۲	۰

بھادوں ۔ اسد

عدد	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
طالع	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان
گھڑی	۵	۷	۱۷	۲۳	۲۹	۳۴	۳۸	۴۱	۴۵	۴۹	۵۴	۶۰
پل	۵۹	۵۲	۴۵	۴۲	۳۲	۳۰	۲۹	۵۲	۱۵	۱۴	۱۲	۰

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

اسوج · سنبلہ

عدد	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
طالع	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد
گھڑی	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۸	۳۲	۳۵	۳۹	۴۳	۴۸	۵۳	۶۰
پل	۵۳	۴۶	۴۵	۳۳	۳۱	۳۰	۵۳	۱۶	۱۵	۱۳	۱	-

کاتک · میزان

عدد	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
طالع	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
گھڑی	۵	۱۱	۱۷	۲۲	۲۶	۳۰	۳۳	۳۷	۴۲	۴۸	۵۳	۶۰
پل	۵۳	۵۲	۴۰	۳۸	۳۷	۰	۲۳	۲۲	۲۰	۸	۷	۰

مگھر · عقرب

عدد	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
طالع	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان
گھڑی	۵	۱۱	۱۶	۳۰	۲۴	۲۷	۳۱	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰
پل	۵۹	۴۷	۴۵	۴۳	۷	۳۰	۲۹	۲۷	۱۵	۱۴	۷	-

پوہ · قوس

عدد	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
طالع	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
گھڑی	۵	۱۰	۱۴	۱۸	۲۱	۲۵	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰
پل	۴۸	۴۶	۱۵	۸	۳۱	۳۰	۲۸	۱۶	۱۵	۸	۱	۰

ماگھ · جدی

عدد	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
طالع	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
گھڑی	۴	۸	۱۲	۱۵	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۰
پل	۵۸	۵۷	۲۰	۴۳	۴۲	۳۰	۲۹	۲۲	۱۵	۱۴	۲	-

پھاگن · دلو

عدد	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
طالع	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی
گھڑی	۳	۷	۱۰	۱۴	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۰
پل	۵۹	۱۲	۴۵	۴۴	۴۲	۳۰	۲۹	۲۲	۱۵	۴	۲	-

چیت · حوت

عدد	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
طالع	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو
گھڑی	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۷	۳۳	۲۹	۴۵	۵۱	۵۶	۶۰
پل	۲۳	۴۶	۴۵	۴۳	۳۱	۳۰	۲۳	۱۶	۱۵	۳	۱	-

اعداد کے منسوبات

جاننا چاہیئے کہ اعداد مفردہ تعداد میں نو عدد ہیں ان ہی نو اعداد سے باقی اعداد کی تخلیق ہوئی ہے یہ اپنے اثرات وخواص کے لحاظ سے کائنات کی جملہ امور پر حاوی سمجھے گئے ہیں۔ ان ہی سے ہر ایک سوال کا جواب دیا جا سکتا ہے بہ نسبت دیگر شافی ہوتا ہے اور ہر عدد مفرد سے علماء اعداد نے چند امور کی نسبت دی ہے وہ اعداد ان ہی امور کی نسبت جواب دیتا ہے میں اس جگہ اعداد کے منسوبات کا ایک نقشہ بیان کرتا ہوں۔ وہو الہدا۔

منسوباتِ عدد	عدد
اقتدار۔ حکومت۔ حصولِ عروج۔ تکبر وخودآرائی۔ بڑائی۔ جاہ منزلت۔ رعب و جلال۔ خواہش نام۔ عہدہ یعنی رسائی۔ قسمت۔ کیفیت مزاج۔ خیر وشر۔ نطق وتدبیر بلند اقبال۔ شان وشوکت۔ ریاست۔ عزت وحرمت۔ رزق وروزی وشغل وعمل۔ طلب ملازمت۔ استاد ومرکب۔ حکام وقت۔ بادشاہ مقدمہ۔ عدالت۔ ہنر ودستکاری حال نفس وتن وحال امراء ووزراء وتسلط واقتدار پسندی۔	۱
جذبات پرستی سے متعلق ہے دن۔ رات۔ ہر ضد کی حقیقت۔ سیر وسفر کرنا روحانی تعلقات دنیوی تعلقات ونفی واسبات وقسمت سیاحت کرنا۔ ہستی ونیستی۔ حال اولاد معادن۔ بخل وسخاوت بخلاف امانت وخیانت۔ حالات کیمیا ورسائی وغائب۔ قرضہ ولین دین وغیرہ نیم وتیرہ قسمت کا مدوجزر وعدم واستقلال۔ انقلابات۔	۲
دولت مندی سے متعلق ہے۔ کامیابی۔ مالی فائدہ۔ جسم وعقل وروح کے متعلق۔ ترقی ہر قسم۔ وسعت ہر قسم ورجہ کمالیت جلد وامارت۔ عروج۔ نقل وحرکت تعبیر خواب دان۔ ہمشیرہ وداماد۔ علم ہندسہ وفلسفہ۔ حرارت خون۔ تیمارداری۔ مال امراء۔ امید وسعادت شادمرتبتی۔ عشق ومحبت۔ حصول جاگیرات۔ معاش۔ برادر وغیرہ ومرض بادر۔	۳

۴	مادی دنیا سے متعلق ہے ۔ حصول جائیداد ۔ شہرت و ناموری ۔ مال و املاک و حصول ۔ خواہشات و زراعت و خزانہ و دفینہ ۔ دولت ۔ باغ ۔ مکان ۔ ورثہ ۔ حوادث ارضی و کیفیت مکان وغیرہ عملی نتائج و غرور و خودداری ۔
۵	قوت جاذبہ سے متعلق ہے ۔ سیر و سیاحت کا حال ۔ ذہنی قابلیت کا اندازہ کرنا ۔ انصاف عدالت کا حال ۔ دل کشی ۔ دلیل ۔ عزیز ۔ دوست ۔ قافلہ ۔ اخبار ۔ انعام ۔ نتیجہ امتحان ہار جیت ۔ راگ رنگ اور جو امور جذبات سے متعلق ہوں و مستعدی و تجارت و ماتحت
۶	باہمی التفات کے خواص سے متعلق ہے ۔ عیش و عشرت ۔ خوبصورتی و حسن ۔ ازدواجی مسرت و تعلقات ۔ میل و محبت ۔ عیش و نشاط ۔ ہمدردی ۔ تشخیص مرض ۔ جو جادو بگاڑ عدالت و حال غلام و خدمت گذار ۔ رنج و فکر ۔ گم شدہ و گریختہ ۔ دشمن و بدگویان و قرض خواہان و سزا و جرمانہ ۔ عزل از منصب و شعر و سخن و معاشرت و حقائق ۔
۷	تکمیل امور سے متعلق ہے ۔ ترقی ہر قسم ۔ عہدہ ہر قسم ۔ معاہدات ہر قسم ۔ مقاصدات ہر قسم لین دین ۔ کاروبار و ترقی خرید و فروخت و عروج تجارت ۔ حال منکوحہ ۔ نکاح و شرکت ۔ زیارات ۔ سفر غیر ممالک و بحری مقابلہ ۔ فتح و شکست ۔ حال غائب ۔ ملاقات ضمانت دینا ۔ ذاتی اثر ہر دل عزیزی و رفتار زمانہ کا ساتھ دینا ۔
۸	تخریبی امور سے متعلق ہے ۔ نیستی ۔ بدامنی ۔ خوف و خطر ۔ بربادی بے عقلی ۔ دیوانگی ۔ محنت نقصان ۔ ناکامی ۔ ناخوش گواری ۔ امراض ۔ دُکھ دکھ ۔ اثر جنگ ۔ دزد دیدہ ۔ حرق و غرق ۔ حال جائیداد ۔ ناگہانی وقوعات ۔ بھوک و پیاس ۔ لوٹ گھسوٹ ۔ ہر تخریبی امور ۔ محرومی و مجبوری ۔

تلاش کرنا چاہیئے اب جو ان مذکورہ نو امور سے جو اعداد حاصل ہوں ان کا نام اعداد محصلہ ہے پھر ان اعداد محصلہ کو عمل استنطاق سے بالعموم اور عمل اہرام سے بالخصوص اکائی میں تبدیل کرو پس جو عدد حاصل ہووے اس کا نام عدد مستحصلہ ہے جو کہ سائل کے سوال کا گویا جواب ہے نیز اگر تاریخ و وقت تولد بھی لکھا جائے تو درست ہے ۔

مثال :-

مثلاً ، سائل علی بن امنہ نے ۲۶ ستمبر ۱۹۵۳ء بوقت صبح مطابق ۲۶ بھادوں بروز سوموار پیر بعد آدھی رات سوال کیا کہ "کیا میری شادی ہوگی ؟"

اب اس سوال کے امور سے نو اعداد اس طرح فراہم کیے :

۱ ۔ سائل کے نام کے حروف = ع ۔ ل ۔ ی ۔ ب ۔ ن ۔ آ ۔ م ۔ ن ۔ ہ

عدد مجمل

اعداد = ۷ ۔ ۳ ۔ ۱ ۔ ۲ ۔ ۵ ۔ ۱ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۵ = ۳۳ = ۳ + ۳ = ۶

۲ ۔ سوال کے حروف = ک ۔ ی ۔ ا ۔ م ۔ ی ۔ ر ۔ ی ۔ ش ۔ ا ۔ د ۔ ی ۔ ہ ۔ و ۔ گ ۔ ی

اعداد = ۲ ۔ ۱ ۔ ۱ ۔ ۴ ۔ ۱ ۔ ۲ ۔ ۱ ۔ ۲ ۔ ۱ ۔ ۴ ۔ ۱ ۔ ۵ ۔ ۶ ۔ ۲ ۔ ۱ = ۳۵ = ۳ + ۵ = ۸

۳ ۔ سائل نے سوموار کے روز سوال کیا اس کا عدد ۲ ہے ۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲

۴ ۔ ماہ کا عدد = ۹ ہے اور سال کا مفرد ۳ ۔ ۹ + ۳ = ۱۲ ۔ ۲ ۔ ۱ = ۳ ۔۔ ۔۔ ۳

۵ ۔ ماہ بھادوں میں سائل نے سوال کیا تھا چونکہ ماہ بھادوں میں برج اسد طلوع کرتا ہے عدد ۵ ۔ ۵

۶ ۔ تاریخ سوال ماہ بھادوں ۲۶ تاریخ ہے لہذا درجہ ۲۶ ہوا ۔۔ ۔۔ ۲۶

۷ ۔ اس روز ستارہ قمر منزل قلب پر ہے یہ اٹھارھویں منزل ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۸

۸ ۔ چونکہ سوال پیر کے روز بوقت ستارہ قمر ہوا تھا قمر کا عدد ۲ ہے ۔۔ ۔۔ ۲

۹ ۔ چونکہ بعد آدھی رات بوقت طلوع آفتاب سوال ہے عدد ثبت کیا جاوے گا لہذا سوموار کی قیمت عدد ۷ ہے ۔ ۷

یہ نو اعداد محصلہ حاصل کرنے کے بعد انکا عمل استنطاق سے اگر اکائی بنائی تو اس طرح ہوئی

۶ + ۸ + ۲ + ۳ + ۵ + ۶ + ۲ + ۸ + ۱ + ۳ + ۷ = ۵۰ = ۵ + ۰ = ۵ کا عدد مستحصلہ ہے

جو سائل کا جواب ہے اور عمل اہرام دو طرح پر ہوتا ہے ایک اہرام صعودی اور ایک اہرام نزولی

پس اچھے امر کے لئے عمل اہرام صعودی کیا جاتا ہے اور برے عمل کے لئے نزولی کیا جاتا ہے بہرحال
تجزیہ سب کا ایک ہے مگر اثر میں فرق ہے ۔

عمل اہرام صعودی

۵
۵ ۹
۳ ۲ ۷
۱ ۲ ۹ ۷
۹ ۵ ۶ ۳ ۲
۱ ۳ ۱ ۵ ۷ ۹
۳ ۲ ۷ ۳ ۲ ۵ ۱
۳ ۱ ۵ ۲ ۱ ۱ ۳ ۶
۲ ۲ ۳ ۱ ۱ ۹ ۱ ۳۰ ۳
۵ ۰ ۵ ۰ ۰ ۰ ۱ ۹ ۳ ۹
۰ ۰ ۰ ۰ ۵ ۰ ۰ ۵ ۰ ۵ ۵

عمل اہرام نزولی

[illegible]

نوٹ میں عدد مستحصلہ میں س ۰۰ ۰ حکمران عدد شامل کر کے پھر اسے مفرد بناتا ہوں اس
سے جواب نہایت صحیح ہوتا ہے حکمران عدد کا ذکر اس کتاب میں موجود ہے ۔

سوالات کے اجوبہ

آپ کو علم الاعداد کے زائچہ بنانے کے متعلق پچھلے اوراق میں سب کچھ بتا دیا گیا ہے
س عدد مستحصلہ سے نو خانوں کے مثلث کی طرح کا ایک اور قسم کا زائچہ بھی بنایا جا سکتا ہے جس
کے متعلق احکامات علیحدہ ہیں ۔ اس جگہ صرف اس ہی عدد مستحصلہ سے جواب پانے کے متعلق لکھا
جاتا ہے اگر خدا نے وقت دیا تو اس دوسری قسم کے زائچہ سے خانہ وار احکام بھی اس یا کسی اس کی
دوسری جلد میں عرض کروں گا ۔ چونکہ علم اعداد دوسرے علوم کی طرح بے پایاں علم ہے مگر ان کی
طرح اتنا مغلق نہیں ہے اس میں صرف نو ہی اعداد پر بحث کی جاتی ہے اور ان ہی اعداد سے جواب
حاصل کئے جاتے ہیں گو اعداد کے مرکبات سے بھی ماہرین نے خواص و اثرات بیان کئے ہیں وہ اپنی جگہ

پر ہوتے ہیں ۔ یہ اپنی مقام پر بہترین ہیں ۔

١ ۔ میرا مستقبل قریب کیا ہے

اگر عدد مستحصلہ ایک ہو تو مستقبل میں کشائش کاروبار اور زر و دولت میں ترقی ہو اور تکالیف دور ہو کر مسرت کا حصول ہووے اور عدد مستحصلہ ٣ و ٧ کا بھی یہی حکم ہے اور اگر ٢ و ٥ و ٨ کا عدد ہو تو موجودہ حالات برقرار رہے گی اور ٣ یا ٦ یا ٩ کا عدد ہو تو رنج و فکر دائم اور تنگدستی ہوگی ۔

٢ ـــــ مجھ میں اور مرے فلاں صاحب میں کیسی گذریگی

عدد مستحصلہ سائل اور عدد مستحصلہ مسئول کے دونوں عددوں کو نقشہ ذیل میں ایک مرکز میں ملانے سے نتیجہ ظاہر ہوگا نقشہ یہ ہے :

اعداد مستحصلہ	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩
١	اطاعت	محبت	صلح و محبت	محبت	نفاق	فراق	محبت تمام	محبت	اتفاق
٢	محبت	یکدلی	کم محبت	عام محبت	خصومت	فائدہ	خصومت	محبت	یکدلی
٣	صلح	کم محبت	نفاق	محبت کے ساتھ ہمدردی	بے نفع	یکدلی	یاری	نفاق	محبت تمام
٤	محبت	محبت تمام	محبت بھول چوک	نفاق	یکدلی	یکدلی	محبت تمام	نفاق	بے اتفاقی
٥	نفاق	خصومت	بے نفع	یکدلی	یکدلی	اطاعت	فراق محبت	محبت تمام	یکدلی
٦	فراق	منفعت	یکدلی	یکدلی	اطاعت	بے نفع	اتفاق	اتفاق	بے اتفاق
٧	محبت	خصومت	یاری	محبت	فراق	فراق	اتفاق	فائدہ	عداوت
٨	محبت	محبت	نفاق	نفاق	محبت	نفاق	منفعت	محبت	فراق
٩	اتفاق	اتفاق	محبت	بے اتفاق	محبت	یکدلی	عداوت	فراق	اتفاق

۳ - میری فلاں مراد کس وقت پوری ہوگی

علم الاعداد کا زائچہ بناؤ اگر عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہوں تو سائل کی وہ مراد کبھی پوری نہ ہوگی اگر مستحصلہ عدد، دو یا پانچ یا آٹھ ہوں تو سائل کی وہ مراد دیر سے پوری ہوگی اگر تین یا چھ یا نو ہوں تو مراد بہت جلدی پوری ہوجاوے گی ۔

۴ - میں فلاں کام کس روز کروں

زائچے کے عدد مستحصلہ کو ذیل کے نقشہ میں دیکھو عدد مستحصلہ کے ذیل میں اس کا جواب دیکھ کر اس پر عمل کرو خدا کے فضل سے بہتر ہوگا ۔

مستحصلہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
یوم	اتوار کو	سوموار کو	منگلوار کو	بدھوار کو	جمعرات کو	جمعہ کو	سنیچروار کو	ہر یوم دیر کرو	مطلق نہ کرو

۵ - میرا کام کب اور کس وقت ہوگا

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو کام جلد ہوگا اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو سائل کا کام دیر سے ہوگا اگر تین یا چھ یا نو ہو تو سائل کا کام نہ ہوگا مگر ہونے کا امیدوار ہے کہ شاید کوشش سے کبھی ہوجاوے ۔ اور کب کے سوال سے متعلق ٹ سے عمل کرو ۔

۶ - کیا میرا فلاں کام بخوبی سرانجام ہوگا

عدد مستحصلہ کو نقشہ ذیل میں دیکھو جو آپ کا عدد ہو اس کے نیچے اس کے خواص پڑھو ۔

مستحصلہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۷ ۔ کیا فلاں کام کرنا مجھے فائدہ مند ہے

اگر مستحصلہ عدد ایک ہو تو بہت بہتر ہے دو کے عدد سے فائدہ زیادہ ہو تین سے اس کام کو بالکل نہ کرو چار سے سخت نقصان پہنچے پانچ سے اس کام میں حصول مطلب ہو چھ سے بہت فائدہ ہو اور مسرت و راحت و عزت ملے ۔ باقی اعداد سے کم فائدہ ہو

۸ ۔ کیا میرا فلاں کام یا روزگار ہوگا

اگر عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہو تو نہیں ہوگا اور دو یا پانچ یا آٹھ سے تو کام دیر سے سرانجام ہوگا اور تین یا چھ یا نو سے تو کام فائدہ سے ہوگا ۔

۹ کیا فلاں کام ہو چکا ہے

اگر مستحصلہ عدد ایک ہو تو اس سے پہلے وہ کام ہو چکا ہوگا اور چار و سات سے بھی ایسا ہے اگر دو پانچ و آٹھ کا عدد ہو تو وہ کام اب ہوگا اگر عدد تین یا چھ یا نو ہو تو ابھی نہیں ہو رہا شاید آئندہ ہو جاوے ۔

۱۰ ۔ مجھے فلاں کام میں آرام ہوگا یا تکلیف ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو آرام ہوگا اور دو یا پانچ یا آٹھ سے تو آرام و تکلیف برابر میں گے یعنے جس قدر تکلیف ہوگی اسی قدر آرام میسر ہوگا ۔ اگر تین یا چھ یا نو بچیں گے تو سخت تکلیف پیش آوے گی ؟

۱۱ ۔ میری قسمت میں کیا لکھا ہے ؟

عدد مستحصلہ میں ۱۳ عدد قانون کے جمع کر کے پھر استنطاق کر کے اسے اکائی عدد بنا لو۔ جو عدد بنے اس کے خواص نقشہ ذیل میں دیکھو:

عدد	خواص
۱	فائدہ
۲	حصول نقصان
۳	حصول کامیابی
۴	فکر و اندیشہ
۵	ترقی کے مواقع و زیادتی مال
۶	اندیشہ مرگ
۷	بہتری و سرفرازی
۸	خوف مرگ
۹	زوال کے بعد عروج

۱۲۔ آج کل میری قسمت کیسی ہے؟

عدد مستحصلہ کو دیکھو کہ وہ کون ہے پس جو عدد ہے اس کے خواص نقشہ ذیل میں دیکھو:

عدد	خواص
۱	حصول مراد و وجاہت صحبت امراء و نیکوئی و صحت سلامتی ہو۔
۲	خرید و فروخت و خرچ و دولت سے فائدہ ہو۔
۳	سفر نزدیک خویش اقارب نقل و حرکت سے فائدہ ہووے۔
۴	مال و زراعت و برکت والدین سے حصول خوشنودی ہو
۵	محبوب سے ملاقات و حصول مخالف ہو اور نقل مکانی کرے
۶	مرض اور ملازمین سے نقصان
۷	خوشی شادی و مسافر آئے خوف و تحسین
۸	مرگ و وراثت متعلقہ سے پریشانی۔
۹	سفر حج ہو خواب سچی ہوں

۱۳۔ مجھے کونسی تجارت فائدہ مند ہے؟

عدد مستحصلہ کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر اس کے خواص معلوم کرو:

عدد	خواص
۱	سونا چاندی زر و جواہرات دیگر معدنی اشیاء
۲	سفید اشیاء و کپڑا و کاغذ اشیا نباتی خوردنی
۳	حیوانات و چمڑا یا مویشی
۴	عدد متعلق عدد ایک
۵	اشیا متعلق عدد دو
۶	اشیا متعلق عدد تین
۷	اشیا متعلق عدد چار
۸	تجارت میں نقصان ہووے
۹	شاید نقصان کے بعد کچھ فائدہ ہو جاوے۔

۱۴۔ کیا فلاں چیز خریدوں فائدہ مند ہے؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو اس کا خریدنا فائدہ مند ہوگا اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا تو اس کی خریدی میں نہ نقصان ہوگا نہ فائدہ ہوگا چونکہ آٹھ کا عدد نحس ہے صرف اس کی صورت

میں زیادہ نقصان ہوگا اگر تین یا چھ یا نو ہوگا تو خسارہ ہوگا مگر نو کے عدد سے بعد میں کچھ فائدہ ہو جائے

۱۵۔ کیا سودا فروخت کرنے سے فائدہ ہوگا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا سودا تو فروخت ہوگا لیکن چنداں فائدہ نہ ہوگا۔ دو اور پانچ اور آٹھ سے نفع ہووے تین یا چھ سے سودے میں خلل ہے نو سے پہلے خلل اور بعد میں نفع ہووے۔

۱۶۔ دولت کس کام سے حاصل ہوگی؟

مستحصلہ عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر اس کے خواص معلوم کرو۔

عدد	خواص
۱	ملازمت حکام سے
۲	بذریعہ تحریر و ازدواج سے
۳	وکالت سے یا کسی کی مدد کرنے سے
۴	سفر سے
۵	وراثت سے
۶	سوداگری سے
۷	محنت و مزدوری یا اولاد کے ذریعہ سے
۸	افلاس ہو
۹	زوال کے بعد عروج ہو

۱۷۔ سفر کس طرف کا فائدہ مند ہے؟

مستحصلہ عدد اگر ایک ہو تو سفر مغرب کی طرف کا بہتر ہے دو سے سفر شمال کا اچھا ہے تین سے سفر مشرق خوب ہے چار سے سفر جنوب کا مفید ہے پانچ سے سفر شمال مغربی کونہ کا چھ سے شمال مشرقی کونہ سات سے جنوب مشرقی کونہ کا آٹھ سے جنوب مغربی کونہ کا سفر اچھا ہے نو سے کوئی سفر اچھا نہیں ہے بالکل نہ کیجئے۔

۱۸۔ میں سفر کس طرف جاؤں گا؟

مستحصلہ عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر سفر معلوم کرو جو عدد ہو اس طرف کا سفر ہوگا۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	مشرق	جنوب مشرقی کونہ	جنوب	جنوب مغربی کونہ	مغرب	شمال مغربی کونہ	شمال	شمال مشرقی کونہ	کہیں نہ جاوے

۱۹۔ کیا یہ سفر فائدہ مند ہوگا؟

مستحصلہ عدد اگر ایک یا چار یا سات ہوگا تو سفر مفید نہیں ہے اگر عدد دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا۔ تو خوب ہے اگر عدد آٹھ ہے تو راستہ میں تکلیف ہوگی اگر عدد تین یا چھ یا نو ہو تو سفر میں تکلیف و پریشانی ہووے اور ناکام واپس آوے۔

۲۰۔ فلاں شخص سفر سے کب واپس آوے گا؟

مستحصلہ عدد ایک ہو تو وہ عنقریب خیر و خوشی سے واپس آتا ہے دو سے اس کی خیریت کی خبر عنقریب ملے گی تین سے ابھی اس کی واپسی کا ارادہ نہیں ہے چار سے عنقریب آنے والا ہے پانچ سے شاید اس کی خبر عنقریب آجاوے چھ سے وہ جلد آوے سات سے راستہ میں آرہا ہے آٹھ سے دو دن ہوئے خوشی کی خبر آوے نو سے جلد آوے شاید دیر آوے۔

۲۱۔ اگر میں سفر کروں تو اس کا کیا نتیجہ ہوگا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک ہو یا چار ہو یا سات ہو تو سفر زیادہ فائدہ مند ہووے اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہوگا تو سفر کے لئے جلدی نہ کرو ورنہ جانے میں جان کا نقصان معلوم ہوتا ہے اس امر میں توقف کرنا اچھا ہے اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہو تو سفر نہایت اچھا ہوگا۔

۲۲۔ مسافر کتنے دنوں بعد واپس آوے گا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہو تو اتنی سال جانو یعنے دن بھی کہتے ہیں ۔ اگر چار یا پانچ یا چھ کا عدد ہوگا تو اتنے ماہ بعد آوے گا اگر سات آٹھ یا نو کا عدد ہوگا تو اتنے ہفتہ بعد واپس ہوگا ۔

۲۳۔ مسافر آنے والا ہے کس دن آوے گا؟

عدد مستحصلہ کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر یوم معلوم کرو ۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	شنبہ یا شب یکشنبہ	یکشنبہ یا شب دوشنبہ	دوشنبہ یا شب سہ شنبہ	سہ شنبہ یا شب چہارشنبہ	چہارشنبہ یا شب پنجشنبہ	پنجشنبہ یا شب جمعہ	جمعہ یا شب شنبہ	از راستہ سے واپس ہوگیا ہے	شاید [illegible]

۲۴۔ مجھے سفر ہوگا یا نہیں؟

مستحصلہ عدد اگر ایک یا چار یا سات ہوگا تو سفر ضرور ہوگا اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا تو سفر بالکل کٹ جاوے گا اگر تین یا چھ یا نو ہوگا تو سفر ملتوی ہو جاوے گا ۔

۲۵۔ میرا یہ سفر کیسا رہے گا؟

مستحصلہ عدد اگر ایک یا چار یا سات ہوگا تو سفر آرام و خوشی و خرمی سے بسر ہوگا اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا تو نقصان ہوگا سفر اچھا نہیں ہے اگر تین یا چھ یا نو ہوگا تو نقصان ہے آٹھ سے بیماری کا اندیشہ ہے ۔

۲۶۔ کیا میں فلاں علم سیکھونگا؟ اور اس سے فائدہ ہوگا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو سائل بخوبی اس علم کو حاصل کرے گا اگر دو یا پانچ

یا آٹھ ہوگا تو علم تو حاصل ہوگا مگر سائل اس سے فائدہ نہ پا سکے گا ۔ اگر تین یا چھ یا نو ہوگا تو سائل یہ علم نہ سیکھ سکے گا اگر سیکھنے کی کوشش کرے گا تو نقصان ہوگا ۔

۲۷ ۔ اس مباحثہ یا مناظرہ میں کون غالب ہوگا ؟

دونوں کے مستحصلہ اعداد الگ الگ نکالو اگر ایک کے عدد طاق اور دوسرے کے جفت ہوں تو جس کے عدد طاق ہوں گے وہ غالب ہوگا اگر دونوں کے عدد جفت ہوں گے تو جس کے عدد کم ہوں گے وہ غالب رہے گا اگر دونوں کے عدد طاق ہوں گے تو جس کے عدد زیادہ ہوں گے وہ غالب رہے گا اگر دونوں کے عدد طاق اور برابر ہوں گے تو فریقین میں سے جس کی عمر کم ہوگی وہ غالب رہے گا ۔

۲۸ ۔ کیا میں آج سفر کروں ؟

مستحصلہ عدد نقشہ ذیل میں دیکھ کر آج کے سفر کے حالات معلوم کرو ۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نتیجہ	دہشت و فکرمندی ہو	دولت و فائدہ ہو	دولت کا خرچ ہو	خوف و خطرہ تکلیف ہو	راستہ میں تنزل ہو	فائدہ و بلند مرتبہ ہو	پریشانی و حیرانی ہو	فرحت و وصال دوست ہو	آرزو مال کا فائدہ اور طبیعت خوش رہے

۲۹ ۔ فلاں بھائی بہن سے میرے تعلقات کیسے ہونگے ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک چار سات ہوگا تو اچھے تعلقات رہیں گے اگر دو یا پانچ ہوگا تو درمیانے تعلقات رہیں گے نہ اچھے نہ برے اگر آٹھ ہوگا تو زیادہ کشیدہ ہوتے چلے جاویں گے اگر تین یا چھ یا نو ہوگا تو آخر میں تعلقات خراب ہو جائیں گے ورنہ علیحدگی تو ضرور ہو جاوے گی اور تھوڑے ایک دفعہ تو علیحدگی کے بعد ملاپ کی صورت بن جاوے گی ۔

۳۰۔ کیا مجھے بھائی بہنوں سے فائدہ ہوگا؟

اگر مستحصلہ اعداد ایک یا چار یا سات ہوگا تو فائدہ بہت ہو اگر دو اور پانچ ہوگا تو فائدہ بھی نہ ہو اور نقصان بھی نہ پہنچے آٹھ سے نقصان پہنچے اور تین یا چھ بجائے فائدہ کے نقصان ہووے اور نو سے شاید نقصان کے بعد کچھ اچھی صورت ہو جاوے ۔

۳۱۔ دو فریق جنگ میں کون فتحیاب ہوگا؟

مطابق نمبر ۲۷ دونوں کے مستحصلہ اعداد الگ نکالو اور ہر ایک کے عدد کو علیحدہ علیحدہ دو دو پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کو دونوں طرف سے دیکھو اگر ایک طرف ایک بچے اور دوسری طرف دو ہوں تو ایک عدد والا فتحمند ہوگا اگر دونوں طرف ایک جیسے عدد ہوں تو صلح ہو جاوے اس پر نمبر ۲۷ کا عمل بھی کر کے غالب مغلوب کو دیکھا جا سکتا ہے ۔

۳۲۔ فلاں مقدمہ یا لڑائی یا کشتی میں کون فتحمند ہوگا؟

دونوں کے الگ الگ اعداد مستحصلہ کو جمع کر کے نو پر تقسیم کرو اگر ایک یا چار یا سات کا عدد باقی ہو تو سائل کامیاب ہوگا اگر دو یا پانچ یا آٹھ باقی رہیں تو راضی نامہ ہو جاوے اگر تین یا چھ یا نو باقی ہوں تو سائل مغلوب ہو جاوے ۔

۳۳۔ یہ مقدمہ کون جیتے گا؟

اگر مستحصلہ اعداد ایک یا پانچ ہو تو مقدمہ مدعی جیتے گا اگر دو یا چھ ہوگا تو مدعا علیہ غالب ہوگا ۔ اگر عدد تین اور سات ہوگا تو دونوں میں صلح ہو جاوے گی اگر چار اور آٹھ ہوگا تو ہمیشہ دونوں میں جھگڑا رہے گا نو سے صلح ہو جاوے یہ عمل بطریق ۲۷ کرو ! مندرجہ ذیل نقشہ بھی کام کا ہے :

نتیجہ	مدعی کامیاب ہوگا			مدعا علیہ کامیاب ہوگا			خارج یا ماضی نامہ ہو جاوے		
اعداد	۱	۵	۷	۲	۴	۹	۳	۶	۸

۴۴۔ مکان تعمیر کرتا ہوں کیسا رہیگا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا پانچ ہووے تو مکان بنانا اچھا ہے ہر قسم کی خوشی ہوگی اگر دو یا چھ ہو تو اس وقت اس جگہ مکان نہ بناؤ ورنہ نقصان ہوگا کسی دوسرے موقع کا انتظار کرو اگر تین یا سات ہوں تو مکان بنا کر اس میں رہنے سے تنگ دستی وتکلیف کا اندیشہ ہے اگر چار یا آٹھ ہو تو تعمیر کرو اچھا ہوگا نو سے پہلے خراب رہ کر پھر اچھا ہوگا۔

۴۵۔ مکان کی تعمیر کس دن شروع کروں؟

اگر عدد مستحصلہ ایک ہو تو روز شنبہ سے متعلق ہے جو کہ بد ہے مگر آپ کے لئے اچھا ہے اگر دو کا عدد ہو تو یکشنبہ کے متعلق ہے تعمیر مکان کے لئے نہایت نیک ہے اگر تین ہو تو یکشنبہ سے منسوب ہے اور اچھا ہے اگر چار ہیں تو روز سہ شنبہ ہے جو اچھا نہیں ہے اگر پانچ ہیں تو پنجشنبہ کے دن بناؤ جو نہ اچھا ہے نہ برا ہے اگر چھ ہیں تو روز دوشنبہ کو بناؤ سات سے جمعہ کے دن بناؤ آٹھ سے نہ بناؤ نو سے بنانا نہ بنانا ایک سمجھو۔

۴۶۔ کیا فلاں مکان میرے لئے سعد ہے؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو مکان سائل کے واسطے سعد اور نیک ہے اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوں تو مکان برائے سائل نحس ہے اگر تین یا چھ یا نو ہوں تو مساوی ہے یعنی نہ سعد ہے اور نہ نحس ہے۔

۴۷۔ اس موسم میں میری فصل کیسی ہوگی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک اور چھ ہو تو فصل اچھی ہوگی دو اور سات سے ذرا نرم رہے گی تین اور آٹھ سے درمیانی ہوگی چار اور نو سے سخت نقصان یا خسارہ ہو پانچ سے سب سے بہتر ہووے گی۔

۳۸۔ کیا میرے یا اس کے مکان میں دفینہ ہے؟

مستحصلہ عدد کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو دفینہ موجود ہے ورنہ نہیں اور اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ دفینہ مکان میں کہاں مدفون ہے تو عدد مستحصلہ کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو دفینہ مکان میں جہاں آگ جلتی ہے اس کے قریب دو سے ڈرائنگ روم یا نشست و برخاست کے کمرے میں یا وہ خواب گاہ میں ہے تین سے غسل خانہ یا نلکا یا چاہ یا پانی کی قریبی جگہ پر ہے چار سے گودام و بیاٹھی وغیرہ میں ہے۔

۳۹۔ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں؟

عدد مستحصلہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو حمل ہے دو سے نہیں ہے۔

۴۰۔ اس حمل سے کیا پیدا ہوگا؟

اگر عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہو تو لڑکا پیدا ہوگا دو یا پانچ یا آٹھ سے لڑکی پیدا ہوگی اور تین یا چھ یا نو سے حمل ساقط ہو جاوے گا یا لڑکا پیدا ہو کر مر جائے گا۔

۴۱۔ اولاد نہ ہونے کا نقص مرد میں ہے یا عورت میں؟

اگر مستحصلہ کا عدد مرد و عورت کا علیحدہ علیحدہ نکالو پھر دونوں کو ملا کر ۹ پر تقسیم کرو اگر عدد جفت بچے تو نقص مرد کا ہے یعنی وہ عاقر ہے طاق بچے تو نقص عورت کا ہے۔

۴۲۔ اس عورت سے اولاد کیوں نہیں ہوتی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک چار یا سات ہو تو عورت بانجھ ہے دو سے اس کی رحم میں کچھ نقص ہے پانچ اور آٹھ سے بھی اس کی رحم میں کچھ نقص ہے تین یا چھ یا نو سے اس پر کچھ دیو یا پری یا جنات یا جادو وغیرہ کا اثر ہے۔

۴۳۔ اولاد نہ ہونے کا سبب کیا ہے؟

مستحصلہ عدد اگر ایک اور پانچ ہو تو عورت میں طبعی نقص و مرض جسمانی ہے دو اور چھ سے مرد میں طبعی نقص ہے تین اور سات سے عورت پر سحر و آسیب کا اثر ہے چار اور آٹھ سے مرد پر سحر یا آسیب کی وجہ سے اولاد نہیں ہوتی نو سے شاید بعد میں اولاد ہو اور نقص دور ہو جائے۔

۴۴۔ کیا میرا دوست مجھے دل سے چاہتا ہے؟

مستحصلہ عدد اگر ایک اور چھ ہو تو وہ دل میں مخالفت رکھتا ہے صرف ظاہری طور پر دوست بنا پھرتا ہے دو اور سات سے اس کی دوستی میں زمانہ سازی ہے تین اور آٹھ سے اس کے دل میں پاک نیت ہے چار اور نو سے اُسے آپ سے دلی محبت نہیں رہے اور ظاہری محبت بھی مطلب پرستی کی وجہ سے ہے پانچ سے نہ اس کے دل میں آپ کی محبت ہے اور نہ عداوت ہے اور نہ وہ آپ کی نیت سے واقف ہے۔

۴۵۔ کیا فلاں سے میری محبت کامیاب رہے گی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو ناکامی ہو کر علیحدگی ہو جاوے گی۔ اگر دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہو تو کامیابی اور ملاپ کی علامت ہے اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہو تو تعلقات بدستور استوار رہیں گے مگر ملاپ مشکل سے ہوگا۔

۴۶۔ کس وجہ سے دوست تک رسائی ہوگی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو دھن و دولت کی خرچ سے ہوگی اگر دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہوگا تو مکر و دو حیلہ و چالبازی و دھوکا سے ہو اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو عمل یا تعویذات اور سحر و امداد روحانی کے ذریعہ ہوگی۔

۴۷۔ کیا مجھ کو آثارِ متبرکہ کی زیارت ہوگی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو زیارت بخیر و خوبی واحسن طریقہ سے ہوگی اور دو یا پانچ یا آٹھ سے تم کو راستہ میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا تین یا چھ یا نو سے تم زیارت نہ کر سکو گے ارادہ ٹوٹ جائے گا اگر جاؤ گے تو راستہ میں سے واپس آؤ گے۔

۴۸۔ کیا میں اس امتحان میں کامیاب ہوں گا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو کامیابی یقینی ہے اور دو یا پانچ یا آٹھ سے بالکل ناکامی کی امید ہے اور تین یا چھ یا نو سے کامیابی تو ہوگی لیکن نتیجہ دیر سے نکلے گا۔

۴۹۔ آنے والی خبر کیسی ہوگی اور کب آوے گی؟

عدد مستحصلہ کو نقشہ ذیل میں دیکھو اس کے نیچے اس کے خواص پڑھو اور یوم معلوم کرو:

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ

اگر عدد مستحصلہ ایک یا دو یا تین ہو تو اتنے دن ۴ یا ۵ یا ۶ سے اتنے ہفتے ۷ یا ۸ یا ۹ سے اتنے ماہ سمجھو۔

اور عدد مستحصلہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو اچھی خبر دو سے بُری خبر ہے۔

۵۰۔ کیا مریض کو شفا ہوگی؟

اگر عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہوگا تو مریض کو جلد شفا ہو جاوے اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو مریض کو خطرہ ہے اور خوفِ مرگ ہے تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو مریض ایک بڑی مدت تک شدید بیمار رہ کر خدا کے فضل و کرم سے شفا پاوے گا۔

۵۱۔ فلاں مریض کو کیا مرض ہے ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک ہو تو بادی و صفراوی مرض یا جوڑوں میں درد اور کھانسی وغیرہ اور طبیعت حیران و پریشان اور سایہ آسیب وغیرہ اور اگر دو ہو تو ہولناک یا بدخوابی اور کمر یا آنکھوں میں کوئی مرض ہو یا سایہ آسیب ہو و بادی وغیرہ اور مختلف امراض خیال کرو اور اگر تین ہو تو بادی امراض کا غلبہ یا صفرا وغیرہ اور دل یا ہاتھ اور پاؤں میں جلن اسے دائم المرض جانو اگر چار ہو تو کان یا ماتھے میں درد اور خوف سے رونا آوے اگر پانچ ہوں تو کمر اور جگر میں تکلیف اور سردی یا گرمی ہونے اگر چھ ہو تو منہ یا چشم و کان و زبان میں درد ہو اگر سات ہو تو پیٹ کا درد اور کھانسی و بلغم کا زور ہو اگر آٹھ ہو تو جسم میں گرمی اور صفراوی امراض کا غلبہ ہو اگر نو ہو تو بخار اور سینہ اور تمام جسم درد کرے ۔

۵۲۔ مریض کی موت کس جگہ واقع ہو گی ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چھ یا سات ہو تو موت گھر میں ہو گی اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو موت کسی دوسرے آدمی کے مکان میں واقع ہو گی اگر تین یا چار یا نو ہو تو اس کی موت سفر میں واقع ہو گی۔

۵۳۔ کیا موت کیسی ہو گی ؟

اگر مستحصلہ عدد طاق ہو گا تو مریض کی موت باسانی ہو اور اگر مستحصلہ عدد جفت ہو گا تو موت تکلیف سے ہو گی ۔

۵۴۔ موت کا بہانہ کیا ہو گا ؟

مستحصلہ عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر اس کے خواص معلوم کرو

(نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	مرگ ناگہانی یا ضرب اسلحہ یا آگ سے	سختی ایام و غربت یا حادثات گھریلو یا لات سے [?]	زہر یا آسیب و سحر و طغیانی آب سے	جانوران گزندہ کی وجہ سے	با آسائش اقرباء میں	تو مختلف رنج و غم کی وجہ سے	قید و زندان میں	عالم سفر میں	مرض مہلک و شدید سے

۵۵۔ غائب یا گریختہ زندہ ہے یا مُردہ؟

اگر عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہو تو غائب وغیرہ زندہ ہے اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو مردہ جانو اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہو تو وہ زندہ تو موجود ہے مگر ہے کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا۔

۵۶۔ فلاں غائب آدمی کب آوے گا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا پانچ ہو تو غائب صحیح سلامت واپس آوے گا۔ اگر دو یا چھ ہو تو غائب جلد واپس آوے گا اگر تین یا سات ہو تو غائب کے آنے کی امید نہیں ہے اگر چار یا آٹھ ہو تو غائب کسی مصیبت میں گرفتار ہے۔ اگر نو ہو تو شاید دیر بعد واپس آئے۔

۵۷۔ گریختہ یا غائب کس طرف ہے؟

عدد مستحصلہ کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر خواص معلوم کرو

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	مشرق	شمال مشرق	شمال	شمال مغرب	مغرب	جنوب مغرب	جنوب	جنوب مشرق	اسی یا کسی قریبی شہر میں موجود ہے

۵۸۔ میرے دل میں کس چیز کا ضمیر ہے؟

اس روز دن کی مقدار کو معلوم کرو کہ کس قدر گھڑی پل کا دن ہے پس جو مقدار ہو اس کو نو پر تقسیم کرو پھر اس حاصل تقسیم کے مطابق دن کے نو حصے بنا لو پھر دیکھو کر سائل کے سوال کا وقت کیا ہے

بس دن کے جس حصے میں سائل سوال کرے اس کے مطابق نقشہ ذیل سے جواب بتا دو درست ثابت ہوگا۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نتیجہ متعلق مقصد دلی	نتیجہ عمدہ	نتیجہ بعد از مشکلات	نتیجہ عمدہ	نتیجہ بعد از مشکلات	عمدہ نتیجہ	نتیجہ عمدہ	نتیجہ عمدہ	نتیجہ عمدہ	نتیجہ بعد از مشکلات

۵۹۔ کیا چور نے مال ضائع تو نہیں کیا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو مال ابھی چور کے پاس ہے اس نے ضائع نہیں کیا ہے اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو چور نے مال ضائع کر دیا ہے اگر تین یا چھ یا نو ہو تو چور نے مال مسروقہ کا کچھ حصہ ضائع کر دیا ہے اور کچھ اس کے پاس باقی ہے۔

۶۰۔ کیا مال مسروقہ مجھے واپس ملے گا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا پانچ ہو تو جلد واپس مل جائے گا اگر دو یا چھ ہو تو مال مسروقہ دیر سے ملے گا اگر تین یا سات ہو تو بہت دیر کے بعد کچھ مال ملے گا اگر چار یا آٹھ ہو تو مال ہرگز نہ ملے گا اگر نو ہوگا تو شاید مل جاوے۔

۶۱۔ مال مسروقہ اب کس طرف ہے؟

عدد مستحصلہ کو سوال ۵۸ کے نقشہ کے مطابق عدد سے طرف معلوم کرو۔

۶۲۔ کیا گمشدہ چیز ملے گی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو گم شدہ چیز جلد ہاتھ آوے اگر دو یا پانچ ہوگا تو گمشدہ چیز چند روز کے بعد دیر سے ہاتھ آوے گی اگر آٹھ یا تین یا چھ ہوگا تو گم شدہ چیز ہرگز نہ ملے گی اور

اگر نو ہوگا تو شائد ہر روز واپس آوے ۔

۶۳ ۔ مال مسروقہ کس قدر اس وقت دور ہے ؟

اگر عدد مستحصلہ ایک یا دو یا تین ہو تو عدد کے مطابق اکائی میں اتنی میل جانو اگر وہ چار یا پانچ یا چھ ہو تو عدد کے مطابق اتنے دہائی میل جانو اگر وہ سات یا آٹھ یا نو ہو تو عدد کے مطابق اتنے سینکڑے میل جانو یعنی اتنے سینکڑے میل پر مال چلا گیا ہے ۔

۶۴ ۔ کیا فلاں مفرور گرفتار ہوگا ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہو تو مفرور گرفتار ہوگا اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو مفرور گرفتار نہ ہو سکے گا اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہو تو مفرور کسی حادثہ کا شکار ہو جاوے گا ۔

۶۵ ۔ کیا قیدی رہا ہوگا ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہوگا تو قیدی ساری قید کاٹے گا یا شاید اس سے زائد قید بھگت کر رہا ہووے اگر چار یا پانچ یا چھ ہو تو اس کی آدھی قید معاف ہو جاوے اگر سات یا آٹھ یا نو ہوگا تو وہ قید سے جلدی خلاصی پاوے گا ۔

۶۶ ۔ میرے خواب کی تعبیر کیسی ہوگی ؟

مستحصلہ عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر عدد کے ذیل سے اپنے خواب کی تعبیر معلوم کرو :

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مبارک تعبیر بہت جلد کسی اچھے نفع کی صورت میں ظاہر ہوگی	مبارک ہے سائل کو عنقریب کسی کاروبار میں معقول فائدہ ہو	مبارک ہے جاہ و مرتبہ میں ترقی ہو دلی مقصد ہاتھ آئے ۔	مبارک تو ہے ایک دو آدمیوں سے احتیاط کرو عزت و مرتبہ بڑھے گا ۔	سفر کرنا پڑے گا ۔	آپ کا خواب اچھا نہیں ہے کچھ خیرات کرو بعضے اچھا کہتے ہیں	کسی سے لڑائی جھگڑا ہو	مبارک ہے کوئی مسرت کا کام دیکھے اور لڑائی جھگڑا بھی ہو ۔	واقعات میں ناکامی ہے اعزا سے ملنے کا امکان ہے لڑائی جھگڑا ہووے مگر نتیجہ سائل کی فتح

۶۷۔ فلاں آدمی مجھے دوست سمجھتا ہے یا دشمن؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو دشمن سمجھتا ہے اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو وہ آپ کو دوست سمجھتا ہے اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو وہ آدمی آپ کو نہ دوست سمجھتا ہے اور نہ دشمن سمجھتا ہے۔

۶۸۔ میرے دشمن کس قدر ہیں؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہو تو ایک آدمی دشمن ہے اور اگر چار یا پانچ یا چھ کا عدد ہوگا تو آپ کے دشمن بہت سے ہیں اگر سات یا آٹھ یا نو کا عدد ہوگا تو آپ کسی کو بھی اچھے اور دوست نہیں لگتے سب لوگ آپ کے دشمن ہیں۔

۶۹۔ میری اور فلاں کی دشمنی کا انجام کیا ہوگا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک ہو تو تم پر تمہارا دشمن تجھے چھوڑے اگر دو ہو تو دشمن آپ سے مصالحت چاہے مگر یہ مصالحت نہ ہو سکنے کی وجہ سے بعض دخنا اندازی رہ جاوے اگر تین ہو تو سائل کو دشمن بڑا نقصان دیوے مگر سائل آسے برداشت کر جائے۔ اگر چار ہو تو دشمن آپ کو اعصابی اور ذہنی تکلیف دیتا ہے پانچ سے دشمن آخر آپ سے صلح کر کے آپ کا دوست ہو جائے چھ سے تو سائل زبردستی یا کسی حیلے سے دشمن کو مغلوب کر کے اسے تباہ حال کر دے۔ سات سے دشمن سائل کو ہر حیلے سے کمزور بنا کر خراب کرے آٹھ سے دشمن آپ کو بڑی تکالیف پہنچا کر خراب کرے نو سے دشمن سب سے پہلے آپ کو مختلف تکالیف میں مبتلا رکھے اور آخر پشیمان ہو کر آپ کی دشمنی ترک کر کے آپ کو فائدہ دیوے۔

۷۰۔ میرے دشمن مجھ سے قوی ہیں یا کمزور؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو آپ کے دشمن آپ سے طاقت ور ہوں گے اور

اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا تو آپ کے دشمن آپ سے کمزور رہیں گے اور ختم ہو جاویں گے اور تین یا چھ یا نو ہوگا تو آپ کے دشمن نہ تو طاقت ور ہوں گے اور نہ آپ سے کمزور ہوں گے طاقت دونوں کی مساوی ہوگی :

۷۱۔ کیا میری شادی ہوگی؟

مستحصلہ عدد اگر طاق عدد ہوگا تو شادی ہوگی اور اگر عدد جفت ہوگا تو آپ کی شادی نہیں ہوگی ۔

۷۲۔ کیا میری شادی فلاں عورت سے ہوگی؟

اگر عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہوگا تو اس سے آپ کی شادی بہت جلد ہوگی اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا تو شادی آپ کی اس سے بڑی مشکل سے ہوگی اور تین یا چھ ہوگا تو اس سے آپ کی شادی نہ ہووے نو سے اول نہ ہو شاید آخر میں ہووے ۔

۷۳۔ فلاں سے میری شادی کب ہوگی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین یا چار ہوگا تو آپ کی شادی عدد مستحصلہ کے موافق اتنے سال کے بعد ہوگی اگر پانچ ہوگا تو پانچ ہفتہ کے بعد آپ کی شادی اس سے ہوگی اور اگر چھ یا سات یا آٹھ یا نو ہوگا تو عدد کے موافق ماہ کے بعد آپ کی شادی ہوگی ۔

۷۴۔ کیا فلاں مرد یا عورت نیک ہے یا بد؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو وہ نیک ہے اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہوگا تو اس کا چال چلن خراب ہے ۔ اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو عورت مرد کو چاہ کر پھر الگ ہو جاوے گی ۔ اسی طرح مرد کا حال ہوگا ۔

۷۵۔ کیا میں فلاں سے شادی کروں ؟

مستحصلہ عدد اگر ایک یا چار یا سات ہو تو اس عورت یا مرد سے شادی اچھی نہیں ہے اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہوگا تو یہ شادی نہایت اچھی ہوگی اور اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو یہ شادی تین ماہ کے بعد کی جاوے تو اچھی ہے ۔

۷۶۔ میں کس عدد کی حامل کو رفیقِ حیات بناؤں ؟

مستحصلہ عدد ہونے والی یا ہونے والے رفیقِ حیات کا بھی بدستور حاصل کرو اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک ہو تو آپ کے لئے رفیق حیات وہ چاہیئے جس کا عدد تین یا چار یا سات یا نو ہو اور اگر آپ کا مستحصلہ عدد دو ہے تو آپ کی رفیق حیات کا عدد چار یا تین یا چھ ہو اور اگر آپ کا عدد تین ہو تو پھر شریک حیات کا عدد تین یا چھ اچھا ہے اگر آپ کا عدد چار ہے تو شریک حیات کا عدد پانچ یا نو بہتر ہے اگر آپ کا عدد پانچ ہے تو شریک حیات کا عدد آٹھ یا چھ اچھا ہے ۔ اگر آپ کا عدد چھ ہے تو شریک حیات کا عدد چھ یا تین موزوں ہے ۔ اگر آپ کا عدد سات ہے تو شریک حیات کا عدد تین یا چار یا نو بہتر ہے اگر آپ کا عدد آٹھ ہے تو شریک حیات کا عدد چھ یا آٹھ اچھا ہے ۔ اگر آپ کا عدد نو ہے تو شریک حیات کا عدد ایک یا چار یا چھ بہتر ہے ۔

۷۷۔ کیا اس عورت کا قدم نیک ہے یا بد ؟

اگر عدد مستحصلہ طاق ہوگا تو اس عورت کا قدم نیک نہ ہوگا ۔ اگر جفت ہوگا تو قدم اس عورت کا نیک ہوگا ۔

۷۸۔ کیا فلاں عورت مرد میں موافقت ہوگی ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو دونوں میں موافقت رہے گی اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوگا تو دونوں میں اتفاق و سلوک نہ رہے گا تین اور چھ سے موافقت یا نہ موافقت برابر

رہے گی تو سے آخر میں دونوں میں موافقت ہو جاوے گی۔

۷۹۔ عورت مرد میں سے پہلے کون مرے گا؟

عورت اور مرد دونوں کے اعداد مستحصلہ سے ایک اکائی کا عدد پیدا کر کے دیکھو اگر عدد طاق ہے تو پہلے عورت مرے گی جفت عدد سے پہلے مرد مرے گا۔

۸۰۔ کیا فلاں سے شرکت کروں یا نہ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چھ ہو تو شرکت اچھی ہے اور کچھ منافع بھی ہے دو یا سات سے کم نفع ہووے اور شرکت میں کبھی کبھی جھگڑا ہوتا ہے تین یا آٹھ سے فریقین میں ہمیشہ بدگمانی رہے لیکن نہ نفع ہووے نہ نقصان معاملہ برابر رہے اور چار یا نو سے نقصان کم حاصل ہو لیکن شریک بدگمان رہے پانچ سے نقصان زیادہ اور عدالت تک نوبت پیش آوے۔

۸۱۔ میری یا فلاں کی عمر کس قدر ہو گی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہو گا تو سائل کی عمر ۲۰ سال کی ہو گی یعنی ایک سے نو سال دو سے اٹھارہ سال تین سے ۲۷ سال اور چار سے ۳۴ سال ۵ سے ۵۰ سال ۶ سے ۴۷ سال سات سے ۸۹ سال آٹھ سے ۱۰۲ سال نو سے ۱۱۹ سال وغیرہ۔

۸۲۔ میں کس عدد کے حامل سے دوستی رکھوں؟

اگر سائل کا عدد مستحصلہ ایک ہے تو اس کے دوست کا مستحصلہ عدد پانچ و آٹھ ہونا چاہیے اگر سائل کا عدد دو ہے تو دوست کا عدد تین چار یا چھ ہونا چاہیے اگر سائل کا عدد تین ہے تو دوست کا عدد ایک یا دو لغایت چھ ہونا اچھا ہے اگر سائل کا عدد چار ہے تو دوستی کا عدد اس کے واسطے ایک یا آٹھ یا تین یا نو ہونا چاہیے۔ اگر سائل کا عدد پانچ ہے تو دوستی کا عدد پانچ یا آٹھ ہونا چاہیے۔ اگر سائل کا عدد چھ ہے تو اس کے لئے دوستی کا عدد آٹھ یا نو ہونا چاہیے اگر سائل کا عدد سات ہے تو

اس کا دوست عدد تین یا چار یا نو ہونا چاہیے اگر سائل کا عدد آٹھ ہے تو اس کے واسطے کا عدد آٹھ و چار یا ایک ہونا چاہیے ۔ اگر سائل کا عدد نو ہے تو اس کی دوستی کا عدد ایک یا تین یا چار یا چھ ہونا اچھا ہے ۔

۸۳ ۔ میں کس عدد کے حامل سے شرکت کروں ؟

اپنے مستحصلہ عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر شریک کاروبار کے نام کا عدد معلوم کرو مگر یاد رہے کہ دوسرے نام کا مستحصلہ عدد لینا چاہیے ۔

عدد مستحصلہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تاریخ پیدائش شریک کار	۲۱ مارچ سے ۱۵ اپریل ۲۱ جنوری ۱۵ فروری	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری تک	۲۱ جون تا ۲۰ ستمبر		۲۱ جنوری ۲۵ فروری ۲۱ اگست تا ۲۲ ستمبر	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر ۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۱ جون تا ۲۰ اگست ۲۱ جنوری ۱۹ فروری	۲۰ اپریل تا ۲۰ ستمبر ۲۰ فروری ۲۰ مارچ
موزوں نمبر	۳ ۶	۱	۱ مغذیت	۵ ۵	۵ ۸	۸ ۹	۸	۸ ۱ ۴	۱ ۳ ۴ ۶

۸۴ ۔ کیا مجھے فلاں سے وراثت ملے گی ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا پانچ ہو تو وراثت ملے گی اگر دو یا چھ ہو تو مشقت کے بعد بھی وراثت نہ ملے گی اگر تین یا سات ہو تو وراثت کچھ ملے گی کچھ نہ ملے گی یعنے ساری نہ ملے گی اگر چار یا آٹھ ہو تو مشقت بسیار کے بعد ملے اگر نو ہو تو آخر مل جاوے ۔

۸۵ ۔ کیا مجھے فلاں سے قرض ملے گا ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو گا تو قرضہ بآسانی اور جلد ملے گا دو یا پانچ یا آٹھ سے نہیں ملے گا تین یا چھ یا نو سے تھوڑا مل جاوے گا ۔

۸۶۔ کیا میرا قرض مجھ سے ادا ہوگا؟

اگر مستقصد عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو قرضہ آپ سے جلد ادا ہوگا اور اگر عدد دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہوگا تو آپ سے قرضہ ادا نہ ہو سکے گا اور اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو آپ کافی دیر سے قرضہ ادا کر سکیں گے ۔

۸۷۔ کیا میرا دیا ہوا قرضہ واپس مجھے ملے گا؟

اگر آپ کا مستقصد عدد ایک یا چار یا سات ہو گا تو قرضہ جلد واپس ملے گا اور اگر عدد دو یا پانچ یا آٹھ کا عدد ہوگا تو آپ کا دیا ہوا قرض مقروض آپ کو واپس نہ کرے گا ۔ اور اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو آپ کا دیا ہوا قرض کم و بیش کچھ دیر سے واپس ملے گا ۔

۸۸۔ میں اب کوئی نیا کاروبار شروع کروں؟

اگر آپ کا مستقصد عدد طاق ہو یعنی ایک یا تین یا پانچ یا سات یا نو ہو تو نیا کاروبار آپ کے واسطے اچھا ہے اور اگر عدد جفت یعنی دو یا چار یا چھ یا آٹھ ہو تو آپ کے لئے نیا کاروبار شروع کرنا باعث نقصان ہوگا ۔

۸۹۔ میں اپنا کاروبار کس تاریخ کو شروع کروں؟

اگر آپ کا مستقصد عدد ایک ہو تو آپ کو کاروبار ۲۱ جولائی سے ۲۸ اگست یا ۲۰ مارچ سے ۲۸ اپریل کی ایک یا دس یا انیس یا اٹھائیس تاریخ کو شروع کرنا چاہیے ۔ اگر آپ کا عدد دو ہو تو آپ کو کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی ۲ ۔ ۱۱ ۔ ۲۰ ۔ ۲۹ کو کرنی چاہیے ۔ اگر آپ کا عدد تین ہو تو آپ کو کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی ۳ ۔ ۱۲ ۔ ۲۱ ۔ ۳۰ کو کرنی چاہیے ۔ اگر آپ کا عدد چار ہو تو آپ کو کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی ۴ ۔ ۱۳ ۔ ۲۲ ۔ ۳۱ کو کرنی چاہیے اگر آپ کا عدد پانچ ہو تو آپ کو کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی ۵ ۔ ۱۴ ۔ ۲۳ تاریخ کو کرنی چاہیے اگر آپ کا عدد چھ ہو تو آپ کو کاروبار کی ابتدا کسی ماہ

کی چھ یا ۱۵ - ۲۴ تاریخ کو یا ۲۰ - اپریل لغایت ۲۰ مئی یا ۲۱ ستمبر لغایت ۲۰ اکتوبر میں ان تواریخ
پر کرنی چاہیئے اگر آپ کا عدد سات ہو تو آپ کو کاروبار کی ابتداء کسی ماہ کی ۷ - ۱۶ - ۲۵ تاریخ کو کرنی
چاہیئے اگر آپ کا عدد آٹھ ہو تو آپ کو اپنے کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی ۸ - ۱۷ - ۲۶ کو کرنی چاہیئے اور
اگر آپ کا عدد نو ہو تو آپ کو اپنے کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی ۹ - ۱۸ - ۲۷ تواریخ کو کرنی چاہیئے کہ
ان تواریخ پر نیا کاروبار کرنے میں فائدہ ہے مگر خیال رہے کہ ان تواریخ پر قمر در عقرب نہ ہونا چاہیئے۔

۹۰۔ میں کیا کاروبار کروں جو فائدہ مند ہووے؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک ہو تو ملازمت دریائی یا سنددی یا کاروبار مشروبات کرنا چاہیئے دو سے ملازمت حکومت یا جراحی طبابت و ڈاکٹری کرنی چاہیئے تین سے سوداگری یا کاشتکاری یا باغبانی یا دوا فروشی یا پنسارگی یا طبابت اچھی ہے چار سے اداکاری یا سامان تعیش یا ایکٹری یا مصوری چاہیئے پانچ سے تالیف و تصنیف و عملیات روحانی و تجارت بہتر ہے چھ سے ملازمت فوجی یا پولیس وغیرہ بہتر ہے سات سے جہازی یا منجمی یا رمالی یا ساحری اچھی ہے آٹھ سے تجارت لین دین بہتر ہے نو سے کھیتی باڑی بہتر ہے۔

۹۱۔ میرے کاروبار کا تعطل کب دور ہوگا؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہو تو اتنے اکائی سال بعد دور ہوگا اگر چار یا پانچ یا چھ ہو تو اتنی نصف دھائیاں ماہ بعد دور ہوگا اگر سات یا آٹھ یا نو ہو تو اتنے چوتھائی سینکڑے دن بعد دور ہوگا۔

۹۲۔ کیا فلاں قصبہ یا بستی یا شہر میں تجارت سے فائدہ ہوگا؟

سائل کے اعداد مستحصلہ کو آٹھ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے علیحدہ رکھو پھر اس جگہ جہاں وہ تجارت کرنا چاہتا ہے کے نام کے اعداد نکال کر دو گنے کرو اور آٹھ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے علیحدہ لکھو اب ان ہر دو بقایا کو دیکھو کہ ان میں کون عدد زیادہ ہے اگر سائل کے نام کے عدد بقایا اس

مقام کے بقایا عدد سے زیادہ ہوں تو اس جگہ مطلب نہ ہو گا اگر اس مقام کے عدد زیادہ ہوں تو سائل کو فائدہ ہو گا۔

۹۳۔ مجھے فلاں عہدہ یا ترقی کب ملے گی؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک یا دو یا تین ہو گا تو آپ کی ترقی اتنے اکائی سالوں کے بعد ملے گی اور اگر چار یا پانچ یا چھ ہو گا تو آپ کو ترقی اتنے نصف دہائی ہفتوں کے بعد نصیب ہو گی اور اگر سات یا آٹھ یا نو ہو گا تو ترقی یا عہدہ اتنے چوتھائی عددوں کے بعد ملے گا۔

۹۴۔ فلاں خبر درست ہے یا غلط؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد طاق ہو گا تو آمدہ خبر جھوٹی ہو گی اور اگر مستحصلہ عدد جفت ہو گا تو آمدہ خبر صحیح ہو گی۔

۹۵۔ فلاں میری دشمنی کیوں کرتا ہے۔

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک ہو گا تو دشمن آپ سے عداوت ملی یا بوجہ کوئی ترقی یا عہدہ کے ہے اگر دو ہو گا تو رقابت خانگی یا کسی کی دوستی کے حصول کی وجہ عداوت ہے اگر تین ہو گا تو عداوت بوجہ مال دولت یا کسی کے بہکانے کی وجہ سے ہے۔ اگر چار ہے تو زمین وغیرہ کا جھگڑا وجہ عداوت ہے اور اگر پانچ ہو تو عشق و محبت کی رقابت اس کا سبب ہے اگر چھ ہو تو قرض نہ دینے کی وجہ سے عداوت ہے اگر سات ہو تو کسی رشتے کا انقطاع وجہ مخالفت ہے اگر آٹھ ہو تو کوئی قتل وغیرہ اس دشمنی کا باعث ہے اگر نو ہو تو کسی رشک و حسد کی وجہ باعث عداوت ہے۔

۹۶۔ کیا میری فلاں امید بر آوے گی؟

اگر آپ کا عدد مستحصلہ ایک یا چار یا سات ہو تو امید ضرور بر آئے گی اور اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو امید بر نہ آوے گی۔ اور اگر تین یا چھ یا نو ہو تو تاخیر سے امید بر آوے گی۔

۹۷۔ میری امید کب تک برآوے گی؟

اگر آپ کا عدد مستحصلہ ایک یا دو یا تین ہو تو اتنے اکائی سال کے بعد اور اگر آپ کا عدد مستحصلہ چار پانچ یا چھ ہو تو اتنے نصف دہائی ماہ بعد اگر آپ کا عدد مستحصلہ سات یا آٹھ یا نو ہو تو اتنے چوتھائی صد دن بعد برآوے گی۔

۹۸۔ میرا مال آوے گا یا نہیں؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک تین پانچ سات یا نو ہو تو مال آوے گا اور اگر دو یا چار یا چھ یا آٹھ تو مال نہ آوے گا۔

۹۹۔ کیا فلاں سے ملاقات ہوگی؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک اور پانچ ہوگا تو ملاقات ہوگی دو اور چھ سے نہ ہوگی دوسری مرتبہ جب تجھے ؟ تین ؟ دقت سے ہرگز نہ ہوگی چار اور آٹھ سے نہ ملے اگر ملے بھی تو اپنی مشکلات بیان کرے تو سے شاید کچھ دیر بعد قوت ہو جاوے۔

۱۰۰۔ فلاں آدمی سے کتنا روپیہ ملے گا؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد جو ہوا سے نو سے ضرب دو اور حاصل ضرب میں ۵ عدد قانون کے جمع کرکے مجموعہ کو نو پر تقسیم کرو اور باقی کو یاد رکھو اور خارج قسمت کو پھر ۵ میں ضرب دو حاصل ضرب میں جو عدد سابقہ تقسیم سے باقی رہے تھے تفریق کرو جو باقی رہے اسی قدر تعداد روپیہ کی بتاؤ مگر خیال کرو کہ سائل کی حیثیت کا اندازہ کرکے سیکڑہ اور ہزار لعل وغیرہ کی رقم بتاؤ۔

۱۰۱۔ میرے واسطے کونسا نگینہ مفید ہے؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک ہے تو نگینہ سنہرا پکھراج یا نیلم یا پتاں آپ کو اچھا ہے اور اگر

دو ہے تو اصلی موتی یا موتی سٹون اور چاندی و پلاٹینم کا نگینہ اچھا ہے اگر تین ہے تو سنگ یاقوت کا نگینہ اچھا ہے اگر چار ہے تو نیلم یا سنہرا پکھراج یا زمرد کا نگینہ اچھا ہے اگر پانچ ہو تو مرد کے لیے چاندی یا پلاٹینم کا نگینہ اچھا ہے اور ہیرا بھی درست ہے عورتوں کے لئے پکھراج یا ہیرا یا پلاٹینم کے زیورات مفید ہیں اگر چھ ہو تو نیلم یا فیروزہ اچھا ہے اگر سات ہو تو اچھا دودھیا نیلم کا نگینہ مفید ہے اگر آٹھ ہو تو سیاہی مائل نیلم یا اودا نیلم یا سیاہ موتی بہتر ہے اگر نو ہو تو مانک یا ہیرا یا پتونیا یا نرما مانک بہتر ہے

۱۰۲۔ مجھے کونسا رنگ مفید ہے ؟

اگر آپ کا عدد ایک ہے تو آپ کیلئے زرد یا سنہرا رنگ بہترین اور مبارک ہے۔

〃 〃 〃 دو 〃 〃 〃 سبز و سفید 〃 〃 〃 〃

〃 〃 〃 تین 〃 〃 〃 زعفرانی 〃 〃 〃 〃

〃 〃 〃 چار 〃 〃 〃 آسمانی 〃 〃 〃 〃

〃 〃 〃 پانچ 〃 〃 〃 سفید و چمکدار سوائے بھورا 〃

〃 〃 〃 چھ 〃 〃 〃 نیلا و گلابی 〃 〃 〃

〃 〃 〃 سات 〃 〃 〃 زرد و سفید و سبز و سنہری 〃 〃

〃 〃 〃 آٹھ 〃 〃 〃 قرمزی و گلابی یا شربتی 〃

〃 〃 〃 نو 〃 〃 〃 گلابی یا شربتی یا سیاہ 〃 〃

۱۰۳۔ چور نے مال کہاں رکھا ہے ؟

اگر عدد مستقصد ایک ہے تو مال اسی شہر یا بستی یا قصبہ میں ہے اور کسی طاقچہ پر رکھا ہے۔ اگر دو عدد ہے تو مال کسی کھیت و کاشت و زراعت میں یا حوض یا تالاب کے کنارے دفن ہے اگر تین ہے تو مال چوراستہ یا کسی ندی یا دریا کے کنارے دفن ہے اگر چار ہے تو زیر زمین مثل سرد خانہ کے رکھا ہے اگر پانچ ہے تو کسی اونچی جگہ مثل بام و سقف پر ہے اگر چھ ہے تو کسی ویران جگہ پر پوشیدہ کر رکھا ہے اگر سات ہے تو مال چور کے اپنے مکان میں ہے اگر آٹھ ہے تو کسی ناپاک جگہ پر ہے اگر نو ہے تو مال کسی

متبرک مقام پر موجود رکھا ہے ۔

۱۰۴ ۔ کیا اس سال یا ماہ میں بارش ہوگی ؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد دو یا پانچ یا چار یا سات ہوگا تو خوب بارش ہوگی ۔ اور اگر ایک یا تین ہو تو خفیف اور بے وقت بارش ہووے اگر چھ یا آٹھ ہو تو بارش نہ ہووے اگر نو ہو تو ممکن ہے کہ ہووے ۔

۱۰۵ ۔ بارش کس قدر دنوں میں ہوگی ؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد دو ہو تو سات دن کے اندر اگر پانچ ہو تو اسی دن اگر چار ہو تو ۲۰ یوم کے اندر سات سے ۲۰ یوم ایک یا تین سے ۳۰ یوم اور اگر چھ یا آٹھ ہو تو دو ماہ کے بعد اگر نو ہو تو بارش نہ ہو اگر ہو تو خوب زور سے ہووے ۔

۱۰۶ ۔ کیا مجھے فلاں گاؤں یا کھیت ملے گا ؟

اگر آپ کا مستحصلہ عدد ایک یا تین یا پانچ یا سات ہو تو ضرور ملے گا دو یا چار یا چھ یا آٹھ سے نہ ملے گا نو سے شاید مل جاوے ۔

۱۰۷ ۔ کیا مجھے حکومت میں جگہ یا مرتبہ ملے ؟

اگر عدد مستحصلہ ایک یا سات ہو تو دیر سے وہ جگہ ملے گی اگر تین یا پانچ ہو تو عنقریب جگہ ملے گی اور مرتبہ بلند ہوگا اگر چار یا چھ ہو تو مایوس المرادی ہووے اگر دو یا آٹھ ہو تو جزوی کامیابی ہوگی نو سے زوال کے بعد عروج ہوگا ۔

۱۰۸ ۔ کیا یہ کشتی یا جہاز بخیریت دریا کے پار لگے گا ؟

اگر آپ کا عدد مستحصلہ ایک یا تین یا پانچ یا سات ہوگا تو خیریت سے کشتی یا جہاز کنارے

پہنچے گا دو یا چار یا چھ یا آٹھ سے خوف ناک یا دو باراں و طوفان سے خطرہ ہے تو تے تکلیف کے بعد بدیر کنارے لگے گا ۔

۱۰۹ ۔ مجھے کس ماہ میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیئے ؟ ۔

اگر آپ کا مستحصلہ عدد جو ہو اسے نقشہ ذیل میں دیکھ کر وہ ماہ دریافت کرو جس میں آپ کو اپنی صحت و تندرستی کے لئے احتیاط کرنی چاہیئے :۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	جنوری اکتوبر دسمبر	جنوری فروری جولائی	دسمبر فروری جون ستمبر	جنوری فروری جولائی ستمبر اگست	ستمبر دسمبر	مئی اکتوبر نومبر	جنوری فروری جولائی اگست	دسمبر جنوری جون	اپریل مئی اکتوبر نومبر

۱۱۰ ۔ کیا مجھے فلاں کام میں کامیابی ہوگی ؟

آپ کا مستحصلہ عدد جو ہو اسے نقشہ ذیل میں دیکھ کر اس کے نیچے اپنی کامیابی کے متعلق حکم معلوم کرو :۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	کامیابی ہو	ناکامی ہو	بہترین کامیابی ہو	کامیابی ہونا مشکل ہے اگر کامیابی ہو تو کم ہوگی	معمولی کامیابی ہو	کامیابی ہو	کامیابی ہو	کامیابی مشکل سے ہو	ناکامی ہو

۱۱۱ ۔ فلاں میں کون سی خوبیاں اور کونسی برائیاں ہیں ؟

اس کا مستحصلہ عدد جو ہو اسے نقشہ ذیل میں دیکھ کر اس کے نیچے اس کی خوبیاں و برائیاں

معلوم کرو:

عدد	خوبیاں	برائیاں
۱	حکم چلانے کی طاقت ۔ ربط وضبط ۔ فہم و فراست اعتقاد ۔ عالی ہمتی آزاد خیالی ۔ عزت اختیار کا حصول ۔ پیدائش تدبر دل و دماغ میں بڑے بڑے تدبر کا پرورش پانا ۔ مجددانہ طریق کار مشکل حالات میں مضبوط بن جانا ۔	بے ہودگی ۔ قدامت پرستی ۔ فضول خرچی ۔ خود نمائی ۔ مطلق العنانی ۔ معمولی معاملوں پر جھگڑنا ۔ مطلب پرستی ۔ مغرور المزاجی وغیرہ ۔
۲	معاملے کی تہہ تک معلوم کرنا اور دیکھنا ۔ استقلال تحمل ۔ سنجیدگی ۔ وفاداری ۔ مقبولیت ۔ ہمدردی خلق ۔ صدمہ سختی سے دور رہنا ۔ غیر معمولی قوت برداشت ۔ معاملہ کو جلد برداشت و عبور کرنا ۔	متلون مزاجی ۔ خیال مشغول ۔ مایوسی ۔ فکر تردد احساس خراب ۔ حد سے زیادہ شک ۔ بے حوصلگی ۔ بے حد ضد ۔ ہر ایک سے بحث مباحثہ کرنا ۔
۳	قوت دلیل ۔ خوش طبعی ۔ دانائی ۔ عزت دنیا کی بے ثباتی کا یقین ۔ اعلیٰ دماغی ۔ فنی الفنی معاملات پر بااحسن طریق قابو پانا ۔	فضول خرچی ۔ فریب کاری ۔ نفس پرستی ۔ شورش پسندی ۔ غیر یقینی رجحانات ۔ بے فائدہ باتوں میں وقت ضائع کرنا ۔ تساہل پسندی ۔ قوتِ فیصلہ کمزور ہو ۔
۴	حق پرستی کشادہ مزاجی ۔ ایجاد و اختراع ۔ حصول ذرائع اچھا دماغ اگر وہ اسے استعمال کرے ، پُر ادب ہو ۔ رقیق القلب ۔ ملنسار مشکل امور پر قابو ۔	تعصب ۔ غیر ذمہ داری ۔ جذبیت رنج زدگی تلون مزاجی کی وجہ سے بڑے بڑے معاملات کو غرق کر دینا ۔

عدد	خوبیاں	برائیاں
۵	قوتِ امتیاز ۔ خوش گفتاری ۔ نکتہ شناسی ۔ جودتِ طبع ۔ قدیم خیالات میں نئی روح ڈالنا وفادارانہ جذبات شاہانہ رجحانات ۔ لیڈرانہ و تنظیمی صلاحیت ۔	تزلزل بے وفائی ۔ غرور ۔ نکتہ چینی ۔ گپیں ہانکنا خود نمائی ۔ بے تکی باتیں ۔ مطلب براری کے لیے ظلم و ستم کرنا ۔
۶	امید پرستی ۔ سحر آفرینی ۔ خود اعتمادی موافقت شائستگی خوبصورتی کے لیے وقف ہونا صبر و تحمل سے حالات کا جائزہ لینا ٹھنڈے دل سے ہر معاملہ پر غور کرنا اور ہر معاملہ میں کوشش کرنا کہ کسی کو نقصان نہ ہو ۔	غرور ۔ فضول خرچی ۔ حب زر قوتِ ارادی کا کمزور ہونا بے سر و پا تنقید کرنا باتوں باتوں میں پگڑیاں اچھالنا ۔
۷	غور و فکر پُر اسرار دل و دماغ اعتماد و تمنا پرستی ۔ ایثار نفسی مفروضات عادلانہ ذہنیت اور منصفانہ مزاج صائب الرائے صحیح نتائج اخذ کرنے والا ہر معاملہ میں پُر امن رجحانات کا مالک و شرافت ۔	خبط و تساہل تغیر پسندی بے اعتدالی بزدلی کی حد تک شرافت معاملات کو غیر متوازن رکھنا ۔
۸	اعتبار ۔ خود اعتباری ۔ ہوشیاری ۔ ذمہ داری یک جہتی ۔ دلیری ۔ تحمل مزاجی اور روایت پسندی وغیرہ	ناامیدی قدامت پسندی تقدیر و مادہ پرستی تند و تلخ مزاج معاملات بجائے نیکی کے برائیاں تلاش کرنا ۔

عدد	خوبیاں	برائیاں
۹	جانی رحمی ۔ جوشِ طبع ۔ اولوالعزمی ۔ کارِ عظیم پیش رو کی نہ قابل مغلوب جرأت سخاوت بردباری بنی نوع انسان کی محبت دیانتداری	طعن و تشنیع اشتعال بے امرتی تباہی و بربادی اپنے پر غلط گمان دوسروں کو کمتر جاننا اور کسی کو خاطر میں نہ لانا ۔

۱۱۲ ۔ میرے لئے کونسی دوائی چاہیئے ؟

اگر آپ کا مستقصد عدد ایک ہے تو کیسر ۔ لیموں ۔ ادرک ۔ کھجور ۔ لونڈر ۔ باجرہ ۔ و شہد وغیرہ چاہیئے ۔ اگر دو ہے تو شلغم ۔ خربوزہ ۔ گوبھی ۔ کھیرا ۔ السی ۔ بیدکی راکھ ۔ شربت کیلا اچھا ہے اگر تین ہے تو چقندر ۔ سیب ۔ لوکاٹ ۔ انار ۔ انگور ۔ بادام ۔ انجیر ۔ گیہوں اچھا ہے اگر چار ہے تو قند مول ۔ بجلی کا علاج ہپناٹزم یا روحانی علاج اچھا ہے اگر پانچ ہے تو گاجر ۔ چقندر ۔ اخروٹ ۔ چار مغز ۔ جو کی روٹی نیند و آرام و خاموشی اچھی ہے اگر چھ ہے تو انار و ناشپاتی آڑو و انجیر و بادام و برگ گلاب مفید ہے ۔ اگر سات ہے تو گوبھی کھیرا ۔ انگور و سیب اور تمام پھلوں کے رس مفید ہیں اگر آٹھ ہے تو پھل اور سبزوں گو حیوانی غذا سے پرہیز چاہیئے ۔ اگر نو ہے تو پیاز ادرک لال مرچ مفید ہے ۔

باب دوئم ــــ اعداد کے زائچہ بنانیکا دوسرا معتبر طریقہ

جاننا چاہیئے کہ باب اول کے گذشتہ اوراق میں علم اعداد سے زائچہ بنانے اور اس سے نتیجہ اخذ کرنے کا جو بیان ہوا ہے وہ اپنی جگہ پر معتبر اور درست ہے اس باب میں زائچہ بنانے کا ایک اور معتبر طریقہ اور اس سے احکام کا استخراج بیان کرتا ہوں یہ طریقہ میرے والد مرحوم عالی جناب سید محمد اکبر صاحب قبلہ علی اللہ مقامہٗ و نور اللہ مرقدہٗ کے علمی اجتہادات کا شاہکار ہے اور تجربات کثیرہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ یہ ایک بہترین طریقہ ہے جو ہر حالت میں صحیح اور درست ہوتا ہے۔

کائنات عالم میں ہر مخلوق کے اس میں سے دوست بھی ہوتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح اعداد مفردہ بھی اس طریقے کے مطابق ماتحت سیارگان ایک دوسرے سے دوستی اور دشمنی رکھتے اور کچھ اعداد ہر دو کے مساوی یا ہر دو سے بے تعلق رہتے ہیں چونکہ نو سیارے ہیں اور نو ہی ان کے عدد ہیں ہر عدد کسی ایک سیارے کے ماتحت ہے یا ہر ستارے کا ایک مقررہ عدد ہے جیسا کہ باب اول میں مفصل بتایا گیا ہے کیونکہ ستاروں کی آپس میں بھی علم نجوم کے لحاظ سے دوستی و دشمنی پائی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے اعداد کی دوستی و دشمنی لازماً ماننی پڑے گی لیکن اس طریقہ میں بھی ان کی محبت و عداوت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ملاحظہ ہو:

دوستی و دشمنی اعداد کا نقشہ

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست عدد	۲، ۳، ۵	۱، ۳	۱، ۵، ۶	۱، ۶، ۸	۱، ۲، ۳	۳، ۴، ۷	۳، ۴، ۶	۴، ۶، ۷	۲، ۶، ۷
دشمن عدد	۶، ۷	۸	۴	۲	۴، ۶	۱، ۲	۱، ۲، ۳	۵	۱، ۲، ۶
مساوی عدد	۴	۳، ۵، ۶، ۷	۴، ۶	۳، ۵، ۷	۷	۳، ۵	۵	۱، ۲، ۳	۴، ۵
بے تعلق عدد	۸، ۹	۹	۸، ۹	۸، ۹	۸، ۹	۸، ۹	۸، ۹	۹	۸

سعادت و نحوست کا اعداد

ماہرین اعداد نے یہ کہا ہے کہ ہر عدد نہ سعد ہے نہ نحس ہے مگر مختلف مقامات کی وجہ سے اور مختلف حیثیت میں کوئی ایک عدد سعد بھی ہو جاتا ہے اور نحس بھی ہو جاتا ہے لیکن اس کلیہ کے خلاف آٹھ کے عدد کو خاص طور سے تخریب امور سے منسوب کر کے نحس کہا گیا ہے ۔ لہذا تسلیم ہو چکا ہے کہ کوئی عدد فی الواقع نحس بھی ہے اس لحاظ سے چونکہ یہ نو مفرد اعداد نو سیارگان سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے ان کے تعلق ذاتی کی وجہ سے یا اس لحاظ سے سعد و نحس مانے جا سکتے ہیں کہ بعض سیارگان نحس اور بعض سیارگان سعد تسلیم کئے جا چکے ہیں ۔

سعد اکبر عدد	سعد اصغر عدد	نحس اکبر عدد	نحس اصغر عدد	مساوی عدد
۱ - ۷	۲ - ۵	۶ - ۸	۳ - ۹	۴

جدول مختلف کیفیت سکن ہائے اعداد

(نقشہ اگلے صفحہ پر دیکھئے)

جدول مختلف کیفیت سکن ہائے اعداد

سکن / عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مذکر و مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث مخنث	مذکر	مونث	مرد مخنث	مذکر	مذکر
تعلق ایام	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچر	بدھ	جمعرات
جہت	مشرق	جنوب مشرقی گوشہ	جنوب	جنوب مغربی گوشہ	مغرب	شمال مغربی گوشہ	شمال	شمال مشرقی گوشہ	اوپر
سیارگان	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
یوم فالکی	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ
ملکیت فلک	چہارم	اول	پنجم	دوم	ششم	سوم	ہفتم	-	-
سعد و نحوست	سعد اکبر	سعد اصغر	نحس اصغر	مساوی	سعد اصغر	نحس اکبر	سعد اکبر	نحس اکبر	نحس اصغر
جواہرات	پکھراج یا نیلم یا پناں	موتی یا مون سٹون یا پلاٹینم	یاقوت	نیلم یا زمرد یا پکھراج	ہیرا یا پلاٹینم	نیلم یا فیروزہ	لاجورد یا نیلم	سیاہی و نیلا اور نیلم یا سیاہ موتی	ہیرے یا چترنیا یا فیروزہ
ذائقہ	میٹھا	میٹھا	نمکین	شور	میٹھا	-	شور کڑوا	بدمزہ	بدمزہ
دھات	سونا	چاندی	آہن	جست	قلعی	مس	سیسہ	نکل	پلاٹینم
جلالی جمالی	جلالی	مشترک	جلالی	مشترک منافقی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی
عنصر اعداد و خانہ	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی
آسمان	عرش	کرسی	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم
رنگ	زرد سنہرا	سبز و سفید	ارغوانی	آسمانی	ہر قسم کا رنگ	نیلا و گلابی	زرد و سفید سبز سنہری	قرمزی گلابی یا سرخ	گلابی سیاہی مائل و سرخ

زائچہ کے سعد و نحس جانئے

عدد خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سعد و نحس خانہ	سعد	مساوی	نحس	سعد	مساوی	نحس	سعد	مساوی	نحس

زائچہ بنانا

جاننا چاہیے کہ علم الاعداد کا زائچہ نقش مثلث کے طور پر بنایا جاتا ہے اور مستحصلہ عدد کو خانہ نمبر ایک میں درج کرکے بقایا آٹھ عدد کو دوسرے خانوں میں حسب طریق مثلث کیا جاتا ہے اور مستحصلہ عدد باب اول کی طرح استخراج کیا جاتا ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ نقش مثلث چار طرح سے پُر کیا جاتا ہے۔ آتشی و بادی و آبی و خاکی۔ زائچہ اگر طلوع آفتاب سے نو بجے دن تک بنایا ہے تو اسے آتشی چال سے پُر کرو اور نو بجے سے بارہ بجے دن تک بادی چال سے ۱۲ بجے سے تین بجے تک آبی چال سے اور ۳ بجے سے غروب آفتاب تک خاکی چال سے پُر کرو مثلث کی چاروں چالیں یہ ہیں :۔

خاکی چال			آبی چال			بادی چال			آتشی چال		
۴	۹	۲	۶	۷	۲	۲	۷	۶	۸	۱	۶
۳	۵	۷	۱	۵	۹	۹	۵	۱	۳	۵	۷
۸	۱	۶	۸	۳	۴	۴	۳	۸	۴	۹	۲

اب اس زائچے میں جو ہندسہ جس خانہ میں ہو اس کی سعادت و نحوست سے بحث کرکے احکام بیان کرو۔

مثلاً : ایک آدمی نے اپنا زائچہ بعد طلوع آفتاب قبل از نو بجے بنوایا اور اس کا مستحصلہ عدد سات ہے لہٰذا ہم آتشی نقش مثلث کی چال سے زائچہ بناتا ہے لہٰذا اس کے مستحصلہ عدد کو نقش کے پہلے خانہ میں لکھ کر کے بقایا آٹھ عدد کو بقایا آٹھ خانوں میں درج کرتا ہے جو اس طرح ہے نمونہ زائچہ ہے ....

۵	۷	۳
۹	۲	۴
۱	۶	۸

اب بموجب منسوبات اعداد بحث کرکے ہر خانہ کے متعلق حکم لگایا جائے گا۔ مثلاً : خانہ نمبر ایک سعد ہے اور اس میں سات کا سعد عدد بیٹھا ہے اور یہ عدد تکمیل امور سے منسوب ہے لہٰذا دونوں سعادتوں کے اجتماع سے معلوم ہوا

کہ سائل سے تکمیل امور بحسن اور خوش اسلوبی سے ہوگی اور خانہ دوم مساوی ہے نہ سعد ہے نہ نحس مگر اس میں آٹھ کا مساوی ہندسہ بیٹھا ہے ۔ دونوں کی مساوات کی وجہ سے معلوم ہوا کہ یہ عدد تخریب امور کے متعلق ہے ، کہ اس کی تکمیل میں رکاوٹ نہ ہوگی اور خانہ نمبر سوم میں نو کا ہندسہ آیا ہے تیسرا خانہ نحس ہے اور نو کا عدد بھی نحس اصغر ہے لیکن یہ عدد زوال کے بجائے عروج کے متعلق ہے لہذا معلوم ہوا کہ اس کے امور میں بدریج ترقی ہوگی اور خانہ نمبر چہارم میں ایک کا ہندسہ بیٹھا ہے جو بذات خود سعد ہے اور خانہ بھی سعد ہے ۔ اور خانہ چہارم اولاد اور تقدم امور کے متعلق ہے لہذا معلوم ہوا کہ اس کی تکمیل امور بہت جلد ہوگی اور خانہ پنجم مساوی ہے اور اس میں دو کا عدد آیا ہے جو کہ مساوی ہے یہ عدد جذبات پرستی سے متعلق ہے مزید براں علم و ہنر سے بھی منسوب ہے لہذا مساوات کے اجتماع سے معلوم ہوا کہ سائل جذبات قلبی کی وجہ سے اپنے علم کے مطابق تکمیل امور میں بہرہ ور ہوگا ۔ خانہ ششم میں تین کا عدد موجود ہے خانہ نحس ہے اور عدد بھی نحس ہے ۔ اور یہ عدد سائل کی دولت اور صحت کے متعلق ہے پس معلوم ہوا کہ تکمیل امور میں سائل کا پیسہ خرچ ہوگا اور صحت کو کچھ تکلیف ہوگی ۔ خانہ ہفتم میں چار کا عدد آیا ہے خانہ سعد اور عدد مساوی ہے جو سعادت کی دلیل ہے اور یہ عدد مادی دنیا کے متعلق ہے پس معلوم ہوا کہ تکمیل امور کے بعد دولت دنیا سائل کی غلام بن جائے گی خانہ ہشتم میں پانچ کا ہندسہ موجود ہے خانہ مساوی اور عدد سعد اصغر ہے اور قوت جاذبہ سے متعلق ہے دلیل ہے کہ سائل کی قوت جاذبہ امور کی تکمیل کرے گی خانہ نہم میں چھ کا عدد آیا ہے خانہ نحس اور عدد بھی نحس ہے جو باہمی اتفاقات کے متعلق ہے لہذا معلوم ہوا کہ تکمیل امور کے بعد سائل پر کئی آدمی رنج رہیں گے واللہ اعلم بالصواب ۔

مثلاً : ایک شخص نے سوال کیا کہ مجھے ملازمت ملے گی یا نہ اور اس کا مستحصلہ عدد پانچ بنا لہذا اس کا زائچہ اس طرح بنے گا زائچہ آتشی چال ہے ....

۳	۵	۱
۷	۹	۲
۸	۴	۶

لہذا اس زائچہ کے احکام بموجب نسبات اعداد اس طرح ہوں گے خانہ اول مساوی ہے اور اس میں پانچ کا سعد اصغر عدد موجود ہے اور یہ سعادت سائل کی حصول ملازمت بدریہ کی دلیل ہے اور عدد قوت جاذبہ سے متعلق ہے سائل اپنی قوت جاذبہ و ذہنی قابلیت سے ملازمت حاصل کرے گا یہ ہے مختصر سا جواب

اگر اس کی تفصیل کی ضرورت ہو تو وہ اس طرح ہے کہ خانہ دوم مساوی میں چھ کا نحس اکبر عدد آیا ہے جو اپنے منسوبات کے لحاظ سے عزل از منصب والتفات سے متعلق ہے معلوم ہوا سائل پہلے یا تو منصب سے معزول شدہ ہے یا اس کی درخواست ملازمت سابقہ نامنظور ہو چکی ہے ۔ اور خانہ سوم نحس میں سات کا سعد اکبر عدد آیا ہے جو تکمیل امور وعہدہ سے متعلق ہے معلوم ہوا کہ سائل کو کچھ دیر بعد یہ عہدہ ملے گا اور خانہ چہارم سعد میں آٹھ کا نحس اکبر عدد موجود ہے جو تخریب امور وناکامی سے تعلق رکھتا ہے تو معلوم ہوا کہ شاید سائل سابقاً ناکام ہو چکا ہے یا اس کی اس محکمے میں مخالفت موجود ہے شاید اب بھی ناکام ہو جاوے اور خانہ پنجم مساوی میں نو کا عدد نحس اصغر موجود ہے جو زوال کے بعد عروج کے متعلق ہے اور خوش گوار انقلاب کا حامل ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ سائل کی زندگی میں ایک خوش گوار انقلاب ہو کر سائل زوال کے بعد ملازمت میں عروج حاصل کرے گا ۔ خانہ ششم نحس میں ایک کا سعد اکبر عدد موجود ہے جو سائل کے اقتدار وملازمت سے متعلق ہے ۔ چوں کہ خانہ سعد میں عدد نحس آیا ہے جو گواہ ہے کہ کچھ دیر بعد سائل کو ملازمت ملے گی ۔ اور خانہ ہفتم سعد میں دو کا سعد اصغر عدد موجود ہے جو سائل کی جذبات پکی دوستی تعلقات سے متعلق ہے اور اس بات کی زبردست شہادت ہے کہ آخر سائل ملازمت کے دنیوی تعلقات میں کامیاب ہو جاوے گا ۔ اور خانہ ہشتم مساوی میں تین کا نحس اصغر عدد موجود ہے اور جو بلندی وعروج وکامیابی سے تعلق رکھتا ہے جس میں مالی فائدہ بھی ہے لیکن خانہ مساوی نحس سے مل کر مساوی نحس ہو گیا ہے اس لئے اس وقت سائل کی مالی کمزوری موجود ہے لیکن آخر میں کامیابی زبردست علامت ہے ۔ خانہ نہم نحس میں عدد چار کا مساوی موجود ہے جو مادی دنیا وحصول خواہشات کے متعلق ہے لیکن نحس خانہ میں ہے اس لئے یہ شاہد ہے کہ سائل کو بدیر خواہشات ملازمت کا حصول ہو وے واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر ایک سوال کا جواب دیا جا سکتا ہے اور صحیح ہوتا ہے ۔

زائچہ کے خانوں کا تعین

معلوم ہے کہ گذشتہ اسباق میں زائچہ مثلثی کے چار قسم آتشی بادی آبی خاکی بتلائے گئے ہیں اور یہ چاروں چالیس لکھی گئی ہیں اب بتلانا یہ ہے کہ ہر قسم پہلا دوسرا تیسرا تا نواں خانہ کونسا

ہو گا جان لیجئے کہ نقش مثلث کی جس چال میں ایک کا ہندسہ درج ہو گا وہ اس کا پہلا خانہ جہاں دو کا ہندسہ ہو گا وہ اس کا دوسرا خانہ جہاں تین ہو گا وہ اس کا تیسرا خانہ ہے علے ہذالقیاس جہاں نو کا ہندسہ ہو گا وہ اس کا ناتواں خانہ ہے چاہے وہ مثلث آتشی ہے یا بادی آبی ہے یا خاکی ہر زائچہ کسی ایک ہی چال سے پُر ہو سکتا ہے لیکن ان چاروں طریق سے وقت کے لحاظ سے پُر کرنے کا مقصد مجھے سمجھ نہیں آیا مگر علماء کا اس پر ایسا کرنے کا اصرار ہے واللہ اعلم بالصواب ۔

اعداد کے خواص زائچہ کے مختلف خانوں میں

جاننا چاہئے کہ نو مفرد عدد ہیں جو زائچہ نو خانوں میں مختلف حیثیت بیٹھتے ہیں ۔ وہ اپنے اصلی خانوں کے علاوہ مختلف خانوں میں ان کے خواص بھی بدل جاتے ہیں ۔ مجھے یہاں ان ہی خواص کو تحریر کرنے کا ارادہ ہے کیونکہ خانوں کے اثرات بھی بدل جاتے ہیں اور موکلوں کے تجربے سے اس سے واضح ہوتے ہیں ۔

ایک کے عدد کے مختلف خانوں میں اثرات

نمبر خانہ	خواص و اثرات
۱	ذہن رسا ہو عبد اقبال ہو قوت ارادی کا مالک ہو عزت بڑھے دولت ملے رحمت مند ہو خیالات مذہبی ہو عقل ادراک کا مادہ خاص طریق کا ہو اپنی زندگی دولت و آسودگی میں بسر کرے مگر بعض اوقات خطرہ بھی پیش آوے اور بچپن میں بیماری ہوگی ۔
۲	اول تو زندگی میں مشتبہ ہے اگر ہوئی بھی تو افلاس و مصیبت میں بسر ہوگی اور سکون و آسائش کا موقع بہت کم ملے روحانی و جسمانی تکالیف کا اکثر سامنا ہوا کرے غیر خوشگوار زندگی گذرے ۔
۳	آسودگی ہو با اخلاق صاحب علم و رحم دل و شریف النفس و علم دوست ہو اور دولت مند نحوست برطرف ہووے اور لوگ اس سے فیض حاصل کریں ۔

نمبر خانہ	خواص واثرات
۴	زندگی بخوشی گذرے مگر کم حلم ہووے دھوکا فریب کیا کرے لیکن جذب کامل اور قوت ارادی وپائداری کی وجہ سے ہر میدان میں فتح یاب ہو قبیلہ کے آدمیوں سے رنجیدہ و بے چین رہے ۔
۵	عیش پرستی عیاشی راگ رنگ وشراب وکباب کا شائق ہووے مگر خوش قسمتی کی وجہ سے دولت شریک حال رہے مذہب سے دور اور زندگی رنگ رلیوں اور تمناؤں میں بسر کرے
٦	بڑی قسمت کو بنا دے اور قوت ارادی وجد وجہد سے دنیا میں نام روشن کرے محنت پسند اور ہر کام بغیر تامل وجد وجہد سے کرے اور اکثر اوقات کامیاب ہووے ۔
۷	صاحب علم وہنر وبلند عزت واقبال ہو عیش وآرام سے گذارے مقبول خلائق ہو ایثار و قربانی کے جذبات کا مالک ہو بعض اوقات اپنا مفاد بھی اسی وجہ سے ضائع کر دیوے ۔
۸	غیر مستقل مزاج اور کثیر السفر ہو مالی حالات کمزور ہووے متوسط گذران ہو لیکن امن پسند انصاف پرور با اخلاق ۔ متواضع اور مختلف کاموں میں زندگی ختم ہووے ۔
۹	کم عقلی بے غمی بے تعلقی پریشانی افلاس آسائش وراحت کم عمر تفکرات میں ختم ہووے رحم اور مہربانی کے جذبات کم ہوں دیوانگی کا اندیشہ بھی ہے ۔

نمبر خانہ	دو کے عدد کے خواص واثرات
۱	نیک خصلت خوش کلام شہوت زیادہ صاحب فن بکثرت دشمن رکھے جلد ملائم ہو طاقت ور اور مہربان طبع منہ اور چشم کا مریض ہو ۔ سفید لباس پہننا پسند کرے ۔
۲	آسودہ حال ہو دولت زیادہ جواہرات پاوے اقربا وقبیلہ سے محبت رکھے نیک آدمیوں سے ملاقات کرے دشمنوں پر ظفر یاب ہو ۔
۳	کم اخلاق ومغرور ہو مگر بہترین امور کی طرف متوجہ رہے دشمن اس سے کمزور ہوں اور زر کثیر سے فائدہ یاب ہووے لقوہ سے مریض ہووے ۔

نمبر خانہ	دو کے عدد کے خواص و اثرات
۴	قبیلہ و کنبہ پرور ہو اچھا مکان بناوے دولت مند و آسودہ رہے خوشبو سے شوق رکھے ہر قسم کی آسانیاں میسر ہوں ۔
۵	دشمن پر غالب رہے عقل مند ہو مکان میں بہت کم رہے روزگار کے لئے سرگرداں رہے اور صاحب اولاد ہووے ۔
۶	بداعمال بے مقدور بد وضع و بخیل خویش و برادری سے جھگڑا رکھے اس کے دشمن بکثرت پیدا ہوں چور اور حکام سے تکلیف پاوے ۔
۷	کمزور و لاغر ہو اس کی بے عقل عورت سے محبت زیادہ ہووے لیکن لوگ اس کی عزت کرتے رہیں دشمن دولت سے فائدہ پاوے ۔
۸	صاحب عدد و بخیل و دائم المریض ہووے کمی عمر کی وجہ سے تھوڑے عرصہ میں مرجاوے کم عقل اور بدن کمزور ہو آنکھوں میں مرض ہووے دولت کا فائدہ ہووے ۔
۹	صاحب مال و سخی ۔ دولت مند و نیک و عبادت گذار لوگ اس سے فائدہ اٹھاویں مگر ہر امر میں اوسط درجہ کا ہووے سخاوت دولت نیکی عبادت اوسط درجہ کی ہوگی ۔

نمبر خانہ	تین کے عدد کے خواص و اثرات
۱	نحس عدد سعد خانے میں آیا ہے بدن کمزور اور منہ آنکھوں کا مریض ہو اہل خانہ سے جھگڑا ناف بلند اور غصہ ور ہووے محنت کش ہووے ۔
۲	طبع اداس اور چور و آگ سے خطرہ متردد ہو کیمیا کا دلدادہ و متلاشی ہو مال خرچ کرے زراعت یا بیوپار کرے یا اجارہ دار ہووے ۔
۳	مقاصد میں کم کامیاب ہو چوروں کی گرفتاری و انسداد فتنہ کرے اوسط درجے کا دولت مند ہووے دشمن اس پر زور کریں مگر مغلوب ہو جاویں ۔
۴	مساوی عدد سعد خانے میں آیا ہے کہ قبیلہ اقرباء سے رنجیدگی ہو دوستوں سے متاثر ہے مگر لڑائی ہوتی رہے لیکن مقاصد پورے ہو جاویں ۔

نمبر خانہ	تین کے عدد کے خواص و اثرات
۵	عدد سعد خانہ مساوی ہے ۔ اولاد کا خواہش مند ہو دشمن اس کا مقابلہ نہ کر سکیں اور سینہ کا مریض ہووے لیکن اپنے مقاصد میں کامیاب ہووے ۔
۶	عدد و خانہ نحس ہے مالی فائدہ کم ہووے حاکم سے فائدہ کم ہو ۔ لیکن دشمن پر غلبہ پاوے ۔
۷	یہ عورت اچھی پاوے کامیابی سے ہم کنار ہو متوسط ترقی کرے خوف دشمن کا دور ہووے اور علم ہندسہ کا ماہر ہو جاوے ۔
۸	نقصان زر و مال ہو عورت کو خطرہ جھگڑا ہو امراض شکم کا مریض ہو جبکہ اسے کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو عروج حاصل نہ کر سکے ۔
۹	مولود اکثر بیمار ہووے کم نصیبی کے علاوہ مادہ جنگ و جدل بھی رکھے اور سخت کینہ پرور ہووے ۔
	چار کے عدد کے خواص و اثرات
۱	یہ اجتماع سعدین ہے مولود عالم عاقل عزیز آہستہ گو شیریں کلام سلیم الطبع دولت مند ہو اور تندرستی رہے ۔ حکام و سلاطین مہربان ہوں ۔
۲	ہر مقام پر غالب رہے اور سخی ہو جسم کو آرام اور دنیا کا فائدہ حاصل کرے حاکم مہربان ہو دوستوں سے محبت کرے بدخواہ دور ہوں ۔
۳	خانہ نحس میں ہے جھوٹ فریب اور رنج و لعنت میں مبتلا ہو اس کی مکاری و بدی سب پر ظاہر ہو اور کلام ناپسندیدہ کرے ۔
۴	اپنے گھر میں ہے مولود صادق و دولت مند و منعم ہو قبیلہ پرور راج دربار میں عزت و مرتبہ پاوے عورت ۔
۵	صاحب اولاد عقل زیادہ ہو دوستوں سے ملاقات ہووے فہم و فراست زیادہ ہو ۔
۶	مولود تنگ دست روپیہ کا نقصان خویشوں سے رنج عوام سے عداوت دشمن زیادہ ہوویں ۔
۷	مولود عمر دراز نیک ظرف تجارت سے فائدہ ہو دولت مند ہو جوڑا خوب پاوے حاکم و دایہ خوش رہے

نمبر خانہ	چار کے عدد کے خواص واثرات
٨	دوستوں سے عداوت سفر سے نقصان نیکی کا بدلہ بدی پاوے مگر اسے چنداں آزار نہ ہووے ۔
٩	نیک بخت وکریم زیادتی عقل زر ومال کا فائدہ متوسط ہو۔ طبیعت کبھی خوش کبھی ناخوش ہووے ۔
نمبر خانہ	**پانچ کے عدد کے خواص واثرات**
١	اس خانہ میں مولود خوشبو پسند شعر وسخن رقص وراگ کا شائق سخی دعوت ومہمان نواز ہوشیار عبادت گذار چالاک دولت مند ۔
٢	دوستوں سے محبت آمدنی خرچ زیادہ زر کا فائدہ خاندان پر مدد ہو۔ عبادت گذار حقیقی اور خوش دل ہووے ۔
٣	دولت مند مگر بخیل دوستوں سے ملاقات کرے عورت سے آرام اگر حاکم ہو گیا تو رعایا پر جرمانہ لگایا کرے ۔
٤	عورت واولاد سے آرام ہر ایک کا دوست صاحب عزت ودولت مندی دربار میں عزت اور صنعت پرست ہووے ۔
٥	عقل مند صاحب علم ودانش خوبصورت وبہادر حاکم اس پر مہربان خویش اقارب اس کی تابعداری کریں دربار میں عزت ہووے ۔
٦	اس کے دشمن زبردست ہوں خویش واقارب سے رنج وفکر رہے دولت کا نقصان ہووے مگر شیریں کلام ہووے ۔
٧	مگر کریم النفس تجارت سے فائدہ پاوے زیادہ عمر عطریات کا شائق ہو سفر میں آرام پاوے زوجہ اچھی پاوے ہر ایک سے نیک رہے ۔
٨	اذکار نقصان نیکی کا بدلہ بدی پاوے دوستوں سے دشمنی سفر درپیش ہو ہر طرح سے تکلیف ہو مگر اچھا مقام پاوے ۔

نمبر خانہ	پانچ کے عدد کے خواص واثرات
۹	عقل مندی وزر ومال ہنر وفن قبیلہ پرور آرام جسمی اور لوگوں کے لئے فائدہ مند یہ سب حال اس میں متوسط ہوں ۔
	چھ کے عدد کے خواص واثرات
۱	شیریں سخن لوگوں سے محبت شہوت پرست راگ ورنگ کا شائق ماہر فن شاعر رقص وسرود سے ذوق بے سخن مکار ۔
۲	دولت مند مالدار بکثرت دوست ہر ایک کا عزیز دوست اور باطن میں مطلب پرست روزگار عمدہ ہووے ۔
۳	گندمی رنگ صاحب حسن اصلی کم خرچ زیادہ اور کم آرام فکر مند دوستوں سے لڑائی اسے بھوک کم لگے مگر خیرات مخفی کیا کرے ۔
۴	سعادت ونحوست کے اعتدال کی وجہ سے ہر فن میں ادھورا ہو تندرستی بھی اچھی نہ ہو مگر صاحب شعور ہو عقل مند اور دانا ہوتے ہوئے کبھی کبھی بے اعتدالی بھی کر بیٹھے ۔
۵	مالدار کامل الہنر متوسط الدولت مگر صاحب عقل وتندرست اکثر ۔
۶	اپنے گھر میں سے دشمن زیادہ برے کام کرے خوف آگ دشمن اس کے بڑے زبردست ہوں اپنے گھر میں لڑائی جھگڑا رہے ۔
۷	تجارت سے فائدہ ہو اکثر فائدہ ۔ قبیلہ پرور دعورت وفرزندوں سے خوش رہے اور خوش لباس ہووے ۔
۸	غصہ ور ہوا سے ہر کام میں شر ہے امور میں تخریب ہووے کچھ مقروض بھی ہو لیکن دیندار ہو اولاد کی طرف سے فکر مند رہے ۔
۹	باہمی التفات نہ ہو ازدواجی مسرت کم ہو مگر دین کے امور پر توجہ کرے اور میل محبت کی کمی رنج وفکر زیادہ ہووے ۔

نمبر	سات کے عدد کے خواص و اثرات
۱	یہ عدد ستارہ زحل سے منسوب ہے گر ماہرین اعداد اس عدد کو سعد مانتے ہیں اس خانہ میں ہر قسم کی ترقی میسر ہو۔ حصول مقاصد ہووے کاروبار اچھا چلے مقابلہ میں ظفر مندی ہووے۔
۲	اجتماع سعادت ہے کاروبار خرید و فروخت تجارت وغیرہ اور لین دین میں فائدہ ہووے ملاقات دوستان کے لئے اچھا ہے عہدہ میں ترقی ہووے۔
۳	مولود پژمردہ دل رہے اور مسلسل میں رہے بھائیوں سے نااتفاقی ہو مگر روزبروز عزت اور دولت مند ہووے۔
۴	اجتماع سعادت کی وجہ سے مولود کی امور میں تکمیل ہو تجارت و لین دین میں فائدہ ہو خرید فروخت اچھی رہے گر طبیعت قدرے پریشان رہے۔
۵	اولاد سے بہرہ یاب ہو اور نازک مزاج ہو اس میں غصہ بہت پایا جاوے سفر سے فائدہ ہووے عورت سے بھی فائدہ پاوے معاہدات کی تکمیل کرے۔
۶	دشمن زیادہ مگر حاکم مہربان ہو صاحب اقبال عزیزوں کو آرام ملے کام سلجھ جاویں دولتمند و صاحب اقبال ہو۔
۷	سادہ دل ہو ہر ایک سے اچھا سلوک کرے دولت پا بوس ہو۔ عورت و اولاد سے خوش رہے مگر بیوی کو تکلیف ہو فرزند کا نقصان ہووے۔
۸	مریض رہے جدا مفلسی زیادہ ہو مگر آرام ہو جاوے عزیزوں سے بگاڑ ہو مگر آخر میں صلح ہو جاوے خراب امور پھر سدھر جاویں۔
۹	سفر و تشویش ہووے کردار کا عوض جلد پاوے مگر پھر اپنے اسباب سے خوش رہے اور کبھی کبھی غم و دکھ بھی اسے لپیٹ لیں۔

آٹھ کے عدد کے خواص واثرات

نمبر خانہ	آٹھ کے عدد کے خواص واثرات
۱	یہ عدد تخریب امور سے متعلق ہے اور خانہ سعد سے تکمیل امور میں آسانی ہوگی۔ مگر سست الوجود ہووے عورت و اولاد سے فکر رہے۔
۲	اول اول سے زر کا فائدہ ہووے دولت کم ہو تکمیل امور میں خرابی تو بہت واقع ہو مگر آخر عمل ہووے خطرات میں گھر کر بچ جاوے۔
۳	بجز امور خراب ہوں جانی و خوف و خطر رہے کامیابی نہ ہو زر کا فائدہ نہ ہووے دشمن مغلوب ہوں۔
۴	بے آرام و منتشر رہے مگر آخر میں فکر دور ہو جاوے جسم میں تکلیف رہے مگر شفایاب ہو جاوے دشمن آخر باز آجاویں۔
۵	مولود پژمردہ دل ہو عقل میں فتور ہو مرتبہ میں تنزل ہو امراض شکم سے تکلیف پاوے اور آزردہ خاطر و رنج رہے۔
۶	بجز امور خراب ہوں ناخوش گزاری و ناکامی ہو دشمن پیدا ہوں کام خراب ہو جاویں۔
۷	امور خراب ہو کر درست ہو جاویں۔ خطرات میں گھر کر آسودہ ہو جاوے ہر کام میں زبردست مشکلات درپیش ہوں مگر دور ہو جاویں۔
۸	عورت کو تکلیف برادران سے آزردگی آمدنی ہو کر خرچ ہو جاوے بدنامی و دائم المریض ہو مکروفریب و بداخلاقی کرے۔
۹	کثیفوں سے موافقت رکھے مگر آخر میں سدھر جاوے دروغ گو بدفعل ہو افلاس کے بعد کچھ سنبھل جاوے جھگڑالو ہو مگر عقل مند ہووے۔

نو کے عدد کے خواص واثرات

نمبر خانہ	نو کے عدد کے خواص واثرات
۱	زوال کے بعد عروج و ترقی ہو۔ نئی زندگی جنسی سپرٹ ہو نئی خواہشات پیدا ہوں خواہش اقتدار پیدا ہو جاوے سر میں چکر و درد چشم ہو۔

نمبر خانہ	نو کے عدد کے خواص واثرات
۲	خرابی کے بعد بہتری ہو دولت کا نقصان ہو کھوٹے آدمیوں سے محبت رکھے مقاصد آخر کو دیر بعد بن جاویں ۔
۳	غصہ زیادہ ہو ہر طرح سے آرام پاوے راجہ سے محبت ہو چند روز کے لئے مرتبہ بڑھے پھر اس کی تنزلی ہوجاوے ۔
۴	مولود خود دار اور زراعت سے فائدہ یاب ہووے اقبال بڑھے دیر کے بعد فتح پاوے اور پہلے خرچ زیادہ رہے پھر کم ہوجاوے ۔
۵	راج دربار میں دیر سے مرتبہ وعزت ملے پر اختیار رکھے فعل ناجائز سے رغبت رکھے ۔
۶	زوال کے بعد عروج اور پھر زوال ہووے مرتبہ سے گرے دھوکہ و مکر و فریب کیا کرے ہر مشکل دور ہو کر پھر رد ہوجاوے ۔
۷	جسمانی حالت درست رہے سفر پیش آوے کوئی مرض بھی لاحق ہو کر شفا ہوجاوے کام خراب ہو کر بصد انجام ہوں ۔
۸	امور میں اول خرابی واقع ہو پھر درست ہوجاویں چوری ہو کر مل جاوے بد نامی سے عداوت ہو کر صلح ہوجاوے ۔
۹	اپنے خانہ میں ہے زوال کے بعد ترقی ہو کام آخر میں بن جاویں بگڑی آخر میں درست ہوجاوے فکر وتدبیر آخر میں کارگر ہووے ۔

مثلث زوائچ کی اقسام

علم الاعداد کے بقاعدہ نقش مثلث نو قسم کے زائچے بن سکتے ہیں اور کسی ایک قسم کے سوال کے اسی قسم کے جواب دیئے جاسکتے ہیں ۔ کیونکہ خالق کل نے کائنات کی ہر ایک چیز پر ان نو اعداد کو محیط کر رکھا ہے ۔ اس لئے ہر ایک سوال کا جواب ان قمری اعداد سے دیا جاتا ہے جو نورانی اور کافی و شافی ہوتا ہے اور خانوں کی سعادت و نحوست سے بحث کر کے مطلب اخذ کیا جاتا ہے ۔ اور عقل کی دوستی اور دشمنی کے زیر نظر اس کے احکام بتائے جاتے ہیں زوائچ کی وہ اقسام یہ ہو سکتی ہیں :-

آتشی زوائچ

۱	۳	۸	۹	۲	۷	۸	۱	۶
۵	۷	۹	۴	۶	۸	۳	۵	۷
۶	۲	۴	۵	۱	۳	۴	۹	۲
۴	۶	۲	۳	۵	۱	۲	۴	۹
۸	۱	۳	۷	۹	۲	۶	۸	۱
۹	۵	۷	۸	۴	۶	۷	۳	۵
۷	۹	۵	۶	۸	۴	۵	۷	۳
۲	۴	۶	۱	۳	۵	۹	۲	۴
۳	۸	۱	۲	۷	۹	۱	۶	۸

بادی زوائچ

۴	۹	۸	۳	۸	۷	۲	۷	۶
۲	۷	۳	۱	۶	۲	۹	۵	۱
۶	۵	۱	۵	۴	۹	۴	۳	۸
۷	۳	۲	۶	۲	۱	۵	۱	۹
۵	۱	۶	۴	۹	۵	۳	۸	۶
۹	۸	۴	۸	۷	۳	۷	۶	۲
۱	۶	۵	۹	۵	۴	۸	۴	۳
۸	۴	۹	۷	۳	۸	۶	۲	۷
۳	۲	۷	۲	۱	۶	۱	۹	۵

آبی زوائچ

۲	۷	۶	۳	۸	۷	۴	۹	۸
۹	۵	۱	۱	۶	۲	۲	۷	۳
۴	۳	۸	۵	۴	۹	۶	۵	۱
۵	۱	۹	۶	۲	۱	۷	۳	۲
۳	۸	۴	۴	۹	۵	۵	۱	۶
۷	۶	۲	۸	۷	۳	۹	۸	۴
۸	۴	۳	۹	۵	۴	۱	۶	۵
۶	۲	۷	۷	۳	۸	۸	۴	۹
۱	۹	۵	۲	۱	۶	۳	۲	۷

خاکی زوائچ

۲	۹	۴	۳	۱	۵	۴	۱	[illegible]
۷	۵	۳	۸	۶	۴	۹	۷	۵
۶	۱	۸	۷	۲	۵	۸	۳	۲
۵	۳	۷	۶	۴	۸	۷	۵	۹
۱	۸	۶	۲	۹	۷	۳	۱	۸
۹	۴	۲	۱	۵	۳	۲	۶	۴
۸	۶	۱	۹	۷	۲	۱	۸	۳
۴	۲	۹	۵	۳	۱	۶	۴	۲
۳	۷	۵	۴	۸	۶	۵	۹	۷

خانوں کی سعادت ونحوست

ہر چہار عناصر کے مختلف قسم کے زائچوں میں زائچہ کے خانوں کی سعادت ونحوست کو بدل جانا چاہیئے ۔ کیونکہ اس لحاظ سے زائچہ کی شکل وصورت بلحاظ بادی آتشی سے مختلف ہے اور بلحاظ آبی آتشی بادی سے مختلف ہے اور بلحاظ خاکی آتشی بادی آبی سے مختلف ہے اور بلحاظ آتشی بادی آبی خاکی سے مختلف ہے لیکن بعض علمائے یہ سعادت نحوست بلحاظ خانہ ہائے نقش مثلث آتشی برقرار رکھی ہے یعنے جس عنصر کا زائچہ ہوگا اس کے خانوں کے اعداد کی سعادت ونحوست مثلث آتشی پر منحصر کی ہے یعنے آتشی شکل کا پہلا خانہ سعد ہے دوسرا مساوی ہے تیسرا نحس چوتھا سعد پانچواں مساوی چھٹا نحس ساتواں سعد آٹھواں مساوی نانواں نحس ہے ۔

مثلاً ۔ آتشی نقش کا پہلا خانہ جس میں ایک یا جو عدد ہو سعد ہے اور بادی نقش کا پہلا خانہ آتشی نقش کا ساتواں خانہ ہے اور آبی نقش کا پہلا خانہ آتشی نقش کا تیسرا خانہ اور خاکی نقش کا پہلا خانہ آتشی نقش کا نانواں خانہ ہے اس لحاظ سے آتشی نقش کا پہلا خانہ سعد اور آبی کا پہلا خانہ نحس اور بادی کا پہلا خانہ سعد اور خاکی کا پہلا خانہ نحس تصور ہوگا علیٰ ہذالقیاس بقیہ نو خانے اسی لحاظ سے سعد نحس ومساوی ہوں گے ۔ اس لحاظ سے حکم لگانا چاہیئے ۔

اور بعض کہتے ہیں کہ جس عنصر کا نقش ہوگا اس کے جس خانے میں ایک کا عدد ہوگا وہ خانہ سعد ہوگا ۔ جہاں دو کا عدد ہوگا وہ خانہ مساوی ہوگا جہاں تین کا عدد ہوگا وہ خانہ نحس ہوگا ۔ علیٰ ہذالقیاس اسی طرح نو خانہ تک معلوم کرو اس لحاظ سے اعداد کی سعادت ونحوست کا نقشہ اس رسالہ میں کسی دوسری جگہ پر درج ہے ۔

میرا والد بزرگوار مرحوم سید محمد اکبر صاحب علی اللہ مقامہ جو اپنے زمانہ کے کامل جفار و رمال منجم و عامل وماہر علم الاعداد تھے یہ رسالہ مرحوم کے اس علم اجتہادات وفیوضات کی بدولت حیطہ تحریر میں لایا جاتا ہے ۔ ان کا عمل اعداد کی سعادت ونحوست کے لحاظ سے اول الذکر طریقہ پر تھا مرحوم نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر آخر الذکر اعداد کی سعادت ونحوست پر عمل کیا جاوے تو پھر چاروں عناصر کے زائچے بنانے کی ضرورت نہیں رہتی صرف ایک ہی عنصر کے زائچہ سے کام لیا جاسکتا ہے اور سہل بھی ہوتا ہے ۔ مگر

اتنا معتبر نہیں ہوتا جتنا کہ پہلے طریقہ سعادت و نحوست سے قابل اعتبار ہو جاتا ہے گو جواب خلاف ہو جاتا ہے مگر ماہرین کے نزدیک کچھ مشکل نہیں ہوتا مگر یک من علم را دہ من عقل باید در کار ہے اس لئے علمی حیثیت سے اول الذکر طریقہ سے جواب اور حکم صحیح نکالا جا سکتا ہے۔

خانوں میں اعداد کی سعادت و نحوست کا حکم

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ زائچے کے خانے بھی سعد نحس ہیں اور اعداد میں دوستی اور دشمنی ہوتی ہے حسب عنصر آتشی، بادی، آبی، خاکی خانوں میں جو عدد جس گھر کا مالک ہو وہ اس کا اصلی گھر ہوتا۔ تینوں قسم کے زائچوں میں اعداد ایک دوسرے عدد کے خانہ میں بیٹھتے ہیں بعض اوقات یہ خانہ اس کے دوست کا ہوتا ہے یا اس کے دشمن کا یا مساوی عدد کا ہوتا ہے ایک عدد جب اپنے خانہ میں ہوتا ہے تو عروج میں ہوتا ہے اور خانہ دشمن میں وہ زوال پذیر ہوتا ہے اور خانہ مساوی میں اگر عدد سعد ہے تو قوی ہوتا ہے بشرطیکہ خانہ مساوی اس کے دشمن کا نہ ہو اور عدد نحس بھی خانہ مساوی میں پوری قوت پر ہوتا ہے بشرطیکہ وہ گھر اس کے دشمن کا نہ ہو لیکن کوئی عدد اپنے خانوں میں پوری قوت کو سلب نہیں کر دیتا کچھ نہ کچھ کمزور سہی مگر اپنا اثر ضرور دیتا ہے سعد کو اسی لحاظ سے حکم لگانا چاہئے۔

مثلاً ایک کا عدد سعد ہے لیکن زائچہ میں وہ ساتویں گھر میں آیا گو ساتواں عدد بھی سعد ہے مگر اس کا دشمن ہے اور ساتواں خانہ بھی سعد ہے یہاں ایک کے عدد کو سعادت تو دوگنی مل گئی ہے اور عددی دشمنی کی وجہ اس کا اثر گو ہوگا بھی مگر گھٹا گھٹا اور کمزور سا ہوگا اسی طرح ایک کا عدد چھٹے خانہ میں آیا چونکہ چھٹا خانہ نحس ہے اور چھ کا عدد نحس اکبر ہے اور ایک سے عداوت رکھتا ہے اسی وجہ سے ایک کا عدد اس خانہ میں زبونی اور نحوست کم طاقت ہونے کی وجہ سے برے اثرات دے گا مگر خانہ چھ اور عدد کے اثرات ایک پر غالب رہیں گے اور یہی ایک کا عدد تیسرا خانہ میں اچھا ہوگا۔ تین کا عدد تو اس کا دوست ہے مگر خانہ نحس ہے ثمرہ تو اچھا دے گا۔ مگر تسکین قلب اسے نہ ہو جیسے ایک دوسرے دوست کے ویران یا گرنے والے گھر میں بیٹھا ہو ویسے اور یہی ایک کا عدد پانچویں خانہ میں بوجہ دوستی عدد و مساوات خانہ بہت اچھا اور بے خوف ثمرہ دے گا اسی طرح یہ چوتھے گھر میں بوجہ مساوی عدد و سعادت خانہ اچھا ثمرہ دے گا۔

اور دو کا سعد عدد پہلے اور چوتھے خانہ میں بوجہ دوستی اعداد و سعادت خانہ کی وجہ سے بہترین ثمرہ دے گا اور خانہ سوم میں بوجہ نحوست خانہ و مساوات کا عدد ثمرہ تو اچھا دے مگر گھٹ کر اور پانچویں خانہ میں اچھا ثمرہ دے گا اور ساتویں میں بھی اچھا ثمرہ دے گا۔ اسی طرح تین کا عدد نحس خانہ اول و پانچ میں گو اس کے دوست ہیں اپنا مخالف ثمر اسعادت خانوں کی وجہ پورا دے سکے گا۔ مگر وہ چھٹے خانہ میں وہ نہایت دلیر اور نڈر بن جاوے گا اور اسی طرح تیسرا خانہ میں بھی کرے گا مگر پانچویں اور ساتویں خانہ میں ایک و پانچ خانہ کا سا حکم ہوگا علی ہذا القیاس باقی اعداد کو مختلف خانوں میں ثمرے کے لحاظ سے اسی طرح سمجھ لو لیکن ایک سے سات تک عدد آٹھ یا نو خانہ میں بلحاظ سعادت نحوست خانہ اپنا اثر دکھا دیں گے مگر یہ دونوں نحس عدد ان کے اثرات سے بے تعلق رہیں گے اسی طرح آٹھ کا عدد نو سے بے تعلق رہے گا اور نو کا آٹھ سے بے تعلق ہوگا۔

یعنے کوئی ایک عدد اپنے دوست کے اپنے جیسے گھر میں زیادہ خوش اور دوست کے اپنے گھر کے خلاف خانے میں کم متردد اور زیادہ خوش ہوگا اور دشمن کے اپنے جیسے گھر میں تھوڑا زبوں اور دوست کے اپنے گھر کے خلاف خانے میں زیادہ زبوں و کم طاقت ہو اور مساوی اپنے جیسے گھر میں کم متردد و مساوی کے اپنے گھر کے خلاف زیادہ خوش ہوگا۔ زیادہ باریکی کے قطع نظر یہ عدد اپنے گھر میں عروج پر ہوگا اور دوست کے گھر میں باقوت ہوگا اور دشمن کے گھر میں بے قوت ہوگا اور مساوی خانے میں پر قوت ہوگا۔

نظرات اعداد

چونکہ زائچہ میں ایک سے نو تک کے اعداد دیگر علوم کی زائچ کی طرح ایک دوسرے کے ناظر بھی ہوتے ہیں یہ نظریں پانچ قسم کی ہوتی ہیں۔

نمبر ایک نظرِ اقرب۔ نمبر دوم نظرِ تثلیث۔ نمبر سوم نظرِ تربیع۔ نمبر چہارم نظرِ مقابلہ۔ نمبر پانچ نظرِ مساوی۔ جاننا چاہیے کہ نظرِ مساوی درمیان کا پانچواں خانہ ہوگا اس لحاظ سے خانوں کی ترتیب علم اعداد کیلئے دی جاکر اس طرح ہوگی جہاں ایک کا ہندسہ درج ہو گا اس کی اولین کے

اعداد کا اخلاق ذاتی

معلوم رہے کہ اخلاق اعداد بھی مثل اخلاق سیارگان خمسہ کے ہوتا ہے جس کا جاننا اس علم میں نہایت ضروری ہے ۔ اور یہ اخلاق تین قسم پر منقسم ہے ذیل کے جدولوں میں عرض کیا جاتا ہے جن سے معلوم ہوگا کہ اعداد کا اخلاق ذاتی و اخلاق عروجی و اخلاق تنزلی کیا ہے ۔

عدد	اخلاق ذاتی
۱	دانا و زیرک و بہادر و صاحب حشمت با قوت و صاحب اقتدار و عالی حوصلہ صاحب تدبیر و حاکم و عالی مرتبہ و صاحب معرفت وغیرہ ۔
۲	شیریں کلامی و تیز فہم عقل مند لیکن متلون مزاج و سخن چین امور میں تجسس کرنے والا اور حسین تجارت و سوداگری و خرید و فروخت میں دل چسپی لینے والا ۔
۳	بے رحم جلاد و سنگ دل بد عہد و دلیر و بہادر ۔ تند و متکبر و منتقم لیکن جھوٹا بے وفا سخت گو ترش رو ۔
۴	پرہیزگار عابد دیندار حلیم حسین و نازک عقل مند صاحب تدبیر حکیم فلاسفر دست کار روحانیت کا ماہر ۔ صاحب دست کار ۔
۵	متقی و عبادت گذار و سنجیدہ مزاج حلیم الطبع بزرگ محب وطن و خیر خواہ سلطنت خوش خلق عالم فاضل صادق اور حریص العمارت ۔
۶	حسین و نازک دانا سخی و خلیق دلربا صاحب لذت و شہوت اور رقص و سرود و ناچ و رنگ کا دل دادہ ۔
۷	کم عقل سست الوجود تساہل پسند مگر کبھی کبھی مکاری و بد اندیشی و کم عقلی بھی کرتا ہے ۔
۸	کم ذات کمین پیشہ رذیل و جاہ طلب کش دھوکا باز شریر بے وفا دغا باز ۔
۹	کم ذات تو ہے لیکن ذہانت و ترقی و عروج کو چاہتا ہے خوش گوار انقلاب کو چاہتا ہے اور نت نئی خواہشات کا دلدادہ ہے ۔

اعداد کا اخلاق عروجی

اعداد کا اخلاق عروجی کسی عدد کے اپنے گھر میں واقع ہونے کی صورت میں ہے ساتھ ہی اسم کا مستعمل عدد زائچے کے اپنے گھر میں ہوگا تو حالت عروج میں ہوگا ساتھ ہی وہ دن بھی اگر اس عدد کا مالک ہوگا تو یہ اور بھی اچھا ہوگا اسی طرح اس روز کی تاریخ اور ماہ کا سال کا عدد بھی یہی ہوگا تو یہ کمال عروج تصور ہوگا اور ساعت سوال بھی اگر اس عدد کی حامل ہوگی تو صاحب عدد اس روز نہایت خوش قسمت ہوگا اب نقشہ ذیل سے ہر عدد کے اخلاق عروجی دیکھیں:

عدد	اخلاق عروجی
۱	بادشاہ وحاکم صاحب اقتدار و بے عدیل فرمان روا و داتا و صاحب اقبال و بہادر وحاکم و سرپرست ۔
۲	وزیر و مشیر و صائب الرائے و مدبر و ولی عہد و نائب سلطنت و داتا و بہادر و حاکم و تیز فہم ۔
۳	صدر و سیکرٹری و کمانڈر انچیف و امیر الامراء سپہ سالار و افسر فوج و پولیس و مالک کارخانہ ۔
۴	اہل قلم منشی کلرک فلاسفر محاسب شاعر منجم و صاحب و تجار ۔
۵	مشیر و صاحب تدبیر عالم فاضل زاہد افسر خزانہ و جاگیرات و منجی و قاضی و عالم ملکت ۔
۶	جوہری سوداگر و افسر موسیقی و راگ و رنگ خوش مزاج ۔
۷	رئیس ۔ تعلق دار چوہدری و زمیندار و امیر الامراء وحاکم ضلع و منصف و جج و جسٹس ۔
۸	جمعدار لوکل باڈیز پنچایت و کمیٹی و ضلع بورڈ ۔
۹	ممبر لوکل باڈیز ۔

اعداد کے اخلاق تنزلی

اعداد میں سے کوئی عدد جب دشمن کے خانہ میں ہوتے ہیں تو اس وقت ان کے اخلاق میں کمزوری واقع ہو جاتی وہ اپنا کوئی فعل آزادانہ نہیں کر سکتے ۔ وہ مجبور تصور ہوتے ہیں صاحب خانہ کی مرضی کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتے ۔

عدد	اخلاق تنزلی
۱	مطیع و فرمانبردار ادنیٰ پوزیشن و فکر مند بے حال ۔
۲	مفلس نادار بے وقار کم عقل جاسوس ۔
۳	راہزن ٹھگ چور بدمعاش جلاد مفسد رند ۔ مغرور بگڑا ۔
۴	ناقص العقل فضول و بے ہودہ گو ۔ طرار بے توقیر قصہ خوان ۔ تو زوال فتنہ
۵	حقیر و فقیر لا مذہب بد باطن ۔
۶	بے اعمال قلاش حقیر بد اعمال متوحش ۔
۷	بے علم مفلس قلاش مزدور غلام خدمت گذار ۔
۸	جاروب کش کم ذات چنڈال سخت منحوس ۔
۹	سخت منحوس ۔

سوالات کے جواب

علم الاعداد کے زائچہ سے سائل کے ہر سوال کا جواب بھی استعداد کی حیثیت و اعداد کی سعادت و نحوست کے مدنظر دیا جا سکتا ہے گو اس علم کی پوری طرح تدوین اب تک نہیں ہوئی مگر اکثر حالات میں جواب صحیح ہوتا ہے ۔ سالم زائچہ میں اعداد اور خانوں سے جواب کے دو طریقے باب دوم کے ضمن عنوان زائچہ بنانے کے تحت مرقوم ہیں ۔ اسی طرح بحث کر کے سائل کو جواب دیا جا سکتا ہے یہ بتایا گیا ہے کہ فی الحقیقت کوئی عدد نہ سعد ہے نہ نحس مگر مواقع اور حالات کے مطابق سعد عدد نحس ہو جاتا ہے اور نحس عدد سعد بن جاتا ہے یہی حساب نجوم میں ہے کہ کوئی سعد ستارہ دشمن کے گھر میں محبوس ہو کر اس کے حکم کے مطابق کام کرتا ہے یہی حال اعداد کا بھی ہے کہ کبھی کوئی عدد سعد ہوتا ہے اور کبھی نحس بن جاتا ہے اور مختصر طور پر زائچہ سے سائل کو جواب دو طریق سے دیا جا سکتا ہے ۔ ایک کا ذکر باب دوم کے زائچہ بنانے کی مثال دوم میں ہو چکا ہے ۔ دوسرا اجمالی طور سے یہ ہے اگر زائچہ میں بلحاظ اعداد و خانہ سعادت غالب ہوگی تو وہ کام ہوگا اگر نحوست غالب ہوگی تو وہ کام نہ ہوگا سعادت و نحوست برابر ہے کام تو ہوگا مگر بہ تکلیف اور دیر سے ہوگا زائچہ میں خانوں کی سعادت و نحوست اور اعداد کی

سعادت ونحوست اور اعداد کی نظریات داخلی عروجی وتنزلی سے بحث کر کے حکم لگایا جا سکتا ہے اور زائچہ کے اعداد کا عنصر بھی ملاحظہ کیا جانا چاہیے۔

عنصر اعداد

عنصر	آتشی		بادی		آبی		خاکی	
اعداد	۱ - ۵	۹	۲	۶	۳	۷	۴	۸
داخل خارج ثابت منقلب	خارج	منقلب الجا	ثابت	داخل	خارج	داخل	داخل	منقلب

باب سوم ـــــ اعداد کے مختلف اثرات وخواص

باب اول میں سوالات کے جواب کا ایک مجرب طریقہ درج کرنے کے بعد علم الاعداد کے زائچہ بطور نقش مثلث کے بنانے اور اس سے احکام وضع کرنے کا ایک دوسرا مجرب طریقہ بیان کیا گیا ہے جس کو پورا سمجھنے کے بعد اس سے ہر سوال کا جواب دیا جا سکتا ہے پہلے طریقے سے یہ طریقہ ذرا مختلف اور ادق تھا جسے اور سہل کر دیا گیا ہے اس دوسرے طریقے سے زائچہ بنا کر اس سے احکام وضع کرنا میرے والد مرحوم عالی جناب سید محمد اکبر شاہ صاحب علی اللہ مقامہ ونور اللہ مرقدہٗ کا مستخرج شدہ ہے مرحوم جس طریقہ سے اعداد احکام معلوم کرتے تھے اس کو نہایت سہل کر کے بجنسہٖ بیان کر دیا گیا ہے مرحوم کا ایک طریقہ جوابات اس کتاب کے حصہ اول میں بعنوان "اجتہادات مخصوصہ" درج ہے جو آپ کے بے نظیر تجربات ہے۔ اس باب سوم میں اعداد کے مختلف اثرات وخواص کو بیان کروں گا اور اس کے بعد پھر مختلف تجربات بیان کروں گا۔

عدد اور صاحب عدد کا کیرکٹر

اس کتاب کے حصہ اول میں کسی کے عادات وخصائل معلوم کرنا کے عنوان کے تحت ایک مجرب

طریقہ اس امر کے متعلق بیان کیا گیا ہے اس جگہ کسی کا کیرکٹر صرف فردی اعداد سے معلوم کرنا بیان کیا جاوے گا۔ یہ طریقہ اس طریقہ سے ذرا مختلف ہے آزمائیے اور اس علم کی داد دیجئے۔ طریقہ یہ ہے کہ باب اول کی طرح کسی کا عدد مستحصلہ استخراج کرے جو عدد حاصل ہووے اس کے تحت صاحب عدد کا کیرکٹر معلوم کیجئے یہ ایک بہترین طریقہ ہے۔

[illegible]	کیریکٹر
۱	طبیعت میں اقتدار پسندی اور جوش عمل کی وجہ سے نام پیدا کرنے کی خواہش ہوگی اسی وجہ سے ایجادات واختراعات کرے گا صاحب عدد عوام سے بہت کم تعلق رکھیگا لیکن اس میں منطقی دلائل کی وجہ سے استدلال کی قوت عظیم موجود ہوگی۔ اس لئے وہ اپنے کاموں کو اپنے ضبط کبھی کبھی بگاڑ کرکے کامیاب ہوتا ہے۔ اسے دوستوں کی جانب سے ہدیہ وتحائف اور مالی امداد اور فوائد اور ان سے تعلق ودوستانہ کی کثرت سے سوشل کامیابی ہوگی اور صاحب عدد فال و شگون کا شائق ہوگا یہ اپنے قول کا پختہ ہوگا اور اس میں خلوص ودیانت کا جذبہ پایا جاویگا یہ دلی مقاصد میں مستدیر کامیاب رہے گا اور اچھی جائداد کو حاصل کرے گا اسے غیبی امداد ملنے کی وجہ سے دشوار کام آسانی سے حل کرکے اپنے معاملوں میں کامیاب ہوگا یہ انسانوں کی خدمت اور محتاجوں وغرباء کی امداد نہایت فیاضی اور فراخ دلی سے کرے گا۔
۲	صاحب عدد وقتاً فوقتاً مالی نقصانات ومہلک حادثات سے دوچار ہوکر بربادی کے قریب پہنچے گا یہ ریاکار ہوگا جھگڑے وفساد وجنگ وجدل پر اپنی عملی قوت کی کمزوری کی وجہ سے آمادہ رہے گا۔ رشک وحسد اور شوق ترقی اس کے خیال میں موجزن رہیں گے یہ دماغی محنت ضرور کریگا لیکن رازجوئی اور جاسوسی اور پروپیگنڈہ میں غیر معمولی شہرت حاصل کرے گا اور ملکی اخبارات میں اس کا تذکرہ ہوگا لوگوں کی کامیابی پر حسد اور مکر وجھوٹ اور بغض اور اخلاقی عیب اس میں پائے جاویں گے اس کی غریبی ہوگی اور کبھی کبھی اس میں سکون قلبی کی صورت پیدا ہوکر امن اور صلح کی جانب بھی مائل ہوجاوے گا یہ تساہل پسند ہونے کی وجہ سے اپنی کامیابی کا یقین نہ رکھے گا لیکن اسے اپنی ناکامی کا اتنا خوف بھی نہ ہوگا چونکہ دماغی محنت پسند ہے خوب سوچ ساچ کر آخر میں کامیاب ہو جاویگا۔

عدد مستحصلہ	کیریکٹر
۳	صاحب عدد ایماندار و ہمدرد اخلاق اور مذہب پرست ہوگا یہ اپنی زندگی میں اپنی تمناؤں اور مقاصد کو حاصل کرے گا اور بلندی قسمت اسے پیام مسرت دے گی اور روحانیت سے شغف و دلچسپی رکھے گا اور راز جوئی سے مخفی امور کا علم حاصل کرے گا۔ اپنے عزائم میں کامیاب ہو کر ترقی و نیک نامی حاصل کرے گا اہل و عیال کی راحت اسے عنقریب جو اس کے نصیب ہوگی اسے عزت و مرتبہ و خطابات و ترقی ہر قسم کا حصول ہوگا متقی اور قانون و انصاف پسند ہوگا اس میں قوت استدلال و غور و فکر مادہ بھرپور ہوگا روحانی علوم کے حصول کے علاوہ علم فلسفہ کا شوق تیز تر ہوگا۔
۴	صاحب عدد میں سرگرمی عمل جسمانی قوت و قوت ارادی اور عملی زندگی بھرپور ہوگی لیکن جسمانی خطاکاری اور اشتعال انگیزی اور شرارت و فساد کا مادہ پایا جاوے گا اسے مالی پریشانی اور پرورش اولاد اور دوسروں سے روحانی و جسمانی تکالیف پہنچیں گی لیکن اس کی عزت و اقتدار جو کچھ ہوگا وہ سلامت رہے گا اور دلی مقاصد بر آئیں گے۔ صاحب عدد کا خوراک لباس اچھا ہوگا اسے شادیوں کا شوق ہوگا راحت پسندی مطلوب رہے گی ایثار کا جذبہ اور حسن پرستی اسے مرغوب ہوگی لیکن جھوٹی حسن پرستی سے احتراز کرے گا اور احباب و اغیار کی محبت اس کے دل میں ہوگی اسی وجہ سے مسلسل سفر و سیاحت اور خانہ بدوشی اس کی قسمت میں لکھی ہے اور اس کے ساتھ ہی جلاوطنی کی صعوبات اسے برداشت کرنی پڑیں گی اور سفر دور و دراز و زیارت مقامات مقدسہ اسے نصیب ہوں گی۔
۵	صاحب عدد عیش پرست اور لطف و نشاط کا دلدادہ ایثار و قربانی کا شیدا ہوگا۔ اور زہد و عبادت کا شوق مند عوام میں عزت اور مذہب کا اکثر احترام کرے گا لیکن باوجود اس کے تعصب و بے قاعدہ ضد اور بغض و حسد اور انتقام پسند اور حسن پرست ہوگا عورتوں سے عشق و محبت کی وجہ سے راحت مند ہوگا اسی وجہ سے بد چلن اور زود بخش بے خصائل کی وجہ سے بدنام بھی ہو جاوے گا ان مصیبتوں کے بعد راحت کا آغاز ناخوش گوار اور انجام اس کا بہتر ہوگا۔

عدد مستعمل	کیریکٹر
۶	صاحبِ عدد محنت پسند ہے اس لئے اپنے واسطے خود میدان پیدا کرتا ہے دیانت وغیرت کا اپنے اندر جذبہ رکھتا ہے خوددار اور کفایت شعار ہے اس کے مزاج میں تلون پایا جاتا ہے مسلسل سفر و جلاوطنی اس کی قسمت میں ہے لیکن عزت نواز اور خلق پر فیض کرنے والا اور عزیزوں سے محبت رکھنے والا ہوتا ہے لیکن عمر اس کی عموماً کم ہوتی ہے اسے مالی پریشانی اور غم و مصیبت نئے افکار کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے اور ازدواجی نحوست اور شادی میں دشواری اور شادی کے بعد زوجین میں سے کسی ایک کا مرجانا یا مفارقت کا اندیشہ ہے لیکن صاحبِ عدد اپنے امور میں اکثر کامیاب ہوتا ہے ۔
۷	صاحبِ عدد مالی فوائد کا حامل ہوتا ہے اور جسمانی راحت و تندرستی کا مالک ہوتا ہے اس میں دور اندیشی واحساس سود و زیاں رکھتا ہے بلند اقبال اور اس میں ترقی کرتے ہوئے اطمینان اور مسرت کو حاصل کرتا ہے اپنی خداداد فہم و فراست اور دور اندیشی سے ہر بات کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے لیکن بعض اوقات اسے جسمانی و روحانی اور مالی تکلیف بھی ہو جاتی ہے خوف سزا اور خطرات بھی اس کے راستہ پر حائل ہوتے ہیں لیکن باوجود اس کے یہ دیانت دار اور زاہد عبادت گذار اور بزرگوں کا احترام کرنے والا ہوتا ہے اور نئے نئے وسائل سے معاش پیدا کرتا ہے اور جوشِ عمل سے مختلف سکیمیں بناتا ہے اس کی صحت اچھی ہوتی ہے اس نے قوتِ ارادی بھی بہتر پائی ہے قول و قرار کا پابند اور اقتدار دل میں رکھ کر اور دوسروں کو تابع حکم رکھتا ہے ۔
۸	صاحبِ عدد صحیح جو و انصاف پسند اور داد رس غربا اور فساد سے دور رہے گو کم نامی اور افلاس کی وجہ سے ذلت و تباہی پاوے، عام طور پر اس کے کام بن بن کر بگڑ جاویں لیکن پھر بھی بایں حالت فیاض طبع و ہمدرد خلق رہے اور حوصلہ فراخ ہو اور احباب و اعزا و اقربا سے نیک سلوک کیا کرے اور اس خاص قسم کی قابلیت اس میں پائی جاوے زمانہ سے تنگ آ کر گوشہ نشین ہو جاوے اور آرام طلب بھی ہووے اور آخر میں اس کی عزت میں ترقی ہو جاوے اور سادگی و دولت حاصل ہو اور مقاصد میں کامیاب رہے اور خطرات

عدد مستحصل	کیریکٹر
۸	سے محفوظ اور امراض سے نجات ہو محبوبیت اور تسخیر قلوب کرے اور زندہ دلی کی وجہ سے ہر دلعزیز ہو جاوے ۔
۹	صاحبِ عدد کو اولاً مالی پریشانی غم اور مصیبت گھیر لیے مگر باوجود اس کے استقلال ودلیری ہو اور خاندانی ناموس کا احترام کیا کرے جدت پسند اور قوتِ ایجاد کا مالک ہو کسی چیز کی اشاعت کرے اور اس کی نسل میں افزائش ہو لیکن انجام سے بے فکر رہے اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے پریشان رہے اور ہر کام میں عجلت کیا کرے فتنہ وفساد اور کش مکش واشتعال پسند ہو جاوے جدال وقتال جھگڑا وفساد پر آمادہ رہے ۔

عدد اور صاحبِ عدد کی شخصیت

بنی نوع انسان پر اعداد کا احاطہ تسلیم شدہ ہے بنی نوع انسان کیا کائنات کی ہر چیز ذی روح ہو یا غیر ذی روح سب پر اعداد اپنی قوتِ فیصلہ سے اثر پذیر ہیں ۔ اس واسطے کسی کی اچھائی وبرائی کے لئے اعداد کا معلوم کرنا نہایت ضروری ہے چنانچہ وہ عدد جن کا بنی نوع انسان سے بالواسطہ تعلق ہے ان میں سے ایک ہمارے اس نام کا عدد ہے کہ جس نام سے بالعموم ہمیں بلایا جاتا ہے اس سے مستخرج عدد ہماری شخصیت کا عدد ہوتا ہے جس کے واسطے سے ہم بنی نوع انسان کی تمیز کرتے ہیں طریقہ اس کا اس طرح ہے کہ مثلاً ایک آدمی کا نام سید امیر حسین شاہ ہے لوگ اسے امیر شاہ کہتے ہیں پس اعداد مستحصلہ میں بجائے سید امیر حسین شاہ کے امیر شاہ کے حروف کے عدد لئے جاویں گے تاریخ پیدائش کا عدد اور وقت پیدائش کا عدد وماہ وسالِ پیدائش کا عدد وطالع وقت کا عدد وستارہ وقت کو ملا کر عدد لیا جاویگا ۔ ان اعداد مستحصلہ سے جو مستحصلہ عدد برآمد ہوگا وہ اس کی شخصیت کا مکمل عدد ہوگا ۔ عام طور پر اعداد کے ماہر صرف معروف نام سے ہی شخصیت کا عدد مستخرج کرتے ہیں ان کی تردید نہیں کرتا ممکن ہے کہ ان کے تجربات سے یہ صحیح ہو مگر یہ طریقہ کسی کی جملہ حالات کا آئینہ دار ہوتا ہے آزمائیے اور صحیح پائیے اگر آپ کو کسی کے جملہ حالات دیکھ نہ سکیں تو صرف عام نام سے ہی یہ عدد معلوم کر لیں یاد رہے سمجھایا گیا ہے کہ مستحصلہ عدد جو ہوتا ہے وہ صرف اکائی کا عدد ہوتا ہے باقی اعداد جو بھی ہوں وہ مستحصلہ کئے جاتے ہیں ۔ اور یہ

اعداد بھی اکائی کی ابجد یعنی ابجد مفرد اعداد ہی سے حاصل کئے جاتے ہیں کسی اور ابجد کی ضرورت نہیں ہے انگریزی حساب ابجد انگریزی سے کیا جائے گا یعنی یورپین نام کو یورپین ابجد انگریزی کے اعداد سے عدد شخصیت مستخرج کیا جائے گا ۔ جب آپ کسی کی شخصیت کا عدد معلوم کرلیں تو پھر نقشہ ذیل سے اس عدد کی شخصیت معلوم کرو اگر یہ نام موافق نہ ہو تو نام بدل دو کیونکہ کسی کی شخصیت پر معہ جملہ لوازمات نام ہی کے حروف کا اثر ہوتا ہے ۔

عدد مفرد	شخصیت
۱	یہ عدد نہایت اچھی مجلسی زندگی رکھنے اور آداب مجلسی ہونے اور اتحاد و اتفاق کی علامت ہے ۔ صاحب عدد نرم دل اور بہترین اطوار کا مالک ہوتا ہے اس لئے اس کے اعداء کے دل میں اس کے متعلق انتقام لینے کا جذبہ کم ہوتا ہے اس کے دوست اس کے شیدا و دلدادہ ہوتے ہیں ۔ صاحب عدد کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور حلقہ احباب و دوست اس کا بہت زیادہ ہوتا ہے صاحب عدد کا محبوب اس کے معاملہ محبت میں کامیاب ہونے کی وجہ سے بہت گہری محبت کرتا ہے ۔
۲	یہ عدد جذبات پرستی اور روحانیت کی علامت ہے اگر اس کے حامل میں کوئی اور صفت نہ ہو تو اپنی قوت گفتار اور شیریں مقالی اطوار اور لہجہ سے اپنے دوستوں کو مسخر کرلیتا ہے ۔ صاحب عدد کے دوست و احباب اس وجہ سے بہت ہوتے ہیں ۔ گرچہ اس عدد والے میں چند نقائص بھی ہوتے ہیں ۔ مگر اس کی صفات حسنہ اور طریق کار سب نقائص پر غالب رہیں گی کسی نقص کے ظاہر ہونے کے باوجود دوست و احباب اس کی طرف کھنچے چلے آئیں گے اور صاحب عدد اپنی مقناطیسی قوت سے اپنی زندگی کو ہر لحاظ سے کامیاب رکھے گا ۔
۳	یہ عدد جولانی طبع اور مسرت و انبساط کی علامت ہے اس عدد کا حامل اکثر خوش اور سخاوت کی طبع رکھنے والا ہوتا ہے صاحب عدد رنج و غم و مایوسی کو اکثر قریب بھی نہیں آنے دیتا بلکہ دوسروں کے غم خوار ہوتے ہوئے ان کے غم کو ہنسی و مزاق و مذاح سے دور کر دیتے ہیں یہ اچھے خاصے زندہ دل ہوتے ہیں ۔ لیکن باوجود اس کے وہ شرمیلے ہونے کی وجہ سے لوگوں

عدد شخصیت	شخصیت
۳	میں زیادہ خلط ملط ہونے کی کوشش نہیں کرتے اور لوگ خود بخود ان کی طرف جھک کر ان سے رغبت رکھتے ہیں اور جو لوگ ان کے دوست نہیں ہوتے وہ بھی صاحب عدد کے اکثر مداح ہوتے ہیں۔ جس کا عدد شخصیت یہ ہوتا ہے وہ بلا شک و بے پناہ سیاسی قوت کے مالک ہوتے ہیں ان کے دشمن و بدگو جب ان کے سامنے آتے ہیں تو بھیگی بلی بن کر ان کے تابعدار و غلام بن جاتے ہیں۔
۴	یہ عدد تقدم امور و مادی دنیا و تحمل طبع کی علامت ہے صاحب عدد کے خیال و دماغ میں پہلے کام کرنا و درستی کرنا ہے اس لئے وہ کام کو درستی پر پہل اور تقدم سے کرتے ہوئے سہاتی سے اکثر دور رہتے ہیں اور اپنے امور کی سرانجامی کو عام دوستی پر ترجیح سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے بکثرت احباب کو محض اس لئے چھوڑ دیتے ہیں کہ ان کے دل پسند اور بہتر ین سرانجام ہونے والے کاموں میں خلل نہ ڈال سکیں اور امور کی تکمیل کے لئے ان کا وقت بچ جاوے یہ لوگ ہر وقت اور ہر حالت میں اپنے کام کے متعلق سوچ بچار کرتے رہتے ہیں قدرت نے یہ چیز ہی ایسے آدمیوں میں ودیعت کر رکھا ہے یہ شرمیلے نہیں ہوتے اور نہ شرمیلا پن ان کے واسطے اچھا ہوتا ہے۔
۵	یہ عدد قوت جاذبہ کے حصول اور حوادثات کی علامت ہے اور فطرتاً مسرت و خوشی کا عدد ہے صاحب عدد ہر سوسائٹی میں نہایت عزت اور قدر و منزلت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ کیونکہ فطرتاً صاحب قدر و منزلت ہوتے ہیں۔ اور نہایت آسانی سے لوگوں کے دلوں کو مسخر کر لیتے ہیں۔ مگر باطنی اور اندرونی طور پر ان میں تلون مزاجی پائی جاتی ہے اس لئے ان کی پہلی گرم جوشی اور طمع سازی جو دلوں کو تسخیر کر لیتی ہے وہ اکثر دیرپا نہیں ہوتی اس لئے دوست ان سے بدیر علیحدہ ہونے لگ جاتے ہیں اور صاحب عدد سیاسی قسم کے کاروبار بھی کرتے ہیں۔
۶	یہ عدد باہمی اتفاقات اور وفاداری و انکساری و خوش منظری کی علامت ہے صاحب عدد نہایت نرم دل اور اچھے مددگاروں کا مالک ہوتا ہے یہ دوسرے لوگوں کی مدد کرنے کے واسطے اپنی ہمت سے باہر ہو جاتا ہے اس کے جذبات پاک و سادہ ہوتے ہیں اور اس کی کسی سے محبت

عدد شخصیت	شخصیت
۶	بے لوث ہوتی ہے اور محسوسات اس کے قطعی طور پر شریفانہ و ہمدردانہ ہوتے ہیں اپنی ساری زندگی دوسروں کے لئے وقف سمجھتا ہے اور لوگوں کی خدمت کرتا ہے اگر کوئی کاذب و چالباز آدمی اپنے کسی خود ساختہ افسانہ اور چالبازی سے اسے موم کرنا چاہے تو یہ اپنے حیا و شرمیلے پن کی وجہ سے موم ہو جاتا ہے ۔
۷	یہ عدد تکمیل امور علم اور مطالعہ اور سماجی زندگی کے ذہونے کی علامت ہے صاحب عدد زیادہ اپنی سوسائٹی میں رہتے ہوئے بھی اپنی دھن میں مست رہتا ہے اور طبعاً خاموش رہنے والوں سے زیادہ موافقت رکھتا ہے گو اس کا عدد اسے نئے دوست بنانے میں مدد نہیں دے سکتا مگر صاحب عدد کو جن احباب سے عقیدت ہوتی ہے ان سے دیر تک وفادار رہتا ہے گو اس کے دوست بہت کم ہوتے ہیں مگر جو بھی اس کے ہوتے ہیں وہ اس کے وفادار ہوتے ہیں اس میں بڑی بہترین قابلیتیں اور صلاحیتیں پائی جاتی ہیں اور یہ عجز و نیاز کو اپنا شیوہ جانتا ہے اس لئے چالبازیوں سے قطعی دور رہنا پسند کرتا ہے چاہے اسے کس قدر بڑی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے ۔
۸	یہ عدد تخریب امور اور مایوسی و حسرت و مصائب سے متعلق ہے اور ساتھ کے علاوہ برعکس ہونے کی علامت ہے صاحب عدد نہایت شاطر قسم کا سیاسی کھلاڑی ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کا دل نہایت قوی اور اس کی قوت ارادی نہایت مضبوط اور باقوت ہوتی ہے یہ مطلب کے لئے کسی دھوکہ دہی سے باز نہیں آتا یہ مطلب پرست ہے چاہے قوم بھاڑ میں پھینک جاوے یہ مطلب پرستی سے باز نہیں آتا اس کے دل میں جو بات سما جاتی ہے چاہے کچھ ہو جائے یہ اس کے پیچھے رہتے ہیں کیونکہ اس کو اپنی قوت عمل و قوت ارادی پر ناز ہوتا ہے جس کی وجہ سے آخر الامر کامیاب ہو جاتے ہیں لیکن یہ کبھی کبھی کامیابی کے بعد اپنے مشن میں ناکام بھی ہو جاتے ہیں اور حسرت سے کامیابی کو تکتے ہیں ۔ اکثر ان پر مصائب بھی آتے ہیں جن کو یہ برداشت کر لیتے ہیں ۔

عدد قیمت	شخصیت
۹	یہ عدد جولانیٔ طبع اور نئی خواہشات زوال کے بعد عروج کی علامت ہے صاحب عدد اپنے جذبات کی وجہ سے انتہا پسند ہوتا ہے اپنے ارادوں کے حاصل کرنے کے احساسات اور جذبات اس کے دل میں قوی اور نہایت شدید ہوتے ہیں ۔ لوگ اس سے زیادہ خوش نہیں ہوتے صاحب عدد اگر اچھی طبیعت کا ہو اور اس کے مزاج میں تلون ہو تو اس کے دوست نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ صاحب ہمت و جذبات ہوتے ہیں اس لئے کہ یہ عدد شخص جاذبیت کا بھی حامل ہے اور ان کی قوت فیصلہ نہایت مستحکم و اٹل ہوتی ہے جس سے اپنے فیصلہ کردہ صحیح سمجھتے ہیں مرتے دم تک اس پر قائم رہتے ہیں اور آخر میں کامیاب ہو جاتے ہیں اگر صاحب عدد کو رفیق زندگی بھی اس عدد کی مالک مل جائے تو یہ دونوں مل کر ایک طوفان اٹھا سکتے ہیں ۔

اندرونی جذبات و علم الاعداد

کسی آدمی کے اندرونی دلی جذبات کو معلوم کرنے کے متعلق اس کتاب کے حصہ اول میں ایک طریقہ بتلایا گیا ہے جس میں اٹھائیس اعداد پر مشتمل نتائج کا بیان ہے یہ اس کتاب کا حصہ دوم ہے اور بالخصوص ۹ مفرد اعداد کے زیر تحت لکھا جا رہا ہے سابقہ طریقہ میں صرف نام سے اندرونی حالات کو بیان کرنا تحریر ہوا ہے اس میں ایک مخصوص طریقہ سے مستحصلہ اعداد سے یہ طریقہ بیان ہوتا ہے جو کہ سے نہایت صحیح ہے اعداد مستحصلہ کا طریقہ اس کے باب اول میں بیان ہوا ہے جو اعداد کے زائچہ بنانے کے عنوان کے زیر تحت درج ہے مگر اس میں ایک ترمیم اس طرح ہوگی کہ بجائے سائل کے جس کے اندرونی حالات معلوم کرنے ہوں اس کا نام معہ ماں لکھا جاوے گا اگر خود سائل کے اندرونی حالات معلوم کرنے ہیں تو اس صورت میں اس کا نام معہ ماں لیا جاوے گا اور بجائے تین امور کے ذیل کے امور سے عدد مستحصلہ اخذ کرنا ہوگا ۱۔ یوم تولد ۲۔ تاریخ تولد ۳۔ سال تولد ۴۔ طالع وقت تولد ۵۔ وقت تولد ۶۔ برج ماہ تولد کا مثبت یا منفی عدد ان سب امور کے عدد لے کر ان سے ایک مستحصلہ عدد بناؤ اس عدد اس کے اندرونی حالات نقشہ ذیل سے معلوم کرو چونکہ عالم الغیب اس

خالق کل حی و قیوم ازلی و ابدی کی ذات ہے مگر ماہرین نے جو کچھ اس کے متعلق بیان کیا ہے وہ یہ ہے:

عدد	حالات
۱	مزاج میں اقتدار پسندی اور حکم چلانے کی طاقت کا مالک ہے خیالات بلند ولیڈرانہ تدبر و دل و دماغ رکھتا ہے حکومت کرنے کا شوق اس میں پایا جاتا ہے مگر قدامت پسند ہے اور مغرور والمزاجی کی وجہ سے جھگڑالو ہے گو محنت کا صلہ اسے پورا نہیں ملتا جس کی وجہ اس کی مطلب پرستی ہے مگر لوگ پھر بھی اس کا احترام کرتے ہیں۔ ضرورت کے موافق معیشت بھی رکھتا ہے دوسرے لوگ اسے بیوقوف بنالیتے ہیں آزاد خیالی سے فائدہ اٹھاتا ہے مگر خرچ زیادہ کرتا ہے زیادہ سفر میں اسے فائدہ ہے۔
۲	اس کے دل میں علم کا شوق موجود ہے بالخصوص طب و کیمیا و عملیات و ریاضی کا رجحان اس میں پایا جاتا ہے اس کے مزاج میں استقلال و تحمل ہے مگر تلون مزاجی و مایوسی بے حوصلگی اور ضد بھی اس میں موجود ہے اس لئے پریشانی و افلاس اور ارادوں میں ناکامی ہوتی ہے مگر مذہبی انسان ہے دنیا کی نسبت آخرت کا اسے خیال رہتا ہے اس میں غیر معمولی قوت برداشت موجود ہے اس لئے وہ خود نمائی اور مطلق العنانی سے کام لیتا ہے۔ مگر لوگ اس کا احترام کرتے ہیں۔ زندگی عیش سے گذارتا ہے۔
۳	دولت مندی کے حصول کا شوق زیادہ ہے قوت دلیل و خوش طبعی کے ہوتے ہوئے اپنی قوت پالیسی اور طریقہ سے دوسروں سے فائدہ اٹھاتا ہے کیونکہ فریب کاری و نفس پرستی اس میں پائی جاتی ہے مگر اعلیٰ دماغی اور ذکی الفہمی اور تحمل مزاجی اور خندہ پیشانی سے اپنی حیثیت کے مطابق زندگی بخوشی بسر ہوتی ہے اس کی قوت فیصلہ باوجود اعلیٰ دماغی کے اکثر کمزور ہوتی ہے گو بے فائدہ باتوں پر وقت صرف کرتا ہے مگر آخر میں اکثر معاملات پر قابو پالیتا ہے۔
۴	حق پرستی و کشادہ مزاجی کی وجہ سے صداقت و عدالت کا مادہ اس میں موجود ہے اگرچہ ظاہری امارت نہیں رکھتا مگر صاحب ہمت ضرور ہے اچھا دماغ پایا ہے کاشت کاری یا اسی قسم کا پیشہ

عدد	حالات
۴	رکھتا ہے مگر تلون مزاجی کی وجہ سے پریشان حال بھی ہے تعصب اور غیر ذمہ داری سے طبیعت بھی پریشان پائی ہے گویا رقیق القلب اور ملنسار بھی ہے مگر کہتا زیادہ ہے اور کرتا کم ہے اس لئے بڑے بڑے معاملات کو غرق کر دیتا ہے طبیعت میں طمع سازی پائی جاتی ہے ۔
۵	قوتِ امتیاز و خوش گفتاری نکتہ شناسی اور جولانیٔ طبع کے ہوتے ہوئے غرور و خود نمائی تذبذب و بے وفائی کی وجہ سے معمولی کاموں میں اوقات بسر ہوتی ہے گو دولت پاس نہیں ہے مگر کسی خاص کام کی پابندی بھی نہیں رکھتا ہر ایک میں عزت ہوتی ہے لیڈرانہ و تنظیمی صلاحیت کے باوجود مالی کمزوری کے ہوتے ہوئے طب یا کیمیا کا شوق رکھتا ہے ۔ غلط تدابیر و کج فہمی اور مطلب پرستی کا نتیجہ ہے کہ طبیعت پریشان رہنے کے علاوہ کام بن بن کر اکثر بگڑ جاتے ہیں ۔
۶	صبر و تحمل سے حالات کا جائزہ لیتا ہے امید پرستی و سحر آفرینی و خود اعتمادی کا مالک ہے اور خوبصورتی کے لئے وقف ہے اور اپنی بات کا پختہ ہے مگر اکثر حالت اضطراب میں پریشان حالی اور وقت کا اکثر حصہ رنج و ملال میں گذارتا ہے غرور و فضول خرچی اور حسد و دربے سروپا تنقید کی وجہ سے سوچ کر کام نہیں کرتا اس میں قوت ارادی کا فقدان ہے اس لئے اس کی حالت اچھی نہیں جس میں کم عقل کا قصور بھی ہے باتوں باتوں میں پگڑیاں اچھالنے سے گت بھی بسر زندگی بسر ہوتی ہے ۔
۷	زندگی معمولی گذرنے کے باوجود ترقی کے راستوں کی تلاش کا احساس ہے غرور و فکر اور اسرار دل و دماغ ایثار نفسی عادلانہ ذہنیت اور منصفانہ مزاج کا مالک ہے لیکن بے اقتدالی کی وجہ سے مالی حالت خراب ہے آمدنی کم اور خرچ زیادہ کرتا ہے تمنا پرستی اور مفروضات اور تساہل اور تغیر پسندی کی وجہ سے مزاج میں رعونت پائی جاتی ہے ۔ لیکن صائب الرائے اور شریف ہے مگر یہ شرافت بھی بزدلی کی حد تک رکھتا ہے زندگی قابل اعتبار نہیں ہے ۔
۸	طبیعت معقول پسند ہے ہمدردی کا احساس رکھتا ہے خود اعتباری و ہوشیاری و یکسر جہتی دلیری نکتہ رسی اس کے جوہر ہیں ۔ مگر اس کے باوجود خیالات کی دنیا بسا تا یہ تنگی مزاج ہے ۔

عدد	حالات
۸	عقل سے کام نہیں لیتا ناامیدی و قدامت پسندی کی وجہ سے اور دوسروں پر بھروسہ کرنے سے حالات خراب ہیں ۔ یہ نکتہ رس اور روایت پسند ہے مگر باتیں زیادہ کرتا ہے اور عمل تھوڑا ہوتا ہے یہ جس قدر اپنے آپ کو پیش کرتا ہے درحقیقت اسی قدر نہیں ہے ۔
۹	ہوس دنیا کم ہے عبادت و امور اخروی کی طرف خیال زیادہ رکھتا ہے عالی ہمتی و اولوالعزمی و جوش طبع اور سخاوت کا مالک ہے ۔ مگر دوسروں کو کم ترجان کر طعن و تشنیع اور اشتعال سے کام لیتا ہے ۔ کاہلی اور سست الوجودی نے کام خراب کر رکھا ہے اگر ہمت کو بلند کرے گا تو حالات سدھر سکتی ہے یہ اپنے آپ پر غلط گمان رکھتا ہے جس کا یہ اہل نہیں ہے یہ کار عظیم اور بیش روی نہ قابل مغلوب جرأت کا حامل ہے جب تک خود کام نہ کرے گا ترقی جلد نہ ہوگی دوسروں پر ذمہ داری ڈالنے سے کچھ فکر مند ہے ۔

بلحاظ اعداد واقعات زندگی

جاننا چاہیئے کہ انسانی زندگی کے مختلف دور مختلف حالات کے تحت گذرتے ہیں کبھی سکھ ہے اور کبھی دکھ ہے کبھی معاش کی فراغت ہے کبھی تنگی کبھی مسرت و انبساط کا دور دورہ ہوتا ہے ۔ کبھی غم و الم کی حالت ہوتی ہے وغیرہ ان بے شمار حالات کے تحت ہر کسی آدمی کی زندگی کے ایام گذرتے ہیں ایک ہی وقت میں انسان مختلف حالات سے دوچار ہوجاتا ہے ماہرین علم الاعداد نے کسی آدمی کے اعداد کے ماتحت نو دور مقرر کئے ہیں کہ انسانی زندگی کے سال کس کس حالت سے گذرتے ہیں یہ نو دور ایک ایک سال کے حساب سے نو سال تک کے ہیں ۔ دسویں سال صاحب عدد کو پھر ایک کے سال کے زیر تحت رہنا پڑتا ہے اسی طرح علی القیاس پھر نو سال تک نو کے عدد کے مطابق ہوتا ہے یعنے گیارھویں سال دو کے عدد کے زیر اثر اور بارھویں سال تین کے عدد کے زیر اثر ہوتا ہے اٹھارویں سال نو کے عدد کے زیر اثر ہوتا ہے یہ دور اس کی زندگی میں ہمیشہ تا اختتام زندگی چلتا ہے یہ اثرات اس کے سال زندگی کے مجموعی ہوتے ہیں جن کو ماہرین نے اس طرح تقسیم کیا ہے نقشہ ذیل میں کسی عدد کے نیچے اس کے حالات درج ہیں ۔

عدد سال	زندگی کے سالوں کے مجموعی حالات
۱	اتحاد و اتفاق و مجلسی زندگی ۔
۲	روحانیت و جذبات پرستی کی زندگی
۳	جولانیٔ طبع و مسرت و انبساط کی زندگی
۴	متحمل طبع اور مادی دنیا و تقدم امور کی زندگی
۵	قوتِ جاذبہ و حادثات و جاذبیت کی زندگی
۶	خوش منظری باہمی التفات و وفاداری کی زندگی
۷	علم اور مطالعہ و تکمیل امور و سماجی زندگی
۸	مایوسی و حسرت و امور تخریب کی زندگی
۹	جولانیٔ طبع نئی خواہشات اور زوال کے بعد عروج کی زندگی ۔

طریقہ یہ ہے کہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور ماہ پیدائش کا مفرد عدد جس سنہ کے مفرد عدد میں ملانے سے جو عدد پیدا ہو اس کو مفرد کرنے سے جو عدد بنے وہ عدد اس لئے واسطے اس سال کے لئے اہمیت رکھتا ہے نقشہ بالا میں اس عدد کے تحت جو زندگی کے سالوں کے مجموعی حالات لکھتے ہیں اس سال اس کی زندگی اس کے مطابق رہے گی ۔

مثلاً : اگر ایک عدد ہے تو وہ سال ایک کے عدد کے تحت مجلسی زندگی و اتفاق و اتحاد کی زندگی گذرے گی دو سے روحانیت و جذبات پرستی میں وہ سال گذرے گا ۔ مخ[illegible] اس صدیق مختصرہ ایک طریقہ اس بیان کا اس کتاب کے حصہ اول میں بیان کیا گیا ہے ۔

یوں تو کسی سال کے مجموعی حالات تفصیل کیلئے ایک بہت بڑے بیان کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ایک اچھے دماغ کا ہونا ضروری ہے ۔ اس لئے کسی صاحبِ عدد کو اس سال میں کئی مختلف حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔ لیکن اس سال میں عدد کے زیر تحت اثرات غالب رہیں گے ۔

اب تواریخ و ماہ بھی اس لحاظ سے اس پر گذریں گے ۔

مثلاً : کسی آدمی کا عدد اگر اس لحاظ سے ایک ہے تو کسی ماہ کی کوئی تاریخ اگر وہ عدد کے مطابق مفرد

جو تو روزہ مرکب کو مفرد بنانے سے اگر وہی ایک بنے تو اس روز صاحب عدد اپنی زندگی و اتحاد میں گذارے گا اور دوسرا روزہ روحانیت و جذبات میں گذارے گا علی ہذا القیاس نو روز تک مطابق نقشہ بالا اس پر گذریں گے ۔
اسی طرح مہینوں کا بھی لحاظ رکھا جاوے اور اگر اس تاریخ کا دن سعد ہوگا تو اس پر پچھلی حالات اچھے ورنہ نحس سے خراب گذریں گے ۔

مثلاً : برادرم زادہ سید نواز حسین ابن حکیم سید امیر حسین کی تاریخ پیدائش ۱۰/۳/۱۹۵۳ ہے اس کا عدد ۱ × ۰ × ۳ × ۳ × ۵ + ۹ + ۱ = ۲۲ = ۷ ہوا ۔ اس کا یہ سال پیدائش ہے تحمل طبع میں گذرے گا ماہرین اعداد سال پیدائش سے آئندہ نو سال تک کا عرصہ ان امور سے مستثنیٰ کرتے ہیں اس لئے اس کو چھوڑتے ہوئے ایک اور عدد ملاحظہ کیجئے مثلاً ایک آدمی کا اس طرح کا مستحصلہ عدد ۱۹۵۰ء میں ایک ہوا لہٰذا اس کا سال ۱۹۵۰ء مجلسی زندگی و اتحاد و اتفاق میں گذرے گا اور ۱۹۵۱ء روحانیت و جذبات پرستی میں گذرے گا اور ۱۹۵۲ء جولانی طبع اور مسرت و انبساط میں گذرے گا اور ۱۹۵۳ء تحمل طبع اور مادی دنیا و تقدم امور میں گذرے گا اور ۱۹۵۴ء قوت جاذبہ اور حوادثات میں گذرے گا علی ہذہ القیاس اسی طرح ۱۹۵۸ء اس کو جولانی طبع اور رنگین خواہشات اور زوال کے بعد عروج کا ہوگا ۔

جیسا کہ عرض ہوا کہ سن پیدائش سے نو سال آئندہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور اس کے بعد آئندہ کے سالوں سے حکم لگایا جاتا ہے اگر حقیقت میں دیکھا جاوے تو پہلے نو سال بھی یہ حالات کسی مولود پر ضرور منطبق ہوتے ہیں ۔ اور اپنے حالات کے مطابق اس پر گذرتے ہیں ۔ مگر اس کے بچپنے کی وجہ سے ان کا احساس و خیال نہیں رکھا جاتا اور نہ اس کو یہ شعور ہوتا ہے ۔

اس طریقہ سے کسی آدمی کا ماضی و حال و زمانہ استقبال معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس پر پچھلے سال کیا بیتی اس سال کیا ہوگا اور آنے والا سال اس پر کیا گذرے گا ۔ اسی طرح عدد کے موافق تواریخ و ماہ کا حال گذشتہ و حال و مستقبل کے متعلق بھی بتایا جا سکتا ہے یہ ایک مفید طریقہ ہے جو بیان ہوا مگر غور و فکر و سوچ بچار چاہئے ۔ میں اس کے متعلق اپنے برادر عزیز سید فیض علی کے حالات زندگی عرض کرتا ہوں لیکن چاہتا ہوں کہ تھوڑا سا مثال کے طور پر کچھ لکھ دوں ۔

چنانچہ اس کی تاریخ پیدائش ۶/۱۰/۱۹۲۲ ہے اب اس کے سال پیدائش سے پہلے نو سال کو چھوڑ کر ۱۹۳۱ء سے اس کے ان نو سال کے حالات زندگی بیان کرتا ہوں ۔

۶ — ۶ — تاریخ پیدائش
۱ — ۱۰ — ماہ پیدائش
۳ — ۳ = ۲۱ = سنہ ۱۹۲۹ء

۱ یہ سال اس کی مجلس زندگی کے متعلق ہے اور اتحاد و اتفاق کا حامل ہے

۶ — ۶ = تاریخ پیدائش
۱ — ۱۰ = ماہ پیدائش
۲ — ۴ = ۱۳ = سنہ ۱۹۳۰ء

۲ یہ سال اس کی روحانیت وجذبات پرستی کا حامل تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ پیدائش
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۵ — ۵ — سنہ ۱۹۳۱ء

۳ یہ سال اس کا مسرت وانبساط و جولانی طبع تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ تولد
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۶ — ۶ سنہ ۱۹۳۲ء

۴ یہ سال اس کا تحمل طبع اور مادی دنیا و تقدم امور کا تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ تولد
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۷ — ۷ سنہ ۱۹۳۳ء

۵ یہ سال اس کا جاذبیت و قوت جاذبہ اور حوادثات کا تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ تولد
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۸ — ۸ سنہ ۱۹۳۴ء

۶ یہ سال اس کی حق داری اور خوش مشربی اور باہمی الفت کا تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ تولد
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۹ — ۹ سنہ ۱۹۳۵ء

۷ یہ سال اس کا سماجی زندگی علم اور مطالعہ اور تکمیل امور کا تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ تولد
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۱ — ۱ سنہ ۱۹۳۶ء

۸ — یہ سال اس کا مایوسی وحسرت اور تخریب امور کا تھا۔

۶ — ۶ — تاریخ تولد
۱ — ۱۰ — ماہ ״
۲ — ۲ سنہ ۱۹۳۷ء

۹ — یہ سال اس کی جولانی طبع اور ترقی خواہشات اور زوال کے بعد عروج کا تھا۔

اعداد کے اوصاف مخصوصہ

جاننا چاہئے کہ ہر ایک عدد کے چند مخصوص اوصاف ہوتے ہیں۔ جس عدد کا کوئی آدمی حامل ہوتا ہے وہ ان اوصاف مخصوصہ کا مالک ہوتا ہے یہ اوصاف ان میں ضرور پائے جاتے ہیں اگر وہ ان وصفوں کو خراب نہ کرے تو اچھا ہوتا ہے مگر بعض اعداد کے حامل کو گرچہ وہ اوصاف اس میں پائے جاتے ہیں ان کو کم کرنا اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے ذیل کے نقشہ میں ان کا ذکر کیا جاتا ہے معلوم کر کے بہترین اوصاف کو ابھاریئے اور خراب حالات کو کم کر دیجئے۔

عدد	اوصاف
۱	یہ عدد ستارہ شمس سے منسوب ہے جس آدمی کا یہ عدد ہوتا ہے وہ اپنے آپ پر بھروسہ رکھتا ہے اور ہر بات کو سوچ سمجھ کر کرتا ہے اس لئے یہ اپنے کاروبار اور کیریکٹر میں ترقی کرتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک قابل اعتبار اور مرکزی طاقت کا حامل ہے خود مختار وصف اور بہترین قسمت کا مالک ہوتا ہے یہ حکمرانی کا عدد بھی ہے بادشاہ و امرا اور بزرگی و بلند مرتبہ کو بیان کرتے ہوئے ہر چیز پر اثر انداز ہوتا ہے خیالات و دماغ اچھا رکھتا ہے کبھی گھبراتا نہیں ہے اور سیدھے طریق پر مقصد کو پیش کرتا ہے یہ نمائش کے بغیر مخصوص کام کرتا ہے۔
۲	یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے اگر نام کے عدد کے ساتھ پیدائش برج سرطان کے دور میں یعنی ۲۱ رجون سے ۲۱ جولائی تک ہو تو اس عدد کے خواص زیادہ ہوتے ہیں بشرطیکہ صاحب عدد کی تاریخ تولد کا عدد بھی یہی ہو صاحب عدد کا دل و دماغ قدرتی طور پر دوستی کے جذبات اور احساسات کا مظہر ہوتا ہے ایسا آدمی فطرت پسندی اور تبدیلی پذیر طبع اور اکثر اوقات غیر مستقل مزاجی کا حامل ہوتا ہے اور حسن و جذبہ اور اندرونی آواز کا اثر اس پر پڑتا ہے یہ ڈکٹیٹروں کا عدد ہے اس کا حامل اکثر ڈکٹیٹر ثابت ہوتا ہے اور صاحب عدد مہمان نواز بھی ہوتا ہے اور کچھ شرمیلا بھی ہے۔

اوصاف	عدد
یہ عدد ستارہ مریخ سے منسوب ہے اگر نام کے عدد کے ساتھ پیدائش برج حرت کے دور میں ۲۱ فروری یا ۲۱ مارچ یا برج قوس کے دور میں ۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر تک ہو اور نام کا عدد بھی یہ ہو تو اس عدد کے خواص زیادہ ہوتے ہیں اگر صاحب عدد کی شخصیت کا عدد بھی یہ ہو تو اس کے مزاج اور کیریکٹر کے درمیان ایک خط ہوتا ہے اگر پیدائش کا عدد بھی یہ ہو تو تقدیر اس کے مطابق ہوگی اور صاحب عدد مخلوط صفات کا مالک ہوگا اور بہادر، ور ظرافت و زندہ دلی کا مظہر ہوگا اور سست الوجود اور خالی الذہن اور بے کار و خاموش نہیں رہتا یہ خود اعتمادی اور اولوالعزمی و ہمدردی کی ترکیب میں اپنی امتیازی خصوصیات ملا دیتا ہے انتخابی تربیت رکھتا ہے اور شریف النفس ہوتا ہے ۔	۳
یہ عدد ستارہ شمس سے منسوب ہے اگر نام کے عدد ساتھ پیدائش برج اسد میں یعنی ۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست تک اور نام کا عدد بھی یہ ہو تو یہ عدد زیادہ موثر ہوتا ہے صاحب عدد میں یہ خوبی نہایت اچھے وصف پائے جاتے ہیں ۔ صاحب عدد مخلص ہوتا ہے اور مستقل مزاج اور صفات حسنہ کا مجسم ہوتا ہے یہ سچائی پسند اور پختہ خصائل بے لاگ دوٹوک ملگانے والا ہے یہ عدد صاحب عدد کی ظاہری صفات کو مبالغہ سے بیان کرتا ہے ورنہ درحقیقت صاحب عدد ضدی اور تنک مزاج بھی ہے مگر ساحر بیان اور ملنسار بھی ہوتے ہیں اور فوراً بلند شکار ہوجاتے ہیں ۔ دوسروں کی ذرا سی بات پر آپے سے باہر بھی ہوجاتے ہیں اور یہ رجعت پسند ہے صاف گو ہے سچا مشورہ دیتا ہے ۔	۴
یہ عدد ستارہ مشتری سے منسوب ہے اگر نام کے عدد کے ساتھ پیدائش برج جوزا میں ۲۱ مئی تا ۲۰ جون یا برج سنبلہ میں ۲۱ اگست تا ۲۰ ستمبر ہو اور نام کا عدد بھی یہ ہو تو یہ عدد زیادہ موثر ہوتا ہے صاحب عدد ہمیشہ مختلف رنگ بدلتا رہتا ہے مگر نفس کش ہے دل فریبی کا شیدا ہوتا ہے دماغ اس کا اچھا ہے اور حیرت انگیز رفتار سے چلتا ہے ایسے آدمی ایک عقیدہ سے ہٹ کر دوسرا عقیدہ اختیار کر لیتے ہیں یہ مستقل مزاج نہیں ہوتے بعض اوقات ابتدائی مشکلات کی وجہ سے دل برداشتہ ہو کر تکمیل کام سے ہٹ جاتے ہیں ۔ لیکن ان کی ہر کام میں ترقی کی خواہش ہوتی ہے چالاک و ہوشیار ہوتے ہیں لیکن یہ ثابت قدم نہیں رہتے اور ڈھول کی طرح کسی	۵

عدد	اوصاف
۵	راز کو ہر وقت چھپائے رکھتے ہیں۔
۶	یہ عدد ستارہ زہرہ سے منسوب ہے اگر نام کے عدد کے ساتھ پیدائش برج ثور ۲۰ اپریل تا ۲۰ مئی یا برج میزان ۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر کے دور میں ہو تو یہ عدد زیادہ موثر ہوتا ہے۔ صاحبِ عدد ملنسار اور حساس علمی اور قدرتی مسائل سے دلچسپی رکھتے ہیں اور خلیق رحیم و کریم اور فیاض طبع ہوتے ہیں۔ فنونِ لطیفہ کے مشتاق اور سفر کے شائق اور قدرتی خوبصورت مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ راگ رنگ سے دلچسپی رکھتے ہیں اور سخاوت کی وجہ سے اکثر امیر نہیں بن سکتے مگر اپنے خرچ کے بارے میں بھی کسی کے دستِ نگر نہیں رہتے۔ کوئی آدمی انہیں پیسہ کے بارے میں دھوکا نہیں دے سکتا مگر یہ فضول خرچ ہوتے ہیں۔
۷	یہ عدد ستارہ زحل سے منسوب ہے اس کا اثر اس آدمی پر زیادہ پڑتا ہے جس کا نام کے عدد کے ساتھ پیدائش برج سرطان ۲۱ جون تا ۲۰ جولائی کے دور میں اثر زیادہ پڑتا ہے۔ صاحبِ عدد زیادہ بعید الفہم ہے یہ عدد غیب دانی سے وابستہ ہے اور مختلف زمانوں میں بڑے بڑے غیب دانوں پر حکمران رہا ہے اور صاحبِ عدد دور بین اور دور اندیش ہے زیادہ بات چیت کرنے سے پرہیز کرتا ہے اور نہایت متین و سنجیدہ اور خصائل کا پابند ہے ایماندار بھی ہے اور ضدی بھی ہے اور ہوشیار بات کی تہہ تک پہنچنے والا خانگی معاملات کا تجربہ کار ہوتا ہے اور امن پسند و صلح جو تنہائی پسند اور مطالعہ پسند منطقی ہے جس کی زندگی منقلب رہتی ہے۔
۸	یہ عدد ستارہ راس سے منسوب ہے ۲۱ دسمبر تا ۱۹ فروری برج جدی کے درمیان اگر پیدائش اور نام کا عدد بھی یہ ہو تو اس کا اثر زیادہ پڑتا ہے صاحبِ عدد دوسروں سے زیادہ قسمت کے رحم پر ہوتے ہیں اکثر مایوس و حسرت اور بدقسمتی ان کی قسمت میں ہوتی ہے یہ اپنی آزادروی کا اظہار نہیں کر سکتا۔ رحم پسند ہے کوئی مشہور پوزیشن نہیں حاصل کر سکتا یہ شخص خدمت گزاری کے لئے پیدا ہوا ہے وہ محنت کا ثمر پاتا ہے مگر ناکامی کو بدقسمتی میں ملا دیتا ہے۔ تیز طبیعت ہوتا ہے اس کے دشمن بہت ہوتے ہیں۔ یہ کسی امر میں پورے درجے کا ناکام یا کامیاب

عدد	اوصاف
۸	ہوتے ہیں غصہ کی حالت میں طبیعت پر قابو نہیں رکھتے ۔
۹	یہ عدد ستارہ ذنب سے منسوب ہے ۔ تاہم کے علاوہ اس عدد کے اثرات اس آدمی پر زیادہ پڑتے ہیں جن کی پیدائش ۲۲ مارچ تا ۱۹ فروری برج حمل یا ۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر برج عقرب کے دور میں ہو ۔ صاحب عدد کا انجام بہتر ہو زندگی کامیابیوں سے پر ہو ۔ زوال کے بعد عروج حاصل ہو عقل مند صاحب فہم و فراست حلم والا ہو ایک کام چھوڑ کر دوسرا کرنے والا ہو آزاد خیال ہوگی اور دھوپ کو کم برداشت کرے اچانک حادثے اچانک تبدیلیاں اس کی زندگی کے واقعات ہوتے ہیں ۔ یہ غربا کی مدد کرتے ہیں خلق کے بہی خواہ ہوتے ہیں ۔ مگر غیر صحیح احباب کی وجہ سے کبھی کبھی بدنام بھی ہو کر پستی میں گر جاتے ہیں اور فنون لطیفہ سے دل چسپی رکھتے ہیں ۔ عقیل اور ذہین ہیں ان میں مجھی دینی ذوق موجود ہوتا ہے ۔

اعداد کا تخریبی پہلو

جاننا چاہیے کہ ہر چیز میں تعمیری اوصاف کے ساتھ ساتھ تخریبی پہلو بھی ہوتا ہے نور کے ساتھ ظلمت اور دن کے ساتھ رات خدا کے مقابل میں بت ۔ تری کے ساتھ خشکی وغیرہ یہ چیزیں لازم و ملزوم ہیں ۔ اسی طرح اعداد کے تعمیری اوصاف کے ساتھ ساتھ ان کا تخریبی پہلو بھی ہے کسی انسان کی حالت ہر وقت یکساں نہیں رہتی کبھی وہ ہنستا ہے اور کبھی غم ناک ہوتا ہے کبھی اسے آمدنی زیادہ ہوتی ہے ۔ کبھی اس سے خرچ زیادہ ہوتا ہے ایک وقت وہ امیر ہے ایک وقت غریب ہوتا ہے کبھی وہ مفلس تھا مگر اب وہ امیر ہے ایک وقت تھا کہ اس کے چاہنے والے بکثرت تھے مگر آج وہ حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے کل وہ تندرست تھا آج وہ سخت بیمار ہے ایک وقت تھا کہ اس کے اقربا اور اس کے بیٹے بکثرت تھے آج وہ سب مر چکے ہیں ۔ اہل نجوم اسے سیارگان کے اثرات سمجھتے ہیں چونکہ سیارگان کا حساب علم ریاضی کا مرہون منت ہے اور ریاضی اعداد کا رہین احسان ہے علم الاعداد کے ماہرین کے خیال میں یہ سب تعمیر و تخریب اعداد کے زیر اثر ہے بہر حال جو کچھ بھی ہے وہ درست ہے ناتجھ اعداد میں ایک تا

نو عددی مختلف خانوں میں بہ لحاظ سعادت ونحوست اور دوستی و دشمنی و بلحاظ نظر مختلف اثرات ہوتے ہیں اور اعداد کی سعادت و نحوست وقتی سے بدل جاتی ہے گرچہ اعداد بذاتہ نہ سعد ہیں نہ نحس کوئی سعد عدد سعد بھی ہو جاتا ہے اور نحس بھی - اسی طرح نحس عدد سعادت سے بدل جاتا ہے اس کتاب کے اسی حصہ میں اعداد کی خوبیوں اور برائیوں کو میں نے کسی جگہ تحریر کر دیا ہے وہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے ۔ اس جگہ صرف اعداد کے برائیوں کے تخریبی پہلو کی ذرا تفصیل کرنی مطلوب ہے جس کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے :۔

عدد	تخریبی پہلو
۱	صاحب عدد کسی بانوں سے بالاتر رہنا پسند کرتا ہے اس لئے بعض اوقات ان کی گرفت میں آجاتا ہے ۔ اور کسی کام میں دیر ہونے کی صورت میں بے صبر ہو جاتا ہے اکثر ملازموں پر جلد اور تیز اور بڑا حکم لگا دیتا ہے ۔ چاہے اس کا نقصان کیوں نہ ہو جاوے اسے جو کچھ کہنا ہوتا ہے بغیر سوچے اور بے دریغ کہہ دیتا ہے یہ اپنی تجاویز پر دوبارہ غور نہیں کرتا غرور کی وجہ سے اس کا طرز کلام تحکمانہ ہوتا ہے اور خطرات میں پڑنے سے نہیں چوکتا اور اپنے گرد کم عقلوں کا حلقہ پسند کرتا ہے اور خود خوشامد پسند ہے یہ دلچسپی زیادہ ہوتا ہے اور فضول خرچ بھی ہے نمائش و جداق کے تخریبی امور بھی اس میں پائے جاتے ہیں ۔
۲	صاحب اپنے ملاقاتیوں سے اپنے حالات سے زیادہ جھلک دکھانے پر تیار رہتا ہے اس کے حالات میں یک رنگی و مطابقت نہیں ہوتی اور خیالات بھی ایک جیسے نہیں رکھتا وہ ظاہری طور پر کبھی شکریہ ادا نہیں کر سکتا اور کبھی کبھی ہیجان کی رو میں بہہ کر دامن صبر چھوڑ دیتا ہے زیادہ تر امیدوں کی تمنا میں بسر کرتا ہے اور بغیر کسی خوف کے کوئی بات کہہ کر اپنی سفر کی منازل کو نذر یار کر دیتا ہے اس لئے وہ تکلیف کا ہدف بنا رہتا ہے وہ خود غرض ہے لیکن اکیلا اسے اختیار نہیں کرتا اس کے کئے ہوئے کام کا سہرا دوسروں کے سر پر بندھ جاتا ہے اس کی قوت تخیلہ عمل طرز کی نہیں ہوتی مزاج میں سمندر کی طرح جوار بھاٹا رکھتا ہے اس کی زندگی غیر مطمئن ہے اور اپنے حساس ہونے کی وجہ سے اکثر رنج اٹھاتا ہے ۔ طبیعت پر قابو نہ ہونے کی وجہ سے کبھی لغویات

عدد	تخریبی پہلو
۲	اور خشیات کی طرف مائل ہو کر تباہ ہو جاتا ہے اور حسد کا مادہ اس میں پایا جاتا ہے ۔
۳	صاحبِ عدد کی خوش مزاجی کبھی کبھی اسے گمراہ کر دیتی ہے یہ نمائش پسند اور راز داری کے ناقابل ہے بعض اوقات نامعلوم طور پر اعتدال سے تجاوز کر کے آسانی سے اعتماد شکنی کا مرتکب ہو جاتا ہے اور دولت کو بے اعتدالی سے خرچ کرتا ہے نادانستہ طور پر مبالغہ آمیزی کرتا ہے اور معاملات کو حد سے زیادہ اہمیت دیتا ہے یہ بجائے خود ایک تماشا ہے کبھی بری حد تک بے عمل بھی ہو جاتا ہے کبھی کھیل تماشوں میں اپنے امور کا نقصان کر دیتا ہے اس میں ضد کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے اور عاشق مزاج ہوتا ہے تکبر اس میں موجود ہوتا ہے اکثر بات و کام غیر ذمہ داری سے کرتا ہے نفس پرستی اور مبالغہ آمیزی اور مکاری سے بھی کام لیتا ہے ۔
۴	صاحبِ عدد سخت ضدی اور کوتاہ بین اور سست روی کے رنگ میں پورے طور پر جوان ہے اور خبط کا بہت جلد شکار ہو جاتا ہے اسے حقائق پسند نہ ہونے کی وجہ سے شریر ناشائستہ اور جھگڑالو کہہ دیا جاتا ہے اس کے متعلق کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی اپنے بیان میں طعن و تشنیع سے زیادہ کام لیتا ہے اس کے مخالفین کی تعداد بہت ہو جاتی ہے یہ ملکی قوانین اور مذہبی راہ و رسم کی اکثر مخالفت بھی کرتا ہے دولت کے حصول میں کسی سے مروت و اخلاق برتاؤ کا خیال نہیں کرتا بعض اوقات صبر ترک کر کے غصہ میں آپے سے باہر ہو جاتا ہے یہ متعصب اور غیر ذمہ دار اور متلون مزاج ہوتا ہے ۔
۵	صاحبِ عدد دل کا کھرا نہیں ہوتا اس لئے ثابت قدم و مستقل مزاج نہیں ہے یہ اپنا سیاسی یا مذہبی عقیدہ بدل لیتے ہیں یہ کہیں آسانی سے قدم نہیں جما سکتا ۔ اور راز داری کے قابل نہیں ہے اور یہ پرلے درجہ کا بے وفا ہوتا ہے کسی کا دلی دوست نہیں ہوتا اعتراض کرنے کا مادہ اس میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے یہ دوستوں میں بھی شکستہ خاطر رہتا ہے صاحبِ عدد ایک دروازہ کو بند کر کے دوسرے پر دق الباب کر لینے کا عادی ہوتا ہے یہ بغیر کسی لحاظ و خیال کے اوقات کے اکثر نقصان برداشت کرتا ہے یہ خود نمائی رعب و دبائی و نکتہ چینی اور غرور کی وجہ سے ظلم و ستم کرنے سے باز نہیں رہتا ۔

عدد	تخریبی پہلو
۶	صاحبِ عدد بوجہ حساسی خیالات سے جلد متاثر ہو جاوے ان میں خود غرضی کا جذبہ پیدا ہونے کا امکان ہے کہ جس سے عیب جوئی کی عادت بنالیں گے یا اس قدر کنجوس ہوتے ہیں کہ جس وجہ سے لطف زندگی ختم کر دیتے ہیں پس اندازی بہت کرتے ہیں لیکن اکثر بظاہر تنگ دست نظر آتے ہیں اور یہ بعض دفعہ اس قدر فضول خرچ ہوتے ہیں کہ آمد و خرچ کا تناسب قائم نہیں کر سکتے اور ہمیشہ مقروض رہتے ہیں اور حقیقت میں دوسروں کی فطرت کو نہیں پہچان سکتے اگر انہیں کبھی غصہ آجاوے تو پھر بڑی مشکل سے فرو ہوتا ہے غرور و حسد ان میں موجود ہوتا ہے باتوں باتوں میں گتھیاں اچھال لیتا ہے قوت ارادی کا اس میں فقدان ہوتا ہے
۷	صاحبِ عدد عالم تصورات میں رہتا ہے اس کی زندگی میں انقلاب پر انقلاب واقع ہوتے ہیں ۔ نالائق دوست اسے خراب کرتے ہیں ۔ دنیاوی قسم کے حقیر فوائد اسے حاصل ہوتے ہیں ان میں تخالف زیادہ ہوتا ہے اس واسطے اپنی محنت برباد کر لیتے ہیں صاحبِ عدد قوتِ فیصلہ اٹل نہیں رکھتا مگر باطنی محبت سوائے اپنے جسم کے کسی سے نہیں کرتے اپنے نفع کے مد نظر دوسروں کو نقصان دیتے ہیں ۔ سوچتے زیادہ اور عمل کم کرتے ہیں اکثر وہ اپنے امور سے مایوس ہو جاتے ہیں ان کے دماغ میں ایک خبط سمایا ہوا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ بے آرام سے رہتے ہیں فطرتاً کچھ ترش رو بھی ہیں اور نقاد ہونے کے علاوہ جذبہ کمتری بھی رکھتے ہیں ۔
۸	صاحبِ عدد قسمت کے رحم پر ہوتے ہیں اور اکثر مایوسی و حسرت ناک انجام کے زیر اثر رہتے ہیں اس کی زندگی محض خدمت کرنے کے لئے وقف ہوتی ہے اور تنہا طبیعت اور ان کی دنیاوی سرگرمیاں جنون کی حد تک ہوتی ہیں ۔ اس عدد کے دشمن بہت ہوتے ہیں ۔ جذبہ حب الوطنی ان میں کم پایا جاتا ہے یہ مطلبی دوست ہوتے ہیں مخلص نہیں ہوتے اور غصہ ور اس قدر ہیں کہ طبیعت پر قابو نہیں پا سکتے اس سے خراب کام کرتے ہیں جن سے تباہ کن نتائج پیدا ہوتے ہیں ۔ خبط و تساہل پسندی ان میں پائی جاتی ہے نا امیدی و قدامت پسندی ضد اور تنگی مزاج ہیں ۔
۹	صاحبِ عدد ایک کام چھوڑ کر دوسرے کو کرنے لگ جاتا ہے گرم مقام ان کی صحت پر اچھا اثر نہیں ڈالتے اچانک اموات و حادثے اور مختلف تبدیلیاں ان کی زندگی کے واقعات

عدد	تخریبی پہلو
۹	بن جاتے ہیں اور یہ غصیلے ہوتے ہیں آوارہ مزاجی اور جلاوطنی ان میں پائی جاتی ہے اور لاف زنی ان کی عادت ہوتی ہے اس لئے وہ فضول خرچی سے کم مفلس گر زیادہ بدمعاش ہو جاتے ہیں ۔ جائداد سے لاپرواہی برتتے ہوئے زندگی کو ناکام بنا دیتے ہیں غیر صحیح دوستوں میں پھنس کر پستی کی جانب گر جاتے ہیں امیدوں میں کافی وقت خراب کرتے ہیں مگر صاحب عدد ایک اچھا سپاہی ہوتا ہے دوسروں کو کم تر جانتا ہے اور طعن و تشنیع سے بھی کام لیتا ہے اور اپنے صحیح دوست کا انتخاب نہیں کر سکتا ۔

عدد اور صاحب عدد کے موافق امور

جاننا چاہیے کہ لحاظ اعداد صاحب عدد میں جو کام کرنے کی اہلیت پائی جاتی ہے نقشہ ذیل میں ان موافق امور کا ذکر کیا جاوے گا یہ مسلم ہے کہ ہر کام ہر آدمی کے مطابق نہیں ہوتا جو آدمی جن امور کا اہل ہوتا ہے ان امور کی طرف ان کا رجحان طبع زیادہ ہوتا ہے خواہ جو آدمی پیرشپ کی طرف مائل ہے اسے زمین پر ہل چلانے کے لئے مقرر کر دیا جاوے تو یقینی ہے کہ وہ ناکام رہے گا اور یہ طبع اس کی اعداد کے زیر تحت ہے جسے ذیل میں ملاحظہ فرمائیے :

عدد	موافق امور
۱	صاحب عدد کسی انجمن یا سوسائٹی یا دفتر یا مذہبی ادارے کا رکن بننا پسند کرتا ہے اور لیڈرانہ صفات اس میں موجود ہیں لہذا ہر جگہ یہ اپنی شخصیت کو نمایاں رکھتا ہے اور ایسے کام کرنے کا عادی ہے جن سے اس کا نام روشن ہو یہ حاضر باشی اور کارکنی کی وجہ سے خود کام کرتا ہے ۔ نئی چیزوں کی تخلیقات اور قوت ایجاد کا مالک ہے ایک اچھا وکیل ہے اور اچھا لیڈر اور اچھا مقرر ثابت ہوتا ہے ۔
۲	صاحب عدد اکثر وکٹیٹر ہوتا ہے موسیقی سے دلچسپی رکھتا ہے اور فنون لطیفہ کا شائق ہے اس عدد کے آدمی ایکٹر یا شاعر یا وکیل یا بیرسٹر بننے کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور تجارت .. اور

عدد	موافق امور
۲	صنعت و حرفت کی طرف مائل ہوتا ہے ہر مطلوبہ کام میں عروج و ترقی چاہتا ہے اور مشکلات پر اکثر قابو رکھتا ہے اور خود مختار مقابلہ میں وہ قوتِ تحریک سے اکثر فائدہ اٹھاتا ہے ۔
۳	صاحبِ عدد مخلوط صفت کا حامل ہے اور یہ صفت اس میں غیر معمولی ہوتی ہے وہ فلاسفر اور مجسٹریٹ و اداکار آرٹسٹ و سوشلسٹ وغیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے اور امور میں وہ زیادہ اسپرٹ اور بہادری کا اظہار کرتا ہے اور ظرافت اور زندہ دلی کا یہ مظہر ہوتا ہے ۔ اور انتظامی قابلیت کے علاوہ اس کے حصول کے لئے خاصی حکمت عملی میں نمایاں صفات کا مالک ہوتا ہے لطیفہ گو بھی ہے باغبانی میں اسے مسرت ہوتی ہے فوجی ملازمت بھی ۔
۴	صاحبِ عدد کسی محفل یا سوسائٹی یا عدالت اور یا کونسل یا کسی چیز کی بحث میں دوسروں کے خیالات کو رد کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وکیل یا بیرسٹر یا صدر یا ممبر کونسل بننا پسند کرتا ہے اور قوم کا بھی خواہ ہوتا ہے مجلسی اصلاح کا مادہ اس میں موجود ہے اور صائب الرائے بھی ہے اور زبردست شخصیت کا مالک ہے اور اپنے میں ڈسپلن رکھتا ہے اور وہ کسی سوسائٹی یا امور میں محض ڈسپلن چاہتا ہے ۔
۵	صاحبِ عدد سیاسیات سے گہری دل چسپی رکھتا ہے اور قابلیت کی نمائش پر فخر کرتے ہیں اور صاحبِ عدد دل فریبی کا شیدا ہے بہترین دماغ کی وجہ سے نت نئی اختراعات کرتا رہتا ہے ۔ اور پورا رجعت پسند ہے کبھی سوشلسٹ اور انتہا پسند بن کر خدا کا منکر بن جاتا ہے اور نفس کش ہے محنت سے فائدہ اٹھاتا ہے سیر و سفر و نقل و حرکت کا شائق ہوتا ہے سوداگری اسے محبوب ہے اور سوسائٹی کی خالی جگہ کو آسانی سے پر کر دیتا ہے ۔
۶	صاحبِ عدد راگ راگنی پسند اور حسابات واکاؤنٹنٹ اور خزانچی بننے کے لئے موزوں ہے اور قدرتی مسائل سے دل چسپی رکھتا ہے دولت جمع کرنے کا شائق ہے سوداگری اور رہبری اور اربابِ نشاط سے بہت تعلق رکھتا ہے اپنی کاریگری اور فن کی نمائش میں ید طولےٰ رکھتے ہیں اور اپنا کام آزادانہ کرنا چاہتے ہیں اور ملازمت کے بھی خواہش مند ہوتے ہیں انہیں عیش میں زندگی گذارنے کی خواہش ہوتی ہے ۔

عدد	موافق امور
۷	صاحب عدد کو غیب دانی و علوم روحانی کا شوق ہوتا ہے اس میں ڈاکٹر یا نرس بننے کی اچھی قابلیت ہوتی ہے یہ خود مختار اور بڑی شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور کسی کاروبار کی مینجری کو پسند کرتا ہے اور یہ فلسفیانہ طبع کا مالک ہے محض لکیر کا فقیر نہیں ہے اور تالیف و تصنیف کی طرف مائل ہوتا ہے اور سفر ایجنٹ اور درآمد برآمد کے کام کے لئے موزوں ہے اور دماغی محنت کی ساتھ ساتھ جسمانی محنت کو پسند کرتا ہے ۔
۸	صاحب عدد محض دوسروں کی خدمت گذاری کے لئے پیدا ہوا ہے اور محنت بھی ہے کسی اچھے مقام پر نہیں پہنچ سکتا یہ محض محنتی ہے اور محنت کا ثمرہ پاتا ہے طبیعت تیز ہے حب الوطنی کا جذبہ اس کے اندر موجود ہے کبھی کبھی غصہ بھی بہت کرتا ہے طبیعت اس کے تابع نہیں رہتی اور مذہب پرست ہے اس کے واسطے تجارت و زراعت مفید ہے اگر اس میں قابلیت اور اہلیت ہو تو یہ بد قسمت لیڈر ہوتا ہے ۔
۹	صاحب عدد بیرسٹری یا سنگ تراشی اور باغبانی پرورانی سیکرٹری اور اکاؤنٹنٹ اور بہی کھاتہ رکھنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں ۔ اپنی بُری حالت کو اچانک اچھی حالت میں پلٹ دیتا ہے غربا کی مدد کرتا ہے مذہبی خیالات والے ہیں اور غصہ مندی اور ہنر مندی ان کا حصہ ہے اور حیوانوں سے محبت رکھتے ہیں ۔ منطقی دلائل پر فخر کرتے ہیں ۔ فنونِ لطیفہ سے دلچسپی رکھتے ہیں ۔ علمی و ادبی ذوق رکھتے ہیں ۔

اعداد اور امراض

ذیل کے نقشہ میں اعداد کے زیر اثر ان امراض کا ذکر ہے جو ان سے متعلق ہیں جس کا یہ کوئی عدد ہوگا وہ امراض متعلقہ عدد کا بھی حامل ہوگا اس کتاب کے حصہ اول میں اس کا مفصل ذکر موجود ہے ؛

عدد	امراض
۱	صاحب عدد اکثر تندرست ہوتا ہے عام طور پر ایسے صاحب عدد چیچک کے داغوں کی وجہ

عدد	امراض
۱	ے اپنا چہرہ داغدار رکھتے ہیں اور بدپرہیز بھی ہیں دل کی امراض و بے قاعدگی خون اور تکلیف چشم میں مبتلا رہتے ہیں ۔
۲	صاحب عدد عام طور پر صحت مند نہیں رہتا ہے بدہضمی سے تکلیف رہتی ہے اور ریاح خراب کرتے ہیں اس کی اندرونی طاقت میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے امراض معدہ و ریاحی میں یہ اکثر مبتلا رہتے ہیں ۔
۳	صاحب عدد عام طور جلدی امراض پھوڑا پھنسی برص چنبل اور خارش اور چیچک وغیرہ میں مبتلا رہ کر ان امراض سے اکثر بہت دکھ اور تکلیف اٹھاتے ہیں اور ہمیشہ پریشان رہتے ہیں ۔
۴	صاحب عدد اپنے دماغ کی خرابی کی وجہ سے مالیخولیا بے ہودہ بکواسی ہوتا ہے پاگل پن کی باتیں کرتا ہے اور اسے پھیپھڑے کی مرض بھی لاحق ہوتی ہے جس کی وجہ سے کھانسی اور دماغی امراض اور گردے کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں ۔
۵	صاحب عدد کو فالج کا مرض یا جوڑوں کا درد لاحق ہوتا ہے جسم میں ریاح غلیظ پیدا ہو کر جوڑوں میں پھنس جاتے ہیں اور امراض چہرہ بھی بعض اوقات انہیں لاحق ہوتے ہیں اور امراض چشم بھی عورتیں امراض پستان اور آخر عمر میں دوران خون میں بے قاعدگی ہوتی ہے ۔
۶	صاحب عدد سخت بدپرہیز ہے اور یہ اسے خراب کر دیتی ہے بادی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں اور کھانسی یعنے گلا کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں اور انہیں پھیپھڑے کے امراض بھی لاحق ہوتے ہیں ۔
۷	صاحب عدد خونی امراض بالخصوص دباؤ خون میں عام طور پر مبتلا رہتا ہے اس سے خونی مختلف امراض اسے لاحق ہوا کرتے ہیں ۔ اس کے اعضاء پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اس لئے وہ کام سے جلدی تھک جاتا ہے اور کسی کام کو کرتے ہوئے جلدی تھک جاتے ہیں ۔
۸	صاحب عدد کے دماغ میں وہم کا مادہ موجود ہے اس لئے مختلف دماغی امراض میں گھرا رہتا ہے اور امراض گردہ و ریاح کی آماجگاہ رہتا ہے اور امراض مقعد میں سے بواسیر وغیرہ اس کو ہوتے ہیں ۔

عدد	امراض
۹	صاحب عدد سورج کی روشنی اور گرمی کم برداشت کرتے ہیں ۔ گرم مقام اس کی صحت پر برا اثر ڈالتے ہیں اور بخار میں مبتلا رہتے ہیں اور پھوڑے پھنسی امراض جلدی وغیرہ مثلاً چیچک وغیرہ ان کو لاحق ہوتے ہیں ۔

عورت پر اعداد کے اثرات

یوں تو ہر ذی روح وغیرہ ذی روح اعداد کے زیر اثر ہوتے ہیں ۔ لیکن فرقہ اناث پر اعداد کے اثرات وخواص کچھ مخصوص طرح کے بھی علاوہ مرد کے ہوتے ہیں ۔ جن کا ذکر نقشہ ذیل میں کیا جاتا ہے ۔

عدد	اثرات تانیث
۱	صاحب عدد عورت کو اس عدد کا مالک رفیق حیات اچھا ہوتا ہے ۔ اپنے آپ پر بھروسہ رکھتی ہے اور عقلمند ہے شوہر دوست اور دانا امور خانہ داری میں ماہر مگر پُر غرور اور دانش مند ہوتی ہے ۔
۲	اس عدد کی مالک عورت جوش طبع اور ہیجان اور دلی جذبہ کو ظاہر کرتی ہے اور خانگی پہلو کو عقل مندی سے نمایاں کرتی ہے اور اپنی راحت وسکون کا خیال رکھتی ہے اور لوگوں کے قلوب کو بار بار مجروح کرتی ہے پسندیدہ کھانے کھاتی ہے اٹھنے بیٹھنے اور سونے کا خوب استعمال کرتی ہے گھر کو آراستہ رکھتی ہے خانگی معاملات میں انتظام رکھتی ہے اگر وہ غلط شوہر سے شادی کرے تو اس کی سب خوشیاں بے کار ہو جاتی ہیں ۔ اچھے ایثار کی مالک ہے ۔
۳	اس عدد کی عورت اوضاع واطوار میں اس نمبر کے مرد سے مشابہ ہے نسوانی کمزوریوں کے باوجود وہ ذوق سلیم اور پاکیزگی کا مجسمہ ہے خوش پوش ہے اپنے لئے بہتر رنگ منتخب کر سکتی ہے ۔ وہ مجلسی زندگی رکھتی ہے گھریلو امور کے باوجود انجمنوں اور سوسائٹیوں میں آ جاتی ہے اس کے

عدد	تاثرات تانیث
	دوست بہت ہوتے ہیں۔ امداد کرنے میں دوست اور دل بھلا وہ بھی رکھتی ہے ۔
۴	اس عدد کی عورت عموماً اس عدد کے مرد کے خصائل کی حامل ہوتی ہیں یہ اپنے آوارہ اور خراب وغیرہ مستقل مزاج شوہر کی قدرتاً ساتھی ہوتی ہے اپنے کردار سے خود اور شوہر کو بچا سکتی ہے اور اس پر اس طرح اثر انداز ہوتی ہے کہ جس کا ردعمل مستقل ہو اور خود کو جائز حدود میں نہایت پامردی استقلال سے مضبوط رکھتی ہے اپنے خصائل و مرتبے کے لوگوں میں مسرت محسوس کرتی ہے ۔
۵	اس عدد سے شادی کرنے والی عورت اس سے تنگ ہوکر اور اس کے مزاج سے پورے طور پر واقف ہوکر اس کے خوش رکھنے کا طریقہ سمجھ لیتی ہے کیونکہ اسے کھانا تیار کرنے پر ہر روز ایک امتحان سے گذرنا پڑتا ہے اس کی محنت سے تیار شدہ کھانا جب اس کا شوہر اسے بدمزہ کہہ کر ٹھکرا دیتا ہے تو مایوس ہوجاتی ہے ۔ اور آخر میں اس متغیر الطبع کو اس کی پسندیدہ چیز نہیں دیتی یہ کسی کی دوست نہیں ہوتی ۔
۶	اس عدد کی عورت لباس نہایت صاف و ستھرا رکھتی اور اس میں نمائشی ٹھاٹ و بھڑک زیادہ پسند کرتی ہے اکثریت نئے فیشنوں کی دلدادہ ہوتی ہے سوجھ بوجھ کا مادہ اس میں بہت ہوتا ہے محبت و عشق کی طرف راغب رہتی ہے اور فضول خرچ بھی ہوتی ہے راگ و رنگ کی شائق ہوتی ہے عیش سے گذر اوقات کرنا چاہتی ہے ۔
۷	اس عدد کی عورت میں ڈاکٹر یا نرس بننے کی قابلیت ہوتی ہے اس کی شادی اچھے اور بلند گھرانے میں ہوتی ہے اس کی زندگی آرام وچین سے گذرتی ہے لیکن عام طور پر خوش قسمت نہیں ہوتی مگر دماغی طور پر عقل مندی سے مالامال ہوتی ہے ہر کام و چیز کو تہ تک دیکھتی ہے ۔
۸	اس عدد کی عورت اچھی باورچن اور اچھی گھر والی اور اچھی بیوی ہوتی ہے گھر کی خود مختار ہوتی ہے کسی کی حکمرانی کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے نمبر دوم چہارم سے اس کی شادی مفید ہے اور نمبر آٹھ سے شادی اس کی خوش قسمتی ہوتی ہے ۔
۹	یہ عورت محبت سے سرشار ہوتی ہے اور سادہ مزاج اور صاف دل ہوتی ہے یہ زیادہ غم کی وجہ سے مطیع ہوکر جلد بڈھی پڑتی ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں اور قدرے فضول خرچ بھی

سادہ مزاج ←

عدد	اثرات تانیث
۹	ہوتی ہے۔ اپنی مجبوری ہوتی ہے ان کو دوست بڑی مدد دیتے ہیں۔

باب چہارم

اعداد کے مختلف تجربات

۱۔ نو کا عدد: ماہرین علم اعداد کے نزدیک نو کا عدد زوال کے بعد عروج کے خواص و اثرات کا حامل ہے یہ نو کا عدد کسی آدمی کی تاریخ پیدائش و ماہ پیدائش کا علیحدہ علیحدہ مفرد عدد جس سنہ کا مفرد عدد مل کر نو کا عدد بنے تو وہ سال کے واسطے نہایت سعادت مند ہوتا ہے صاحب عدد کو زوال کے بعد عروج حاصل ہوتا ہے اپنے امر میں وہ اس سال ترقی کرتا ہے بعض اوقات یہ نو کا عدد مختصر اعداد سے مرکب حاصل ہوتا ہے اس سے اگر مفرد عدد بنایا جاوے تو یہ مسرت یا غم کے ذہن میں اثر رکھتا ہے لیکن وہ آدمی کامیاب تو ہو جاتا ہے لیکن اس جزوی کامیابی پر اسے مسرت رہتی ہے۔

مثال کے طور پر مسٹر گاندھی کا مختصر عدد مفرد ۹ ہے اور مسٹر محمد علی جناح کا اس طرح کا عدد اعداد مختصر مرکب ۱۸ سے مفرد ۹ بنایا گیا ان دونوں کے اثرات میں تھوڑا سا فرق ہے ان دونوں محب وطن لیڈروں نے آزادی وطن کے لئے کوشش کی اور اپنے اعدادی مدعے کو کامیاب ہوئے۔ جن کا نقشہ ذیل میں درج ہے۔

مسٹر گاندھی	مسٹر محمد علی جناح
تاریخ تولد = ۵ — ۵	دسمبر تاریخ تولد = ۲۵ — ۷
ماہ تولد = ۱۰ — ۱	ماہ تولد = ۱۲ — ۳
۱۹۴۷ء = ۲۱ — ۳	۱۹۴۳ء = ۱۷ — ۸
۹ اس سال پاک وہند برطانوی اقتدار سے آزاد ہوا مسٹر گاندھی اپنے مقاصد	۱۸ = ۹ ہوئے۔ اس سال حضرت قائداعظم مرحوم اپنے مشن میں کامیاب

میں کامیاب ہوئے ہوئے ہندوستان میں دو قوموں کا نظریہ منظور کرایا لیکن پورا نہیں تھا۔

ٹھیک اسی طریقہ پر میں اپنے بھائی حقیقی سید فیض علی کی زوال کے بعد عروج اور ترقی کے متعلق اسی جگہ کچھ تفصیل سے لکھنا چاہتا ہوں اور اسی ضمن میں عرض ہے کہ مسلمان اپنے کسی حادثے یا عروج کو عام طور پر قلم بند نہیں کرتے اس لئے ان کے اکثر حالات معلوم نہیں ہو سکتے جن قوموں میں اس کا رواج ہے ان کے حالات واضح طور پر آشکارا کئے جا سکتے ہیں چنانچہ مجھے اپنے برادر خورد مذکور کے اکثر واقعات معلوم ہیں۔ ان کے متعلق عرض کرتا ہوں۔ چونکہ برادرم مذکور کی تاریخ پیدائش ۲۸ء۱۹—۱۰—۲ ہے اس لئے غور فرمایئے کہ قوت کے عدد کے خواص و اثرات کیسے نمایاں ہوتے ہیں۔

۲	— ۲	=	تاریخ تولد
۱	— ۱۰	=	ماہ تولد
۲	— ۲۰	=	۱۹۳۶ء

۹ میزان اس سال اس کی قوت نمو کو بیان کرتا ہے داخل سکول ہوا۔

۲	— ۲	=	تاریخ تولد
۱	— ۱۰	=	ماہ تولد
۲	— ۲۰	=	۱۹۴۶ء

۹ میزان اس سال اس نے محکمہ سے جدوی کی سند حاصل کی جو عروج کی علامت ہے۔

۲	— ۲	=	تاریخ تولد
۱	— ۱۰	=	ماہ تولد
۲	— ۲۰	=	۱۹۳۷ء

۹ میزان اس سال مڈل پاس کیا جو زوال کے بعد عروج کو بیان کرتا ہے

۲	— ۲	=	تاریخ تولد
۱	— ۱۰	=	ماہ تولد
۲	— ۲۰	=	۱۹۵۵ء

۹ میزان۔ اس سال وہ پھر اپنی ملازمت پر بحال ہوا زوال کے بعد عروج

۴ = تیرہ کا عدد :- حصہ اول میں اس عدد کی چند ایک مثالیں بیان کی گئی تھیں یہ عدد سخت نحس ہے۔ اہل اسلام نے قمری ماہ کی اس تاریخ کو نحس مانا ہے۔ اس تیرہ کے عدد سے چار کا عدد مفرد بنتا ہے چار کا عدد چونکہ ممتزج اور مساوی ہے اور تیرہ کا نحس ہے اور تیرہ ایک اور تین سے مرکب ہوتا ہے اس کا مفرد چار ہے یہ چار جس آدمی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور ماہ تولد کے مفرد عدد کسی خاص سال

کے مفروضہ عدد میں ملانے سے ۱۳ کا مرکب عدد بنے اور اس عدد سے جو چار کا عدد حاصل ہوتا ہے اس آدمی کا وہ سال اس کے واسطے نہایت نحس ہوتا ہے۔ اس کے متعلق چند مثالیں ذیل میں واضح ہوں چنانچہ برادرم سید فیض علی کے متعلق اس عدد کے اثرات ذیل میں دیکھو:۔

۶ — ۶ تاریخ تولد
۱ — ۱۰ ماہ تولد
۶ — ۱۵ سنہ ۱۹۳۳ء
۱۳ = ۴ سخت مریض ہوگیا

۶ — ۶ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۶ — ۱۵ = سنہ ۱۹۳۲ء
۱۳ = ۴ پڑھنے سے منحرف ہوگیا جس کی وجہ سے اس قدر سزا پائی کہ خدا نے زندگی بچا دی۔

۶ — ۶ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۶ — ۱۵ = سنہ ۱۹۳۱ء
۱۳ = ۴ سخت بیمار ہوا

۶ — ۶ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۶ — ۱۵ = سنہ [illegible]ء
۱۳ = ۴ ملازمت سے مستعفی ہوگئے۔

۲۔ مہاتما گاندھی :

۵ — ۵ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۴ — ۱۶ = سنہ ۱۹۱۵ء
۱۳ — ۴ = اس سال آپ جنوبی افریقہ میں بوجہ خلاف قانون تحریک قید ہوئے۔

۵ — ۵ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۷ — ۱۶ = سنہ ۱۹۲۳ء
۱۳ = ۴ موت بہت دکھا۔

۵ — ۵ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۴ — ۱۶ = سنہ ۱۹۳۲ء
۱۳ = ۴ آپ دلی میں نے ۲۱ دن کے برت سے مرنے کے قریب ہوگئے

۵ — ۵ = تاریخ تولد
۱ — ۱۰ = ماہ تولد
۷ — ۱۶ = سنہ ۱۹۳۴ء
۱۳ = ۴ [illegible] سے بہت دکھ ہوا اور مرن برت رکھا کانگرس سے مستعفی ہوگئے۔

۴۔ حضرت قائداعظم مسٹر محمد علی جناح علی اللہ مقامہٗ نوراللہ مرقدہٗ

۷ ـ ۲۵ = تاریخ تولد
۳ ـ ۱۲ = ماہ تولد
۳ ـ ۱۲ = سنہ ۱۹۲۰ء

۱۳ = ۴ بوجہ رنج کانگرس سے قطع تعلق کیا۔

۷ ـ ۲۵ = تاریخ تولد
۳ ـ ۱۲ = ماہ تولد
۳ ـ ۲۱ = سنہ ۱۹۲۹ء

۱۳ = ۴ نہرو رپورٹ سے صدمہ اٹھایا

۷ ـ ۲۵ = تاریخ تولد
۳ ـ ۱۲ = ماہ تولد
۳ ـ ۲۱ = سنہ ۱۹۳۸ء

۱۳ = ۴ اس سال حضرت قائداعظم نے چندریوں سے سیاسی گفتگو کر کے ناکام ہوئے۔

۷ ـ ۲۵ = تاریخ تولد
۳ ـ ۱۲ = ماہ تولد
۳ ـ ۲۱ = سنہ ۱۹۴۷ء

۱۳ = ۴ اس سال پاکستان تو بنا لیکن حضرت قائداعظم کے دل میں مسلمانوں کے قتل عام کا دکھ پہنچا۔ جس کے صدمے سے موصوف ۱۹۴۸ء میں فوت ہوگئے۔

صدمات روحانی و جسمانی تکالیف کے سال معلوم کرنا

ہم نے اس کتاب کے حصہ اوّل میں حادثات کے سال معلوم کرنے کا ایک طریقہ بیان کیا ہے جو اپنی جگہ پر نہایت موثر ہے اور اس طریقہ کی ہم نے کئی ایک مثالیں بھی ہندوستان کے متعلق پیش کر دی ہیں۔ ایک اور طریق اس حصہ میں بیان کرنا مطلوب ہے اس پر بھی غور فرمایئے۔

نو کا عدد:۔ نو کے عدد کے خواص علم الاعداد کی رو سے زوال کے بعد عروج کے ہیں اور چینتا و فکر اور حال و غم سے متعلق ہیں۔ اور یہ عدد نحس اصغر بھی مانا گیا ہے اس لئے جس سال میں کوئی حادثہ روحانی

جسمانی دریش ہو اس عدد کو اس میں بھی دخل رہتا ہے چنانچہ اس حادثہ کے سال میں اس عدد کو جمع کرنے
یا اس سال سے اس عدد کو نکال دینے سے ماضی یا مستقبل کا وہ سال معلوم ہوگا کہ جس میں صاحب عدد کو
کوئی واقعہ لاحق ہوا تھا یا آئندہ ہونے والا ہے۔

مثلاً:۔ مہاتما گاندھی کو سال ۱۹۱۵ء میں ایک حادثہ پیش آیا یعنے وہ جنوبی افریقہ میں قید ہوئے
اس حساب سے اندازہ لگایئے کہ:

۱۹۱۵ء میں ۹ کا ہندسہ جمع کیا (۱۹۱۵ + ۹ = ۱۹۲۴) ۱۹۲۴ ہوا لہذا آپ کو دلی میں مرن برت کی وجہ
سے قریب المرگ ہونے کا حادثہ پیش آیا مگر چونکہ یہ عدد زوال کے بعد عروج کا بھی حامل ہے اس لئے اس
کی زندگی بچ گئی۔ پھر ۱۹۲۴ء میں ۹ کا ہندسہ ملایا تو ۱۹۳۳ء ہوا اس سال بھی انہوں نے قومی صدر کی
وجہ سے مرن برت رکھا پھر ۱۹۳۳ء میں ۹ کا ہندسہ ملایا ۱۹۴۲ء ہوا اس سال اسے کانگریس کے عمال کے رویہ
کی وجہ سے اس قدر صدمہ ہوا کہ جس کی وجہ سے کانگریس سے مستعفی ہو گئے۔ اگر ۱۹۴۲ء سے یہ عدد خارج
کیا جاوے تو ۱۹۳۳ء ہوگا اگر اس سے یہ عدد خارج کیا جاوے تو ۱۹۲۴ء ہوگا علیٰ ہذا القیاس اور جس
قدر عدد ان سالوں سے خارج کرتے جاؤ گے حادثات کے سال معلوم ہوتے جائیں گے لیکن اکثر یہ
حادثے مہلک نہ ہوں گے۔

۱۹۴۷ء میں برطانوی اقتدار سے مسلم لیگ اور ہندو کانگریس کی کوششوں سے ہندو پاکستان
آزاد ہوا اگر اس ۱۹۴۷ء سے یہ عدد نکالا جاوے تو ۱۹۳۸ء بنتا ہے اس سال کانگریس کو فیڈرل اسمبلی
میں اکثریت حاصل ہوئی پھر اس متصل سال سے یہ عدد طرح کرنے سے ۱۹۲۹ء بنتا ہے اس سال
کامل آزادی کا ریزولیشن پاس ہوا۔ اگر یہ عدد پھر طرح کیا جاوے ۱۹۲۰ء ہوتا ہے اس سال
لیگ و کانگریس نے حکومت سے عدم اشتراک آزادی وطن کے لئے کیا۔

۱۹۰۲ء شاہ ایڈورڈ کی تاجپوشی پر ہندوستان کے صوبہ بنگال کا ہنگامہ واقع ہوا اس میں
اگر یہ ۹ کا عدد جمع کیا جاوے تو ۱۹۱۱ء بنتا ہے واقعہ معلوم نہیں اور پھر اس پہ ۹ کا عدد جمع کرنے
سے یہ ۱۹۲۰ء ہوتا ہے اس سال حکومت برطانیہ سے عدم اشتراک کیا گیا خطابات کی واپسی بدیشی
کپڑے کا بائیکاٹ اور سرکاری سکولوں عدالتوں اور کونسلوں سے مقاطعہ کیا گیا پھر اس لحاظ سے
۱۹۲۹ء بنتا ہے اس سال ڈومینین سٹیٹس کا اعلان ہوا اور ہندوستان میں اصلاحات کے نفاذ میں

لیڈر مطمئن نہ ہوئے اور گول میز کانفرنس سے مقاطعہ کیا گیا ۔ پھر ۱۹۳۸ء ہوتا ہے اس سال فیڈریشن کے سوال پر کانگریس نے حکومت کا زبردست مقابلہ کیا پھر اس سے ۱۹۴۷ء بنتا ہے اس سال ملکی بہی خواہوں نے برطانوی اقتدار سے ملک کو آزاد کرا لیا ۔ بے حد خون ریزی ہوئی ۔

۱۹۱۹ء جلیانوالہ باغ میں نہتے ہندوستانیوں پر گولی چلی ۱۹۱۹ء + ۹ = ۱۹۲۸ء میں سائمن کمیشن کا بائیکاٹ ہوا اور مسلم لیگ میں پھوٹ پڑ گئی لیگ اور مہاسبھا میں کش مکش شروع ہو گئی ۱۹۲۸ء + ۹ = ۱۹۳۷ء ہوا اس سال پراونشل اٹانومی کے اعلان پر وزارت کی ترتیب پر کانگریس شامل نہ ہوئی تمام اختیارات گورنر جنرل نے سنبھال لئے ۱۹۳۷ء + ۹ = ۱۹۴۶ء اس سال پاک و ہند کے آزاد ہونے کا قانون منظور ہوا ۔ لیکن دونوں ملکوں کے لیڈر مطمئن نہ تھے ۔

۱۹۲۹ء میں ہندوستان میں کامیاب ستیہ گرہ کی تحریک چلائی گئی جس کا روح رواں گاندھی تھا ۱۹۲۹ء + ۹ = ۱۹۳۸ء ہوا اس سال فیڈریشن کے سوال پر کانگریس سے مقابلہ کیا ٹراونکور اور میسور اور حیدرآباد اور جے پور اور راجکوٹ وغیرہ میں زبردست زیر سرگردگی گاندھی ایجی ٹیشن ہوا اور گاندھی نے مرن برت رکھا ۱۹۳۸ء + ۹ = ۱۹۴۷ء ہوتا ہے نتیجہ میں اس سال پاکستان اور ہندوستان آزاد ہوا ۔

اعداد کی جنگی رفتار کے دور

جس سال کوئی جنگ شروع ہو اس سال کے مفرد عدد کو ایک دوسرے میں جمع کرنے سے جو عدد مفرد یا مرکب بنے اس کو اس سال میں جمع کرنے سے جو سنہ برآمد ہو وہ سال کسی نہ کسی جنگ کا ہوگا ۔ اس نظریہ کے پیش نظر چار سو سال قبل کی جنگوں کا تجزیہ کر کے بتایا جاتا ہے کہ ہر واقعہ احاطہ اعداد سے باہر نہیں جاتا ۔ مندرجہ ذیل متعدد مثالیں صداقت اعداد کی آئینہ دار ہیں ۔ غور کر کے تجزیہ کیجئے کہ دنیا کی مہذب قوموں کی جنگی مصروفیات کس قدر وحشت خیز ہیں ۔ ان وحشی ملکوں میں سے اسپین نے سب سے زیادہ کیا اس کے بعد انگلینڈ کا نمبر ہے اس کے بعد فرانس کا نمبر ہے اس کے بعد آسٹریلیا اور اٹلی اور اس کے بعد جرمنی کا نمبر ہے جو اعداد کے زیر نگین ہے یورپ کی مشہور لڑائیوں کا تجزیاتی فہرست درج کی جاتی ہے جس سے معلوم ہوا کہ اعداد کا احاطہ اختیار جنگوں کے متعلق کس قدر ہے ۱۹۴۵ء میں یورپ کی تمام قوموں نے مل کر

لڑائی لڑی گو یہ لڑائی تین سال بعد ۱۶۵۴ء میں ختم ہو گئی لیکن پھر اگلے سال ۱۶۵۵ء میں شروع ہو گئی جو برابر ۹ سال ۱۶۵۹ء تک رہی اس کے بعد کی فہرست تجربات تاریخ کی رو سے ذیل میں درج ہے ۱۶۵۱ء سے حالات پر غور کرو:

۱۶۵۱ء میں روس اور پولینڈ کے درمیان لڑائی ہوئی۔

+ ۱۳ — ۱۶۶۴ء میں برطانیہ و ٹرانسوینا کے درمیان لڑائی ہوئی

+ ۱۷ — ۱۶۸۱ء فرانس اور انگلینڈ میں جنگ ہوئی۔

+ ۱۶ — ۱۶۹۷ = واقعہ معلوم نہیں۔

+ ۲۳ — ۱۷۲۰ء روس اور سویڈن میں جنگ ہوئی

+ ۱۰ — ۱۷۳۰ پولینڈ کی گدی کے متعلق جنگ ہوئی۔

+ ۱۱ — ۱۷۴۱ آسٹریلیا کی گدی کے متعلق جنگ ہوئی

+ ۱۳ — ۱۷۵۴ء امریکہ میں فرانس اور انگلینڈ کی جنگ ہوئی۔

+ ۱۷ — ۱۷۷۱ء انگلینڈ کے خلاف امریکن نوآبادیوں کی بغاوت

+ ۱۶ — ۱۷۸۷ء ترکی کے خلاف روس و آسٹریا کی جنگ۔

+ ۲۳ — ۱۸۱۰ء سپین و امریکہ نوآبادیاتی جنگ

+ ۱۰ — ۱۸۲۰ء آزادی یونان کی لڑائی۔

+ ۱۱ — ۱۸۳۱ء روس اور پولینڈ کی جنگ

+ ۱۳ — ۱۸۴۴ء فرانس اور مراکو میں جنگ

+ ۱۷ — ۱۸۶۱ء پرشیا و آسٹریا و ڈنمارک سے جنگ

+ ۱۶ — ۱۸۷۷ء انگلینڈ کا حبش پر حملہ

+ ۲۳ — ۱۹۰۰

۱۶۵۲ء انگلینڈ و ہالینڈ کے درمیان جنگ ہوئی۔

+ ۱۴ — ۱۶۶۶ء انگلینڈ اور فرانس کے درمیان جنگ

+ ۱۹ — ۱۶۸۵ء ″ ″ ″ ″

+ ۲۰ — ۱۷۰۵ء واقعہ معلوم نہیں

+ ۱۳ — ۱۷۱۸ء چوگونہ اتحادی لڑائی ہوئی۔

+ ۱۷ — ۱۷۳۵ء روس و آسٹریلیا کی ترکی کے خلاف جنگ۔

+ ۱۶ — ۱۷۵۱ء فرانس و انگلینڈ کی ہندوستان میں جنگ۔

+ ۱۴ — ۱۷۶۵ء واقعہ معلوم نہیں۔

+ ۱۹ — ۱۷۸۴ء آسٹریا ہنگری کی ہالینڈ سے لڑائی

+ ۲۰ — ۱۸۰۴ء واقعہ معلوم نہیں۔

نوٹ: اس کے بعد ۱۹۰۳ء تک کوئی جنگی واقعہ معلوم نہ ہو سکا کہ کہاں کہاں جنگ ہوئی۔

۱۹۰۳ء

+ ۳ / ۱۹۱۲ء شریف کرنے ترکوں کے خلاف اعلان جنگ کیا ۔

۱۶۷۲ء انگلینڈ و فرانس نے ہالینڈ سے جنگ کی ۔

+ ۱۶ / ۱۶۸۸ء واقعہ معلوم نہیں ہے ۔

+ ۲۳ / ۱۷۱۱ء آسٹریا و ہنگری ترکی سے لڑے

+ ۱۰ / ۱۷۲۱ء واقعہ معلوم نہیں ہے ۔

+ ۱۱ / ۱۷۳۲ء پولینڈ کی گدی کے متعلق جنگ کی تیاریاں ۔

۱۷۳۲ء مذکور

+ ۱۳ / ۱۷۴۵ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہے

+ ۱۷ / ۱۷۶۲ء ایضاً

+ ۱۶ / ۱۷۷۸ء ترکی کے خلاف روس کی جنگ معہ آسٹریا ۔

+ ۲۳ / ۱۸۰۱ء واقعہ معلوم نہیں ہوا

+ ۱۰ / ۱۸۱۱ء انگلینڈ و امریکہ کے مابین جنگ

نوٹ :- اس کے بعد اس حساب سے کوئی واقعہ جنگ معلوم نہ ہو سکا صرف اس حساب سے ۱۹۲۱ء سپین اور مراقش کی جنگ معلوم ہو سکی ہے جو ہوئی ۔

۱۷۵۹ء اور پرشیا کی فرانس و روس کے خلاف جنگ ۔

+ ۱۶ / ۱۷۷۵ء انگلینڈ کے خلاف امریکی نوآبادیوں کی تیاریاں ۔

+ ۲۱ / ۱۷۹۶ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا ۔

+ ۲۲ / ۱۸۱۷ء آزادی یونان کی جنگ کی تیاریاں۔

+ ۱۷ / ۱۸۳۴ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا ۔

+ ۱۶ / ۱۸۵۰ء آسٹریلیا اور سارڈینیا کی جنگی تیاریاں

نوٹ :- اس کے بعد ۱۹۰۳ء کوئی واقعہ جنگ معلوم نہ تھا اس حساب سے صرف ۱۹۱۲ء میں شریف کرنے ترکوں کے خلاف اعلان جنگ کیا ۔

۱۷۶۸ء روس و ترکی کی لڑائی ۔

+ ۲۲ / ۱۷۹۰ء انقلاب فرانس کی تیاریاں ۔

+ ۱۷ / ۱۸۰۷ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا ۔

+ ۱۶ / ۱۸۲۳ء انگلینڈ و برما کے درمیان جنگی تیاریاں

+ ۱۴ / ۱۸۳۷ء انگلینڈ و افغانستان میں جنگی تیاریاں

+ ۱۹ / ۱۸۵۶ء انگلینڈ و روس کی لڑائی و ہندوستان جنگ آزادی کی ابتداء

۱۸۵۶ء مذکور

+ ۲۰ / ۱۸۷۶ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا ۔

+ ۲۲ / ۱۸۹۸ء ترکی و یونان میں موافق کرکے خلاف فرانس کا اعلان جنگ

+٢٦ / ١٩٢٢ء الیف اور سپین میں جنگ
+١٦ / ١٩٤٠ء جنگ عظیم ۲ جاری تھی۔

١٧٨٨ء ترکی سے آسٹریا و ہنگری کی لڑائی۔
+٢٣ / ١٨١٢ء انگلینڈ و امریکہ کے درمیان لڑائی۔
+١٢ / ١٨٢٤ء انگلینڈ و برما کے درمیان لڑائی۔
+١٥ / ١٨٣٩ء انگلینڈ اور چین میں لڑائی کی تیاریاں
+٢١ / ١٨٦٠ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
+١٥ / ١٨٧٥ء ایضاً
+٢١ / ١٨٩٦ ترکی اور یونان میں لڑائی کی تیاریاں
+٢٤ / ١٩٢٠ء جمہوریت پسندوں و ایران و فرانس و عرب میں جنگ۔
+١٢ / ١٩٣٢ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
+١٥ / ١٩٤٧ء ہند و پاکستان میں جنگ آزادیٔ کشمیر و پاکستان۔

١٨٣٠ء پرتگال و سپین میں جنگ
+١٢ / ١٨٤٢ء انگلینڈ اور چین میں لڑائی۔
+١٥ / ١٨٥٧ء انگلینڈ اور ہندوستان میں جنگ
+٢١ / ١٨٧٨ء اٹلی اور حبش کی لڑائی

+٢٢ / ١٩٠٢ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
+١٢ / ١٩١٤ء جنگ عظیم ۱

نوٹ:- جہاں یہ لکھا ہے کہ واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ مجھے معلوم نہیں ہوا ورنہ اس سال کسی نہ کسی جگہ جنگ ضرور ہوئی ہوگی۔

١٨٥٧ء برطانیہ و فرانس کی چین سے جنگ۔
+٢٠ / ١٨٧٧ء واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
+٢٢ / ١٨٩٨ء ترکی و یونان میں لڑائی کی تیاریاں۔
+٢٦ / ١٩٢٤ء ریف اور سپین میں جنگ
+١٦ / ١٩٤٠ء جنگ عظیم ۲
١٨٧٠ء فرانس کی پرشیا سے لڑائی۔
+١٦ / ١٨٨٦ء اٹلی اور حبش کی لڑائی کی تیاریاں۔
+٢٣ / ١٩٠٩ء واقعہ معلوم نہیں ہوا۔
+١٩ / ١٩٢٨ء ایضاً
+٢٠ / ١٩٤٨ء جنگ کشمیر و آزاد کشمیر تھی۔

نو کے عدد کی جنگی کارفرمائیاں

علم الاعداد کی رو سے اس عدد کے خصوصیات میں سے زوال کے بعد عروج اور نیا عروج اور جوش گرم انقلاب جنگی سپرٹ کے اثرات علمائے اعداد مقرر فرماتے ہیں۔ لہٰذا اس حیثیت سے اس عدد کی جنگی کارفرمائیاں مندرجہ بالا طریق بیان کرتا ہوں یعنے جس سال کوئی جنگی واقعہ ہوا اس کے عدد مفرد بنانے سے جس حیثیت میں نو کا عدد بن جاوے وہ سال جنگ کا حامل ہوتا ہے خوب غور فرماکر اس علم کی صداقت کی داد دیجئے۔ دیکھئے سنہ ۱۷۱۱ کو:

۱۷۱۱ء میں انگلینڈ اور ٹرانسلیا میں جنگ ہوئی۔

+۹ / ۱۷۲۰ء	واقعہ معلوم نہیں ہوا۔
+۹ / ۱۷۲۹ء	ایضاً
+۹=۱۸ / ۱۷۳۷ء	ایضاً
+۹=۱۸ / ۱۷۴۵ء	انگلینڈ و فرانس کی لڑائی
+۹=۱۸ / ۱۷۸۳ء	آسٹریا ہنگری کی فرانس سے جنگ
+۹=۱۸ / ۱۷۰۱ء	سپین کی گدی کے متعلق لڑائی۔
+۹ / ۱۷۱۰ء	آسٹریا و ہنگری ترکی سے لڑائی۔
+۹ / ۱۷۱۹ء	واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
+۹=۱۸ / ۱۷۳۶ء	روس کی ترکی کے خلاف جنگی تیاریاں۔
+۹=۱۸ / ۱۷۵۵ء	امریکہ و فرانس انگلینڈ کی لڑائی۔

۱۷۵۵ء مذکور

+۹=۱۸ / ۱۷۷۳ء	واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا
+۹=۱۸ / ۱۷۹۱ء	نپولین کی لڑائی کی تیاریاں۔
+۹=۱۸ / ۱۸=۹	سپین و امریکہ کی نوآبادیوں میں جھگڑا۔
+۹=۱۸ / ۱۸۲۷ء	روس و ترکی کے درمیان جنگی تیاریاں۔
+۹=۱۸ / ۱۸۴۵ء	واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
۹=۱۸ / ۱۸۶۳ء	پرشیا و آسٹریا کی ڈنمارک کے خلاف تیاریاں۔
+۹=۱۸ / ۱۸۸۱ء	انگلینڈ نے دکھنی افریقہ فتح کیا۔
+۹=۱۸ / ۱۸۹۹ء	واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔
+۹=۲۷ / ۱۹۲۶ء	سپین کی ریف و مراکش سے جنگ
+۹=۱۸ / ۱۹۴۴ء	جرمنی و روس و امریکہ وغیرہ میں جنگ۔

پاکستان کی رفتار ترقی

جاننا چاہئے کہ پاکستان خلد آشیان ایک نوزائیدہ مملکت خداداد ہے اس کی رفتار ترقی کے متعلق علم الاعداد ایک بہترین شاہد ہے دیکھئے ۱۹۴۰ء میں قرارداد پاکستان لیگ نے منظور کی اس سنہ کے اعداد = ۴+۹+۱ = ۱۴ - ۱۴ = ۱+۴ = ۵ ہوئے اس عدد کو ۱۹۴۰ء میں جمع کرنے ۱۹۴۰ + ۵ = ۱۹۴۵ء ہوا اس سال مسلم لیگ نے ملک کی اسمبلی میں اپنی زبردست اکثریت حاصل کرکے قوت پائی جس کی وجہ سے ملک کے اہل اسلام نے جابجا خوشی و مسرت کا یوم منایا۔ اب اس طریقے سے ۱۹۴۵ء میں حاصل عدد ایک جمع کیا تو ۱۹۴۶ء ہوا اس سال مسلم لیگ کامیاب ہوئی۔ اب اسی طریق پر ۱۹۴۶ء میں اس سے حاصل عدد دو کو جمع کیا تو ۱۹۴۸ء حاصل ہوا اس سال ریاست قلات سات مارچ ۱۹۴۸ء کو باضابطہ طور پر پاکستان میں شامل ہوئی۔ اسی لحاظ سے ۱۹۴۸ء میں اس کا حاصل عدد چار جمع کیا تو ۱۹۵۲ء برآمد ہوگا اس سال پاکستان سے ریاست لسبیلہ و کران وغیرہ نے الحاق کیا اس طریقہ پر ۱۹۵۲ء کا محصلہ عدد آٹھ اس میں جمع کرنے سے ۱۹۶۰ء برآمد ہوتا ہے خدا کے فضل سے اس سال کے بعد پاکستان اپنے عروج ترقی پر ہوگا اور دشمنوں کو پاؤں تلے روند کر حقیقی طور پر اسلامی ملک کہلائے گا۔ انشاء اللہ تعالے۔

فانتظروا انی معکم من المنتظرین

پاکستان کا وجود مسعود

معلوم رہے کہ علم الاعداد کی رو سے تین کا عدد کامیابی و ترقی ہر قسم اور وسعت ہر قسم و درجہ کمالیت و بلندی و عروج و امید و سعادت و نیکوکاری سے متعلق ہے ۱۹۴۷ء پاکستان کی تخلیق کے لئے ایک مناسب اور میمون و مبارک سال تھا جس کے عدد حاصلہ ۲۱ = ۳ ہوتے ہیں۔ یہ عدد پاکستان و بانیان پاکستان کے لئے مسرت اور کامیابی کا عدد تھا۔ دیکھئے پاکستان کے عدد حاصلہ ۲۱ = ۳ ہیں اور بانی پاکستان حضرت قائداعظم محمد علی جناح کے عدد حاصلہ ۲۱ = ۳ ہیں اسی طرح حضرت لیاقت علی وزیراعظم پاکستان کے

عدد حاصل ۲۱ = ۳ ہیں۔ پاکستان ان ہی اعداد کے مبارک اثرات کا نتیجہ ہے اگر پاکستان اور حضرت قائداعظم کے اعداد کو ملایا جاوے تو یہ اس لحاظ سے چھ کا عدد بنتا ہے جس کے خواص باہمی اتفاق و مسرت محنت پسندی اپنے واسطے خود میدان پیدا کرتا ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ ایسا نہیں ہوا ہے اگر پاکستان اور حضرت قائداعظم اور لیاقت علی کے اعداد کو ملائے جاویں تو یہ نو کا عدد ہے گا جس کے خواص زوال کے بعد عروج نیا عروج خواہش اقتدار جوش عمل نئی خواہشات مدبر علائے قیام سلطنت ہیں۔

لہذا ان دو قوتوں اور تحریک نیک دل وغیرہ رہنماؤں کے ذریعہ سے بلحاظ اعداد پاکستان عالم وجود میں آیا اور اگر ان اعداد میں ۱۹۴۷ء کے اعداد ملا دیئے جاویں تو یہ اعداد حاصل ۱۲ = ۳ بنیں گے جس کے متعلق اوپر ذکر ہو چکا ہے لیکن چونکہ پاکستان کا وجود اگست ۱۹۴۷ء عالم ظہور میں آیا تھا اس لئے یہ مہینہ اعداد کے لحاظ سے آٹھواں مہینہ ہوتا ہے عدد اس کے آٹھ ہیں۔ علم الاعداد کی رو سے آٹھ کا عدد تخریبی امور سے متعلق ہے خواص بدامنی خوف وخطر بربادی و موت و نقصان ناخوش گواری اثر جنگ حرق و غرق ناگہانی وقوعات لوٹ کھسوٹ ہیں۔ صرف اس ہی منحوس عدد کے اثرات کی وجہ سے ہندو مسلمانوں کے تخیلیہ سے مندرجہ بالا واقعات عالم ظہور میں آئے جو مہاجرین حضرات کے دو پیش ہوئے۔ پاکستان کا مالی نقصان ہوا۔ لیکن یاد رہے کہ جس تاریخ کو پاکستان عالم وجود میں آیا وہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء تھی یہ تاریخ ۴ + ۱ = ۵ بنتی ہے یہ عدد بذات سعد اصغر اور بلحاظ زائچہ ہر عدد سے مساوی ہے اور قوت مجاذبہ سے متعلق ہے اور جو امور جذبات سے متعلق ہوں یہ اُن سب پر حاوی ہوتا ہے اس کے خواص ذہنی قابلیت کا اندازہ اور اخبار اور امتحان کا نتیجہ اور ہاؤسیت اور رکاوٹوں سے متعلق ہیں۔

جن کے اثرات کی وجہ سے مسلمانوں کے جذبات اسلامی کا ایک امتحان ہوا ہے ہندو دوستی اور ہندو پنے کی بجائے مسلمانوں نے اسلامی جذبہ کے تحت شدھ ہونے کے خوف سے پاکستانی اسلامی دوستی کے پیش نظر ہر ایک جانی گسل تکالیف کو برداشت کیا اور ہجرت کر کے روح فرسا اور خونی واقعات سے ہوتے ہوئے پاکستان آئے اور اپنے ملک و وطن کی خدمت کرنے لگے۔ واللہ عالم بالصواب۔

کشمیر پاکستان کا حق ہے

پاکستان کا وجود تاریخی ثقافتی صداقت پر مبنی دعوے ہے کہ ریاست جموں و کشمیر بلحاظ غالب اکثریت

اس کا حق ہے اور بھارت اس پر ناجائز قبضہ جمائے ہوئے ہے علم الاعداد کی روشنی میں کشمیر پاکستان کا حق دکھائی دیتا ہے اور بھارت والوں کا اس پر ناجائز دعوٰی و قبضہ ہے اس علم کی رو سے پاکستان کا مفصل عدد ۲۱ = ۳ ہے اور کشمیر کا مفصل عدد ۱۲ = ۳ ہوتا ہے لہذا ان کا ایک عدد ہونا بھی آشکارہ کرتا ہے کہ کشمیر پاکستان کا حق ہے اسی طرح بھارت کو دیکھا جاوے تو اس کا مفصل عدد ۱۴ = ۵ ہے اور کشمیر کا عدد ۳ ہے اس لئے کشمیر بھارت کے لئے مفید نہیں اور نہ بھارت بذاتہٖ کشمیر کے لئے مفید ہے۔ کیونکہ اعداد کے لحاظ سے کشمیر بھارت کا حق نہیں ہے بلکہ پاکستان کا حق ہے اور زود یا بدیر پاکستان کے قبضہ میں کشمیر آ ہی جانا چاہئے۔ کیونکہ کشمیر کے عدد ۳ اور جموں کے ۹۔ کل ۱۲ = ۳ ہوتے ہیں۔ یہ اس بات کے شاہد ہیں کہ کل کشمیر پاکستان کا حق ہے۔

علم الاعداد اور معمہ جات کا حل

جاننا چاہئے کہ علم الاعداد بھی دیگر علوم کی طرح ایک وسیع علم ہے اس کی بدولت معمہ جات نہایت آسان طریقے سے حل ہو جاتے ہیں۔ جس کا تجربات کثیرہ شاہد ہیں۔ جس معمہ کو حل کرنا ہو اسے ایسے وقت میں حل کریں جو نیک ہو اور اس کا عدد معمہ کے عدد سے ملتا ہو اور تاریخ حل کا مفرد عدد بھی معمہ کے عدد سے ملتا ہو اور معمہ کا جو نمبر ہو اگر وہ مفرد ہو تو بہتر اور اگر مرکب نمبر ہو تو اس کو مفرد کر لیا جاوے اور اس کے مطابق عمل کیا جاوے تو عمل صحیح ہوتا ہے۔ جس کا طریقہ حل اس طرح کہ معمہ کے نمبر کا مفرد عدد نوا والے محفوظ رکھیں اس جگہ آپ کو ایک معمہ حل شدہ دکھاتا ہوں آپ مطلوبہ معمہ کا حل اس طرح کرو اگر آپ کے دماغ نے کہیں غلطی نہ کی تو امید ہے کہ آپ حل کرنے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

اس جگہ پر میں نیازی معمہ سات کا حل پیش کرتا ہوں جو بعد میں اخبار امروز ماہ مئی ۱۹۵۶ء سے تصدیق ہوا ہے اصل معمہ ملاحظہ ہو جس کا حل میں نے آخری دو خانوں میں ساتھ لکھ دیا ہے۔

نمبر سطر	اشارات نیازی معمہ ۷	امکانی الفاظ	صحیح حرف	جو فقرہ بنا
۱	.... فہم آدمی دلائل کے باوجود کسی بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا	کج۔ کم	ج	کج
۲	لاڈلے بچوں کے .... پر والدین کی خوشی کبھی کبھی مہلک ثابت ہوتی ہے	اصرار۔ اسراف	ص۔ س	اسراف
۳	.... کی باتیں ہمیشہ حقیقت پر مبنی ہوتی ہیں۔	خواب۔ ثواب	ن	ثواب

نمبر سطر	اشارات نیازی معمہ	امکانی الفاظ	صحیح حرف	جو فقرہ بنا
۴	اچھا ...... حاصل کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کرنی پڑتی ہے	خضاب، خطاب	ض	خضاب
۵	......کی ایجاد سائنس کا ایک کارنامہ ہے جس پر فخر کیا جا سکتا ہے	ریڈیو، ریڈیم	م	ریڈیم
۶	ہر شخص ...... کا اہل نہیں ہوتا	سیاست، ریاضت، ریاست	س	سیاست
۷	...... بعض اوقات مفہوم بدلنے کے لئے جان بوجھ کر غلط لکھ جاتا ہے	کاتب، کاذب	ت	کاتب
۸	عقل مند آدمی ...... سے بچنے کی کوشش کرتا ہے	شرک، شرط	ک	شرک
۹	...... آدمی سے ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے	نیت، چیت	چ	چیت
۱۰	بعض لوگ ایسی عورت کو پسند نہیں کرتے جس کے چہرے پر ...... نہ ہو	حجاب، نقاب	ح - ن	حجاب

اب اس کا حل ملاحظہ فرمائیے ۔ ابجد مفرد اعدادی الفغ سے حرف کے عدد لئے جاویں گے ۔

اشارہ نمبر ۱ ۔ میں متوقع الفاظ ۔ کج اور کم ۔ ہیں یہاں حرف = ج ۔ م میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے لفظ کج اور کم کے دو دو حرف ہیں ۔ ابجد مفرد اعدادی الفغ کی رو سے جیم انسب ہے لہذا اشارہ میں لفظ کج بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا کج فہم آدمی دلائل کے باوجود کسی بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا ۔

اشارہ نمبر ۲ ۔ کے متوقع امکانی الفاظ اصرار اور اسراف ہیں یہاں حرف = ص ۔ س اور ص ۔ ف میں سے دو حروف کا انتخاب مطلوب ہے لفظ اصرار اور اسراف کے چار چار حرف ہیں ابجد الفغ کی رو سے ؛ ص ۔ ر ۔ کے عدد گیارہ ہیں اور س ۔ ف کے عدد ۱۲ ہیں اس جگہ زیادہ عدد والے حروف موزوں ہیں لہذا اشارہ میں لفظ اسراف بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا لاڈلے بچوں کے اسراف پر والدین کی خوشی کبھی کبھی مہلک ثابت ہوتی ہے ۔

اشارہ نمبر ۳ ۔ کے متوقع امکانی الفاظ خواب اور نواب ہیں ۔ یہاں حرف = خ ۔ ن میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے لفظ خواب اور نواب کے چار چار حرف ہیں ابجد الفغ سے خ کا عدد ۶ ہے اور نون کا پانچ ہے ۔ چونکہ اشارہ کے دو حرفوں میں ایک حرف مطلوب ہے اس لئے کم قیمت کا حرف لینا چاہئے لہذا اشارہ میں لفظ نواب بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا ۔ نواب کی باتیں ہمیشہ حقیقت پر مبنی ہوتی ہے ۔

اشارہ نمبر ۴ ۔ کے امکانی الفاظ خضاب اور خطاب ہیں یہاں حرف = ض اور ط میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے لفظ خضاب اور خطاب کے چار چار حرف ہیں ابجد مذکورہ کی رو سے ض کا عدد ہے

اور ط کا عدد ۹ ہے لہذا آٹھ کے عدد کو نصف کیا تو چار آئے جو اشارہ کے حرف سے مطابق ہے لہذا حرف ض انسب ہے لہذا اشارہ میں لفظ خضاب بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا اچھا خضاب حاصل کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کرنی پڑتی ہے۔

اشارہ ۵ = کے امکانی متوقع الفاظ ریڈیو اور ریڈیم ہیں یہاں حرف = و ۔ م میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے لفظ ریڈیو اور ریڈیم کے پانچ پانچ حرف ہیں ۔ و کے عدد ۶ ہے اور م کا عدد ۴ ہے لہذا حرف م اس جگہ ہونا اچھا ہے لہذا اشارہ میں لفظ ریڈیم بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا ریڈیم کی ایجاد سائنس کا ایک کارنامہ ہے ۔ جس پر فخر کیا جا سکتا ہے ۔

اشارہ ۶ = کے امکانی الفاظ ریاست و ریاضت ہیں جن کے حروف پانچ پانچ ہیں حرف = س اور ض میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے ابجد مذکور سے س کا عدد ۹ ہے اور ض کا آٹھ ہے چونکہ اشارہ کے حروف پانچ ہیں اس لئے س کا عدد اس جگہ ہونا انسب ہے لہذا اشارہ میں لفظ ریاست بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا ہر شخص ریاست کا اہل نہیں ہوتا ۔

اشارہ ۷ = کے امکانی الفاظ کاتب اور کاذب ہیں جن کے چار چار حرف ہیں ۔ یہاں حرف = ت اور ذ میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے ابجد مذکور سے حرف = ت کا عدد ۴ ہے اور ذ کا عدد ۶ ہے لہذا اشارہ کے حروف کی رعایت کے ساتھ ت کا حرف اس جگہ موزوں ہے لہذا اشارہ میں لفظ کاتب بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا کاتب بعض اوقات مفہوم بدلنے کے لئے جان بوجھ کر غلط لکھ جاتا ہے ۔

اشارہ ۸ = کے امکانی الفاظ شرک اور شرط ہیں جن کے تین تین حرف ہیں یہاں حرف ک اور ط میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے ابجد مذکور سے حرف ۔ ک کے عدد ۲ ہے اور ط کا عدد ۹ ہے چونکہ صورے امکانی حرف تین ہیں لہذا اشارہ کے حروف کی رعایت کے ساتھ حرف ک اس جگہ موزوں ہے لہذا اشارہ میں لفظ شرک بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا ۔ عقل مند آدمی شرک سے بچنے کی کوشش کرتا ہے ۔

اشارہ ۹ = کے امکانی الفاظ پست و چست ہیں جن کے تین تین حرف ہیں یہاں حرف پ اور چ میں سے ایک حرف کا انتخاب کرنا ہے حرف = پ کا عدد دو ہے اور چ کا عدد تین ہے اشارہ کے تین حروف کی مطابقت میں یہاں حرف چ موزوں ہوگا لہذا اشارہ میں لفظ چست بہتر ہے فقرہ اس طرح ہوگا

حیثیت آدمی سے ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے۔

اشارہ حـ۱۰ـ کے متوقع امکانی الفاظ حجاب و نقاب ہیں جن کے چار چار حرف ہیں یہاں حرف ح ج ۔ اور ن ق میں دو دو حروف کا انتخاب کرنا ہے ابجد مذکور سے ح ج کے عدد گیارہ ہیں اور نون قاف کے عدد چھ ہیں۔ یہاں زیادہ قیمت کے حرف لیئے انسب ہوں گے اشارہ میں ح ج کے حرف لیئے ہوں گے لہٰذا اشارہ میں لفظ حجاب بہتر ہے فقرہ اس طرح ہو گا بعض لوگ ایسی عورت کو پسند نہیں کرتے جس کے چہرے پر حجاب نہ ہو۔ واللہ عالم بالصواب

کسی کے سوانح حیات اور علم الاعداد

باب سوم کتاب ہٰذا کے عنوان "بلحاظ اعداد واقعات زندگی" کے تحت ایک نقشہ زندگی کے سالوں کے مجموعی حالات کے متعلق تحریر کیا گیا ہے۔ اس کے تحت واقعات کو بطور تجربہ مثال پیش کرنا چاہتا ہوں اس جگہ حضرت قائداعظم محمد علی جناح علی اللہ مقامہٗ و خلد اللہ ملکہٗ کی سوانح حیات زیر بحث لانا مقصود ہے آپ اس پر بنظر تعمق غور فرمایئے حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء میں بمقام کراچی پیدا ہوئے اور ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء دس بجکر ۲۵ منٹ پر کراچی میں عالم فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے آپنے اپنی عمر عزیز کی مختلف حالات کے ماتحت ۷۲ بہاریں دیکھیں یعنی پونے ۷۲ سال کی عمر پائی آپ کی اس زندگی کے حالات آپکی سوانح حیات میں مفصل پائے جاتے ہیں۔ ان ۷۲ سالوں کا اعداد کے ماتحت اس طرح بنتا ہے۔

نمبر۱	نمبر۲	نمبر۳	نمبر۴	نمبر۵	نمبر۶	نمبر۷	نمبر۸	نمبر۹
-	-	-	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۷۸	۱۸۷۹	۱۸۸۰	۱۸۸۱
۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰
۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹
۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸
۱۹۰۹	۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷
۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴	۱۹۲۵	۱۹۲۶
۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵
۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴
۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	-	-	-	-	-

چوں کہ حضرت قائد اعظم کے تاریخ و ماہ پیدائش کے عدد دس ہوتے ہیں اگر ان کو سنہ ۱۸۷۶ء میں جمع کیا جاوے تو حاصل جمع سنہ ۱۸۸۶ء ہوگا یہ سال نمبر ۵ کے زیر تحت ہے جو کہ قوت جاذبہ و اثرات اور جاذبیت کی زندگی سے متعلق ہے جس کے اثر کے طور پر آپ واپس کراچی میں آ کر سندھ کے مدرسہ ہائی سکول میں داخل ہوئے اس لحاظ سے سنہ ۱۸۹۶ء میں آپ نے بیرسٹری کا امتیازی امتحان پاس کیا اور سنہ ۱۹۰۶ء میں بمبئی ہائی کورٹ میں ایڈووکیٹ ہو گئے اور سنہ ۱۹۱۶ء میں بمبئی پراونشل کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کی مخالفت ترک کرنے کی پرزور کوشش کی اور سنہ ۱۹۲۶ء میں آپ نے جداگانہ انتخاب کی تحریک میں پھر سے جان ڈال دی اور سنہ ۱۹۳۶ء میں شہید گنج مسجد کے سلسلے میں لاہور آئے اور مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے صدر منتخب ہوئے اور سنہ ۱۹۴۶ء میں آپ نے مطالبہ پاکستان منظور کرا لیا۔ اور اگر جمع ہونے والے دس کے عدد سے حسب قاعدہ اگر صفر کو ترک کر دیا جائے تو پھر ایک کا عدد بچے گا جو سنہ ۱۸۷۶ء میں جمع کرنے سے سنہ ۱۸۷۷ء ہوگا جو یہ بھی نمبر پانچ کے زیر اثر ہے اس طرح اس عدد کو ہر سنہ میں ملانے سے مسلسل طور پر نہیں لیتے اپنے عدد کے زیر اثر پیدا ہوتے جاویں گے مثلاً سنہ ۱۸۷۷ء میں ایک ملانے سے سنہ ۱۸۷۸ء پیدا ہوگا جو نمبر ۶ کے زیر اثر ہے اسی طرح سنہ ۱۸۷۸ء میں ایک ملانے سے سنہ ۱۸۷۹ء بنے گا جو نمبر ۷ کے ماتحت ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح جس سنہ میں ایک کا عدد ملاتے جاوینگے اس سے آئندہ سال پیدا ہوتا جاوے گا اور وہ اپنے نمبر کے متعلق ہوگا ایک سے نو کے نمبر یا عدد تک واقعات زندگی باب سوم مذکورہ سے معلوم کرنے چاہئیں جو عدد جن اثرات کا حامل ہوگا اس سال وہ اثرات واقعات زندگی میں رونما ہوں گے اب میں اس جگہ حضرت قائد اعظم مرحوم کے واقعات زندگی بطور نمونہ مختصراً سال وار تحریر کروں گا تفصیل کے طور پر آپ کسی مفصل سوانح عمری سے معلوم کیجئے اور دیکھئے کہ واقعات کس طرح زنجیر کی طرح کڑی بہ کڑی ملتے ہیں اور اعداد کے اثرات واقعات زندگی پر کس قدر مبسوط و حاوی ہیں۔ هذا عند العلم واللّٰہ اعلم بالصواب۔

جس قدر واقعات مل سکے وہ درج کر رہا ہوں جو نہیں ملے ان کو آپ تلاش کر کے مطابقت کریں۔

۱۸۷۶ء = سال تولد قائد اعظم مرحوم۔

۱۸۸۱ء کراچی میں بعمر چھ سال داخل سکول ہوئے۔

۱۸۸۵ء آپ بمبئی میں گوکل داس تیج پرائمری سکول میں جا کر داخل ہوئے۔

۱۸۸۷ء: کراچی میں واپس آکر سندھ کے مدرسہ ہائی سکول میں داخل ہو گئے۔

۱۸۹۲ء: قانون کی تعلیم پانے کے لئے انگلستان چلے گئے۔

۱۸۹۶ء: میں بیرسٹری کا امتیازی امتحان پاس کیا۔

۱۸۹۷ء: میں آپ نے بمبئی میں وکالت کرنے کا کام شروع کیا۔

۱۹۰۶ء: میں بمبئی ہائی کورٹ میں آپ ایڈوکیٹ ہو گئے اور دادا بھائی نوروجی کے سیکرٹری بنے۔

۱۹۰۹ء: امپیریل لجسلیٹو کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔

۱۹۱۰ء: ہندو مسلم اتحاد کانفرنس سے ایک خاص لقب حاصل فرمایا۔

۱۹۱۲ء: مسلم لیگ میں شامل ہو کر لیگ سے مقصد آئینی ذرائع حکومت خود اختیاری حاصل کرنا منظور کرایا۔

۱۹۱۳ء: کونسل سے اوقاف بل پاس کرایا۔

۱۹۱۴ء: انڈیا کونسل کی اصلاحات کے لئے بحیثیت رکن وفد کانگرس لندن گئے۔

۱۹۱۵ء: کانگرس سے غیر مطمئن ہو کر لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی مسلمانوں سے پرزور کوشش کی۔

۱۹۱۶ء: بمبئی پراونشل کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کی مخالفت نہ کرنے کی اپیل کی۔

۱۹۱۷ء: ہوم رول لیگ کے قیام میں سربینٹ کے معاون مقرر ہوئے اور وزیر ہند سے ملاقات کی۔

۱۹۱۸ء: سیاسی حالات کی مردانگی سے نکتہ چینی کی اور جناح ہال تعمیر ہوا اور شادی کی۔

۱۹۱۹ء: رولٹ ایکٹ کے خلاف بطور احتجاج کونسل سے مستعفی ہوئے اور مسلم لیگ کے صدر بنے۔

۱۹۲۰ء: کانگرس ناگپور والے جلسے میں تحریک عدم تعاون کی مخالفت کی اور کانگرس سے علیحدگی کر لی۔

۱۹۲۱ء: نئی مرکزی اسمبلی کے رکن منتخب ہو کر اس میں اپنی علیحدہ نیشنلسٹ پارٹی بنائی۔

۱۹۲۳ء: اتحاد کانفرنس بمبئی میں ہندو مسلم اتحاد پر زور دیا۔

۱۹۲۵ء: کل پارٹیز کانفرنس میں آپ نے شرکت کی۔

۱۹۲۶ء: جداگانہ تحریک انتخاب میں بحال ڈالی مرکزی اسمبلی میں شاہی کمیشن کے تقرر کا مطالبہ برائے اصلاحات کیا۔

۱۹۲۷ء : آل پارٹیز اسلامی کانفرنس دہلی کی صدارت کی اور سائمن کمیشن کا مقاطعہ کیا ۔

۱۹۲۸ء : نہرو کمیٹی کی رپورٹ کے سلسلے میں مسلمانوں کے اہم مطالبات پیش کیے جن کو کانگریس نے منظور نہ کیا ۔

۱۹۲۹ء : چودہ نکات مرتب کر کے پیش کیے اور ہندوستان کو درجہ نوآبادیات دینے کا مطالبہ کیا

۱۹۳۰ء : گول میز کانفرنس میں حصہ لیا ۔

۱۹۳۱ء : گول میز کانفرنس دوم میں شرکت کی اور ہندو لیڈروں سے کبیدہ خاطر ہو کر چار سال ہندوستان میں مقیم رہے ۔

۱۹۳۴ء : مسلم لیگ کے تاحیات صدر منتخب ہو گئے ۔

۱۹۳۵ء : مرکزی اسمبلی میں آپ کی آزاد پارٹی نے فرقہ وارانہ انتخاب کا فیصلہ کیا ۔

۱۹۳۶ء : مسجد شہید گنج کے سلسلے میں لاہور تشریف لائے اور مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے صدر منتخب ہوئے ۔

۱۹۳۷ء : مسلم لیگ کا نصب العین مکمل آزادی ہند قرار دیا اور کانگرسی وزارتوں کے خلاف احتجاج کیا ۔

۱۹۳۸ء : مسٹر گاندھی کے ہندو مسلم نمائندہ ہونے کے اعلان کے خلاف احتجاج کیا ۔

۱۹۳۹ء : کانگرسی وزارتوں کے استعفا پر مسلمانوں سے یوم نجات منانے کی اپیل کی ۔

۱۹۴۰ء : مشہور قرارداد پاکستان منظور کرائی اور وائسرائے کی کونسل میں توسیع کرائی ۔

۱۹۴۱ء : صدارت سالانہ اجلاس مسلم لیگ کی فرمائی اور مسلمانوں کو تعلیمی و اتحاد و اقتصادیات کی تعمیر کا نعرہ بلند کیا ۔

۱۹۴۲ء : روزنامہ ڈان کراچی سے جاری کرایا اور قیام پاکستان کے واسطے راج گوپال اچاریہ سے ملاقاتیں کیں ۔

۱۹۴۳ء : آپ پر قاتلانہ حملہ کرایا گیا پاکستان کے اسلامی اصول و رواداری کا اعلان کیا سکھوں سے ملاقاتیں کیں ۔

۱۹۴۴ء : راج گوپال اچاریہ کے پاکستان فارمولا کی بنیاد پر گاندھی جی سے ناکام ملاقاتیں کیں ۔

۱۹۴۵ء : مرکزی اسمبلی میں لیگ کی سو فیصد کامیابی اور لیگ کی رضامندی کے بغیر کسی نئے دستور کے

قیام کی مخالفت ۔

۱۹۴۶ء : مطالبہ پاکستان منظور کرایا ۔

۱۹۴۷ء : آزاد مملکت پاکستان بنایا ۔ اور ۱۵ اگست کے بعد پاکستان کے گورنر جنرل ہوئے اور گری طور پر قائداعظم کا خطاب پایا ۔

۱۹۴۸ء : ۲۸ فروری کو گاندھی جی کے قتل پر اظہار افسوس کیا اور گیارہ ستمبر کو دس بجکر ۲۵ منٹ پر خود اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرمائی "ان للہ وانا الیہ راجعون" خدا بخشے بکثرت خوبیاں تھیں مرنے والے میں ۔

آپ کسی کی بھی سوانح عمری سامنے رکھئے علم الاعداد سے اس ہی طریقہ کے مطابق اس کے سالانہ واقعات گذشتہ پر غور فرمایئے واقعات اور سنین میں آپ اس قدر مطابقت پائیں گے کہ آپ خود حیران ہو جاوینگے ۔ اور آئندہ ہونے والے واقعات کی پیشین گوئی اس طرح آپ کر کے اس مبارک علم کی صداقت پر آپ یقین کریں گے اور اس خداداد علم کی صداقت آپ پر روز روشن کی طرح عیاں ہو جاوے گی ۔

دوڑ میں ہار جیت معلوم کرنا

اگر گھوڑ دوڑ ہو یا کسی دوسرے جانوروں کی دوڑ ہو اور یہ معلوم کرنا ہو کہ دوڑ میں کونسا جانور یا گھوڑا جیتے گا تو اس کے معلوم کرنے کے لئے علم الاعداد سے شافی اور صحیح جواب حاصل کیا جاسکتا ہے حصول جواب کیلئے اس گھوڑے یا (۱) جانور کا نام (۲) اس گھوڑے کا رنگ اور (۳) اس کے دوڑنے کا وقت (۴) تاریخ روز (۵) اعداد ستارہ کے مدنظر ان حالات میں اعداد کی موافقت یعنے سب کا ایک جیسا عدد ہونا صحیح حل کی علامت ہے اگر اعداد ایک دوسرے کے موافق نہ ہوں اسی قدر اس جانور کے جیتنے کے امکانات تھوڑے ہوں گے جاننا چاہیئے کہ سب سے پہلے یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ دوڑ کس روز اور کس ساعت میں ہو رہی ہے اس ساعت کے متعلق جو ستارہ ہوگا اس ستارے کے متعلقہ رنگ کا گھوڑا دوڑ میں جیتے گا چنانچہ ستاروں کے متعلقہ رنگ یہ ہیں :-

نام ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
رنگ	سرخ	سبزہ	کمیت	ابلق	سمند	سبزہ	مشکی

جب اس نقشے سے آپ کو اس جانور کا رنگ معلوم ہو جاوے گا تو اس رنگ کا جانور دوڑ جیت لے گا سب سے پہلے اس جانور کے نام کے اعداد ابجد القمری سے نکالو اگر نام انگریزی ہوں تو ابجد انگریزی سے اس کے اعداد حاصل کرو اس کے بعد دوڑنے کے وقت کے اعداد مفرد معلوم کرو مثال کے طور پر ایک بجکر چالیس منٹ

کے اعداد ۱ + ۰ + ۴ = ۵ ہوتے ہیں اور بعد ازیں اس ستارے کے عدد کو معلوم کرو کہ جس میں دوڑ ہو رہی ہے اور یہ خیال رکھو کہ اگر یہ دوڑ دن کے بارہ بجے سے پہلے ہو تو ستارہ کے مثبت عدد لو اگر اس کے بعد ہو تو ستارہ کے منفی عدد لو اور ان اعداد میں دن کے عدد جمع کرو اگر عدد مرکب بن جائیں تو انہیں پھر مفرد بنا لو مثبت و منفی اعداد کا نقشہ اس کتاب میں ابتداء موجود ہے۔

مثلاً ۲۳ جنوری ۱۹۵۵ء بروز بدھوار نو بجے قبل دوپہر گھوڑ دوڑ ہے تو بدھوار کا مثبت عدد پانچ ہے لیا تو اس دن نو بجے ساعت قمر کی ہے قمر کے مثبت عدد سات ہیں ۵ + ۷ = ۱۲ = ۳ ہوئے۔

دوم گھوڑے کا نام سرخاب ہے جس کے عدد ۶ + ۲ + ۶ + ۱ + ۲ + ۶ = ۲۳ = ۲ + ۳ = ۵ ہیں۔

چنانچہ عدد تاریخ و عدد یوم و عدد اسم اسپ پانچ پانچ ہوتے ہیں اور ساعت کا رنگ سبز ہے پس معلوم ہوا کہ بدھوار کے دن ساعت قمر میں جو گھوڑا ریس جیتے گا اس کا رنگ سبز ہے چونکہ دوڑ کی تاریخ وقت اور ستارے اعداد ایک دوسرے سے تطابق رکھتے ہیں جو کہ پانچ ہیں اس لئے سرخاب گھوڑا جس کا رنگ سبز ہے جیتے گا۔ مگر عدد ستارہ اور یوم کے کا مفرد تین ہے اس لئے یہ گھوڑا جیتے گا دوسرے تیسرے نمبر پر ہوگا گھوڑے کے رنگ سے دوسرے عدد مطابق ہوتے ہیں جس قدر موافقت ہوگی اسی قدر اس کے جیتنے کے امکان ہیں واللہ اعلم بالصواب۔

علم الاعداد اور عمر سائل

علم نجوم ہو یا رمل جفر ہو یا کوئی دوسرا طریقہ سائل یا مولود کی عمر ان سے معلوم کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اعداد سے بھی سائل یا مولود کی عمر معلوم کی جا سکتی ہے اس کے متعلق سابق ہندوستان کے پنڈت مہرشی بیج منی نے ایک مفصل طریقہ بیان کیا ہے جس کو بعد مثال نہایت صحت اور آسان کر کے درج ذیل کرتا ہوں سائل کے نام کے عدد اور تاریخ و ماہ و سال پیدائش کے عدد کو سائل کے نام کے اعداد کو ایک لائن میں دائیں بائیں لکھو ان کے نیچے اسی طرح پہلے سال کے عدد اس کے آگے ماہ کے عدد پھر اس کے آگے تاریخ کے عدد لکھو پھر ان دونوں لائنوں کو جمع کرو اس حاصل جمع میں اگر کہیں صفر ہو تو چھوڑ کر باقی عمل اہرام ترز جو اعداد کے زائچہ بنانے کے ضمن فسریات اعداد کے بعد درج ہے کی طرح عمل کرو جب یہ عمل ختم ہو جاوے تو اس اہرام کی ہر لائن کا علیحدہ علیحدہ شمار کرو اور لکھتے جاؤ جب یہ عمل ختم ہو جاوے تو ان سب شماروں کو جمع کرو حاصل جمع سائل یا مولود کی عمر ہوگی۔

مثال: سائل نے مولود فواد حسین کی عمر دریافت کی اس کی تاریخ پیدائش ۱۹۳۷ء ۱۴ ہے اب دیکھو:

نام: ف ۔ و ۔ ا ۔ ت ۔ س ۔ ی ۔ ن = تاریخ = ۱۴ ۔ جولائی ۱۹۳۷ء

عدد = ۸ ۔ ۴ ۔ ۱ ۔ ۸ ۔ ۹ ۔ ۱ ۔ ۵ = ۷ ۔ ۴ ۔ ۹ ۔ ۱ ۔ ۷ ۔ ۴ ۔ ۱ ۔ یہ نام میں جمع ہوئے ۔

جمع = ۷ ۔ ۴ ۔ ۹ ۔ ۱ ۔ ۷ ۔ ۴ ۔ ۱ ۔

حاصل جمع = ۵ ۔ ۹ ۔ ۱ ۔ ۰ ۔ ۴ ۔ ۲ ۔ ۶ = اب اس حاصل جمع کو عمل اہرام نزولی کیا ۔

طریق نمبر ۱

۳۱ = ۵ ۹ ۱ ۰ ۴ ۶ ۔
۱۷ = – ۵ ۰ ۰ ۵ ۰ ۷
۲۲ = – ۵ ۰ ۵ ۵ ۷
۱۴ = -- ۵ ۵ ۰ ۳
۸ = -- ۰ ۵ ۳
۱۳ = -- ۵ ۸
۴ = -- ۴

طریق نمبر ۲

۵ ۹ ۱ ۰ ۴ ۲ ۶ = ۳۱
۵ ۱ ۱ ۴ ۱ ۲ – .. ۱۵
۶ ۲ ۵ ۵ ۴ .. ۲۳
۸ ۷ ۱ ۹ -- .. ۲۵
۶ ۸ ۱ -- .. ۱۵
۵ ۹ -- .. ۵
۵ -- .. ۵

۱۰۸ سال کی عمر (اہرام کے شمار کے کل اعداد کو جمع کرنے سے طبعی عمر نکل آتی ہے) = سال کی عمر ۱۱۸ عمل اہرام مختلف طریقے سے ہوتا ہے قطع نظر طوالت کے یہاں صرف دو طریقے بیان کر دیئے گئے ان میں سے طریق نمبر ۲ پر میرا عمل ہے یعنی اس مولود کی عمر طبعی ۱۱۸ برس نکلتی ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب دلیل علے حسن صاحب ۔

نوٹ: جو اعداد تیس کے عدد سے شمار میں بڑھ جاویں اس کا جمل وسیط کر لینا چاہیئے مگر خیال رہے کہ جمل وسیط سے صغیر کا جمل نہ پیدا ہو جاوے اگر ہو تو اسے اس طرح رہنے دیا جاوے جیسے کہ عدد ۳۱ سے چار کا عدد بنتا ہے یہ جمل صغیر ہے اور ۳۰ سے گیارہ کا عدد بنے گا یہ جمل وسیط ہے یعنی عدد مرکب رہ جاوے مفرد نہ بنے علاوہ ازیں اس عدد حاصل جمع کو نصف کرنے سے ۹۰ سال کی اوسط عمر تسلیم کی گئی ہے جو صحیح ہوتی ہے۔

ادوار زندگی پہ اعداد کے اثرات

معلوم رہے کہ کسی کی زندگی پر اعداد کے ورود مطابق عدد مفرد واقع ہوتے ہیں ایک طریقہ ماہرین اعداد کا اس کتاب کے حصہ اول کے متا کے ضمن میں متقدمین کا درج ہوا ہے جو اپنے طریقے کے لحاظ سے معتبر ہے یہاں ایک اور طریقہ اہل ہند کا کتاب چینی سوتر سے درج کرتا ہوں اس سے قبل کے عنوان علم الاعداد اور عمر سائل کے ذیل جو طریقہ عمل اہرام نزولی کا درج ہوا ہے اس کے مطابق اس سوال کو حل کرنا ہے طریقہ بعینہٖ وہی ہے یعنی سوال کے بموجب جس وقت عمل اہرام مکمل ہو جاوے اور اس کی لائنوں کا شمار مکمل کر لیا جاوے تو پھر اگر وہ عدد شمار مرکب ہے تو اسے مفرد کر لینا چاہیئے ۔ اور مفرد کو مفرد ہی رہنے دینا چاہیئے اور

ہر لائن کے مفرد عدد کو نقشہ ذیل میں سے دیکھ کر اس کے خواص معلوم کر لینے چاہئیں پس جو خواص اس
اس سال اس کا دور ہوگا۔

مثال : فدا حسین مذکور کی زندگی پر اعداد کے اثرات معلوم کرنے کے لئے عمل اہرام کی پہلی لائن کا شمار ۳۱
ہوتا ہے اس کو اکائی میں تبدیل کیا ۔ ۱ + ۳ = ۴ ہوئے جو ستارہ شمسؔ کا منفی عدد ہے لہذا اس دور میں
یہ عدد مولود کی زندگی کے اہم واقعات پر حاوی رہے گا ۔ اور دوسری لائن کا شمار ۵۱ ہے ۵ + ۱ = ۶ یہ
ستارہ زہرہؔ کا عدد ہے اور تیسری لائن میں ۲۲ کا عدد ہے ۲ + ۲ = ۴ ہوتا ہے یہ ستارہ شمسؔ کا
منفی عدد ہے اور چوتھی لائن میں ۵۲ کا عدد ہے ۵ + ۲ = ۷ ہوتا ہے ۔ یہ ستارہ قمرؔ کا مثبت
عدد ہے اور پانچویں لائن میں ۵۱ کا عدد ہے ۵ + ۱ = ۶ ہوتا ہے یہ ستارہ زہرہؔ کا عدد ہے اور
چھٹی لائن میں ۵ کا مفرد عدد موجود ہے جو ستارہ عطاردؔ کا عدد ہے اور ساتویں لائن میں بھی یہی عدد موجود ہے

پس ہر ایک ستارہ یکے بعد دیگرے اپنے اپنے دور میں مولود پر اپنی حالت کے مطابق اثر انداز ہوگا ۔
یعنے پہلے سال مولود پر ستارہ شمس اپنی منفی اثرات ڈالے گا دوسرے سال ستارہ زہرہ اس پر اپنے اثرات ڈالے
گا تیسرے سال مولود پر ستارہ شمس پھر منفی اثرات ڈالے گا چوتھے سال اس پر شمس اپنے مثبت اثرات ڈالے گا
پانچویں سال ستارہ مشتری اس پر اثر پذیر ہوگا چھٹے اور ساتویں سال مولود ستارہ عطارد کے زیر اثر
رہے گا ۔ آخری عدد چونکہ پانچ ہے جو صاحب زائچہ کا ذاتی عدد ہے یہ تمام زندگی اس پر حاوی رہے گا ۔
اور سیارگان کی حالت معلوم کرنا علم نجوم کی رہین منت ہے جس کو میں نے اپنی کتاب فیضان نجوم میں مفصل
تحریر کر دیا ہے یا کسی دوسری کتب نجوم سے دریافت کی جا سکتی ہے جو ستارہ جس وقت شرف یا اعلیٰ
یا اپنے گھر یا دوست کے گھر ہوتا ہے وہ اچھے ثمرات دیتا ہے اور جس وقت وہ ہبوط یا تنزلی یا دشمن کے
گھر وغیرہ میں ہوتا ہے بُرے اثرات دیتا ہے چونکہ یہ بحث زیادہ نجوم کے متعلق ہے اسے چھوڑتے ہوئے
نقشہ ذیل میں اعداد کے ادوار زندگی پر اثرات درج کرتا ہوں ان سے ملاحظہ فرما کر مختصر سے ادوار کے
حالات آپ معلوم کر لیں گے ۔

اثرات	ستارہ	عدد
اس دور میں کامیابی اور قوت و حکومت کا حصول ہووے اور شہرت و دولت ہے ۔	شمس مثبت	۱

عدد	ستارہ	اثرات
۲	قمر منفی	اس دور میں طبیعت ایک جیسی نہ رہے بڑے بڑے اتار چڑھاؤ پیش آویں دوسروں پر بوجھ بن کر رہنا پڑے اور اس سے دغا و فریب ہووے
۳	مشتری	اس دور میں شہرت زیادہ ہو کوئی اچھا کاروبار قائم ہووے اور مسند و دولت میں زیادتی ہو اور علم و ہنر میں صاحب کمال ہو جاوے ۔
۴	شمس منفی	اس دور میں ہر قسم کا عیش و عشرت میسر ہو اور چہرہ بارعب و داب ہو کہ جس سے شان و شوکت ٹپکے اور دوست واحباب ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار رہیں ۔
۵	عطارد	اس دور میں صحت و دولت سب زیادہ ہووے جسم میں خوش گواری پیدا ہو اور اس میں قوت و طاقت کی زیادتی ہووے قوائے شہوانی پر جوش ہوں ۔
۶	زہرہ	سیاسی برتری ہو راگ و رنگ سے دل چسپی رہے حکومت اور انتظامی قابلیت کا حصول ہو عادت میں ضد اور ارادہ میں مضبوطی پیدا ہووے ۔
۷	قمر مثبت	اس دور میں رومان بلند ہوں ایثار پسندی کی طرف زیادہ رجحان ہووے اور علم و ادب اور شعر و حکمت کا حصول ہو یہ عدد شمس سے طالع ہوتے ہی تعلق رکھتا ہے ۔
۸	زحل	اس دور میں حیوانیت کا اظہار بکثرت ہووے کوئی مخفی علم سحر و ساحری کا شوق ہو مزاج میں تلون زیادہ ہو کوئی دریائی یا سمندری سفر پیش آوے ۔
۹	مریخ	دولت و عزت تباہ ہو ذہنی کوفت و تکالیف و مصائب کا حصول ہووے مقابلہ اور کسی تنازعہ سے دل شکن واقعات پیش آویں زوال کے بعد عروج ہو ۔

ختم شد